فتاویٰ رحیمیہ

افادات

حضرت مولانا مفتی سید عبد الرحیم صاحب لاجپوری

دار الاشاعت

[illegible] محفوظ ہیں

[illegible]

[illegible]

باہتمام : [illegible]

طباعت : [illegible]

ضخامت : 291 صفحات

قارئین سے گزارش

[illegible]

ملنے کے پتے

[illegible]

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

Islamic Books Centre
[illegible]

Azhar Academy Ltd.
[illegible]

امریکہ میں ملنے کے پتے

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
[illegible]

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
[illegible]

فہرست مضامین فتاویٰ رحیمیہ جلد ششم

متفرقات صلوٰۃ

قنوت نازلہ کن کن نمازوں میں پڑھے — ۱۹

بوقت نازلہ صبح کی نماز کا [illegible] — ۱۹

نماز اور خطبے کے آداب [illegible] (اردو ترجمہ) کا [illegible] — ۲۰

قنوت نازلہ کے متعلق تفسیر — ۲۱

طریقہ — ۲۱

[illegible] — ۲۳

[illegible] نماز پڑھنا کیسا ہے؟ — ۲۳

(۱) [illegible] مفتی اعظم حضرت مولانا [illegible] کا فتویٰ — ۲۴ [?]

(۲) حضرت مولانا مفتی سید مہدی حسن صاحب مدظلہ
سابق صدر مفتی دارالعلوم دیوبند کا فتویٰ — ۲۵

(۳) حضرت مولانا مفتی سید احمد صاحب مدظلہ
مفتی اعظم [illegible] کا فتویٰ — ۲۵

(۴) حضرت مولانا مفتی محمود حسن گنگوہی صاحب مدظلہ [illegible]
صدر مفتی دارالعلوم دیوبند کا فتویٰ — ۲۵

(۵) حضرت مولانا مفتی سید محمد میاں صاحب مدظلہ
شیخ الحدیث صدر مفتی مدرسہ امینیہ دہلی کا فتویٰ — ۲۵

(۶) حضرت مولانا [illegible] صاحب مدظلہ مفتی [illegible] علوم [illegible] کا فتویٰ — ۲۶ [?]

(۷) حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہ مفتی اعظم پاکستان کا فتویٰ — ۲۶ [?]

نماز میں ہاتھ باندھ کر [illegible] کے متعلق [illegible] — ۲۶ [?]

قنوت نازلہ کب پڑھی جائے؟ — ۲۷

نماز میں ہاتھ باندھنے کا مقام — ۲۸

مضمون	صفحہ
[illegible]	۲۸
[illegible]	۲۹
[illegible]	۳۱
[illegible]	۳۱
[illegible]	۳۳
[illegible]	۳۴
[illegible]	[illegible]
[illegible]	۳۶
[illegible]	۳۶
[illegible]	۳۷
[illegible]	۳۷
[illegible]	۳۹
[illegible]	۴۱
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	۵۲
[illegible]	۵۱
[illegible]	۵۳
[illegible]	۵۳
[illegible]	۵۴
[illegible]	۵۵
[illegible]	۵۵
[illegible]	۵۵
[illegible]	۵۶

صفحہ	مضمون
۵۷	ظہر اور عصر میں نماز دعا کے لئے کس طرف منہ کرے؟
۵۷	نماز باجماعت کے بعد اردو میں دعا مانگنا
۵۸	دعا اردو میں مانگنا
۵۸	فرض نماز کے بعد سنتیں و نفل سے فارغ ہو کر فاتحہ پڑھنا (دعا ثانی)
۶۰	ایک بیاض کے مصنف کی فرمائش پوری نہ کی جائے
۶۴	نماز کے بعد اجتماعی صورت پہ ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا
۶۴	التماس
۶۸	عیدین نماز کے بعد دعا کرنا؟
۷۰	فرض نماز کے بعد مروجہ دعا کے بارے!
۷۵	فتاویٰ رشیدیہ کے ایک فتویٰ سے استدلال اور اس کا جواب!
۷۶	دعا نماز کے بعد کرے یا خطبے کے بعد ثابت نہیں
۷۶	دعا ثانی (فاتحہ) کرنا کیسا ہے؟
۸۰	دعا کرنے کا بہتر طریقہ کیا ہے؟
۸۰	فرض نماز کے بعد دعا کی مقدار
۸۱	ظہر و عصر کی نماز کے بعد قبلہ رخ ہو کے امام بیٹھے گا؟
۸۱	بعد از نماز جمعہ
۸۱	نماز باجماعت کے بعد اردو میں دعا مانگنا
۸۱	جو لوگ جمعہ کی نماز ادا نہ کریں تو ان کے لئے کیا حکم ہے؟
۸۲	اذان جمعہ کے بعد غیر مسلم ملازم کو دوکان پر چھوڑ کر دوکان کھلی رکھنا
۸۲	پہلی اذان جمعہ کے بعد امام کے منبر پر بیٹھے
۸۲	جمعہ کی پہلی اذان بدعت عثمانی ہے
	سنت یا بدعت کے لئے اذان عثمانی پر ایک مفتی صاحب کا اشکال
۸۴	اور اس کا مفصل جواب!
۸۹	مسافر اور نماز جمعہ
۸۹	چھوٹی بستی جہاں جمعہ نہیں ہوتا، جمعہ

مضمون	صفحہ
مسافر جمعہ کی نماز پڑھا سکتا ہے یا نہیں؟	٩٠
نمبر ہجری سال کے جمعہ کو دوبار رکن تمبر وحت وار کرنے سے پہلے دنیوی کام کرنا	٩٠
ویران مسجد کو آباد کرنا، جمعہ پڑھنا، خطبہ ترتیب، تبرو ترکہ رسالہ میں:	٩١
چھوٹی مسجد میں جمعہ قائم کرنا:	٩١
نماز جمعہ کی فضیلت اور اس کو بار بار پڑھنا	٩٢
چھوٹے گاؤں میں جمعہ کی نماز پڑھی جائے یا نہیں؟	٩٣
نماز جمعہ کی سنت موکدہ چھوڑ دینا	٩٣
جمعہ کے دن زوال کے وقت نفل پڑھنا	٩٣
گاؤں میں مسجد نہیں ہے تو نماز جمعہ ہوگی یا نہیں	٩٣
نماز جمعہ جہاں نہیں ہوتی وہاں سے دوسری جگہ جانا کیسا ہے؟	٩٤
نماز جمعہ کے قعدہ میں شرکت:	٩٥
ظہر و جمعہ کی سنتوں میں جماعت وخطبہ شروع ہو جائے	٩٥
نماز جمعہ کے قعدہ میں شرکت:	٩٥
جمعہ و عیدین میں اللہ اکبر و حضرت کا شامل	٩٦
نماز جمعہ کی مسنون قرأت	٩٦
نماز جمعہ اور جمعہ کی فجر میں کون سی سورۃ پڑھنا مسنون ہے؟	٩٧
کیا کشتی کی گاڑی میں کھڑے ہوئے جمعہ کی نماز پڑھی جا سکتی ہے؟	٩٧
جمعہ کے دن بوقت استواء نماز کا حکم:	٩٨
فنائے مصر سے باہر رہنے والوں پر جمعہ واجب ہے یا نہیں؟	١٠٠
چھوٹے گاؤں میں جمعہ کا حکم:	١٠٠
گاؤں قصبہ بن جائے تو نماز جمعہ و عیدین کا حکم	١٠١
نماز جمعہ کے لئے مسجد شرط نہیں	١٠١
صحت جمعہ کے لئے کس قدر آبادی شرط ہے؟	١٠٢
رودبار کی نماز جمعہ عیدین صحیح ہے یا نہیں؟	١٠٢

مضمون	صفحہ
ملازمت کی وجہ سے جمعہ معاف ہو سکتا ہے یا نہیں؟	۱۰۳
شہر میں زیادہ مسجدیں ہوں تو جمعہ کہاں ادا کیا جائے؟	۱۰۳
شب جمعہ میں عبادت کی فضیلت	۱۰۵
جمعہ کے روز فجر کی نماز میں سورۂ الم سجدہ اور سورۂ دہر کی قرأت	۱۰۶
صفوں کی درستگی کے انتظار میں نماز شروع کرنے میں تاخیر کرے؟	۱۰۶
جمعہ کے دن زوال کے بعد کب اذان دی جائے	۱۰۸
جمعہ کے دن اذان ثانی خطیب کے سامنے دینا چاہئے؟	۱۰۸
جمعہ کے بعد چار رکعتیں سنت مؤکدہ ہیں یا چھ رکعتیں؟	۱۱۱
جمعہ کی نماز زوال سے پہلے صحیح نہیں ہے	۱۱۲
کیا جمعہ کی اذان اول کے بعد غسل کرنے کی گنجائش ہے	۱۱۳
ایک مسجد میں جمعہ کی دو جماعتیں کرنا	۱۱۵
ایک جگہ میں تکرار جمعہ	۱۱۶
چھوٹے گاؤں میں جمعہ پڑھانے کے لئے مجبور کیا جائے تو امام صاحب کیا کریں؟	۱۱۹
سوال میں درج شدہ بستی میں جمعہ صحیح ہے یا نہیں؟	۱۱۹
جمعہ کی نماز ایک سے زائد مسجدوں میں ادا کرنا	۱۲۰
گاؤں میں متروک جمعہ پھر سے جاری کرنا	۱۲۱
شافعی مساجد میں نماز جمعہ	۱۲۲
نماز جمعہ نئی مسجد میں پڑھیں یا پرانی میں	۱۲۳
کارخانہ میں نماز جمعہ	۱۲۴
بندرگاہ میں جمعہ کی نماز	۱۲۵
بڑے شہر میں دو یا زیادہ جمعہ پڑھنا	۱۲۵
فیکٹری میں نماز جمعہ کی اجازت نہ ملے تو؟	۱۲۶
جمعہ کے لئے دکان کب بند کرے؟	۱۲۶
بیٹھ کر خطبہ پڑھنا خلاف سنت ہے	۱۲۷
بیان خطبہ کے وقت چندہ کرنا	۱۲۷

صفحہ	مضمون

صفحہ	مضمون
۱۲۸	خطبے کے درمیان چھوٹی سورتیں پڑھنا
۱۲۸	خطبے کے وقت چلنا پھرنا کیسا ہے؟
۱۲۸	دو خطبوں کے درمیان بیٹھ کر دعا کرنا
۱۲۹	خطبہ اور اقامت کے درمیان فصل کرنا
۱۲۹	خطبہ کے شروع میں دوبار الحمد پڑھنا
۱۳۰	خطبے کے وقت درود شریف دل میں پڑھے
۱۳۰	عیدین کے موقع پر خطبہ دینا
۱۳۰	کیا جمعہ کا خطبہ پڑھنا ضروری ہے؟
۱۳۱	عیدین کے خطبے میں حاضرین کو تکبیر کہنا
۱۳۱	خطبہ جمعہ کی سنت میں جب وقت ہو خطبہ شروع ہو جائے
۱۳۲	خطبہ جمعہ میں خلفائے راشدین کا ذکر
۱۳۲	خطبے میں عصا لینا مسنون ہے یا نہیں؟
۱۳۲	خطبے کے وقت درود شریف پڑھے یا نہیں
۱۳۳	جمعہ کے خطبے کے وقت چوکڑی مار کر بیٹھنا کیسا ہے؟
۱۳۳	خطبہ پڑھتے ہوئے وضو ٹوٹ جائے تو خطبہ کا اعادہ ہوگا یا نہیں؟
۱۳۳	خطبہ و نماز کے لئے قرآن کا اٹھانا
۱۳۴	جمعہ کے دن عید آ جائے تو خطبہ کا حکم
۱۳۵	کیا خطبہ کے بعد فرض نماز سے پہلے سنتیں پڑھی جا سکتی ہیں؟
۱۳۵	خطبہ عید نماز سے پہلے پڑھنا
۱۳۵	خطبہ میں آیت کریمہ ان اللہ و ملئکتہ پڑھتے وقت حاضرین کا درود پڑھنا
۱۳۶	کیا خطیب کے لئے کوئی شرط ضروری ہے؟
۱۳۶	خطبوں کے درمیان کا وقفہ
۱۳۶	خطیب سامعین کی طرف منہ کرے؟
۱۳۷	خطبہ کے درمیان کتاب سے دیکھ کر پڑھنا
۱۳۷	خطبہ پڑھنے کا طریقہ

مضمون	صفحہ
خطبہ سے پہلے اردو زبان میں بیان اور وعظ	١٣٠
خطبہ کی بابت چند وضاحتیں	١٣٢
ربع الخطبہ	١٣٣
خطبہ میں [illegible]	١٣٥
خطبہ پڑھنے کا طریقہ	١٣٦
خطبہ کے وقت تحریر پڑھنا افضل ہے یا [illegible]	١٣٧
دوران خطبہ جواب دینے کا حکم	١٣٧
بوقت خطبہ عصا لینا	١٣٨
[illegible]	١٣٩
خطبہ جمعہ میں پڑھی جانے والی [illegible] رضی اللہ عنہم کے	
نام کے [illegible] رضی اللہ عنہ [illegible]	١٤٩
خطبہ جمعہ سے پہلے امام [illegible] نماز کیسا ہے	١٤٩
عید کی نماز [illegible] پڑھنا	١٥٠
[illegible] عید کی نماز پڑھنا افضل ہے یا باہر جا کر؟	١٥٠
عورتوں پر عیدین کی نماز ہے یا نہیں [illegible]	١٥١
[illegible] کا جواب	١٥١
[illegible] عید کی نماز بھول جائے تو کیا کرے؟	١٥٢
ایک ہی جگہ [illegible] کی وجہ سے [illegible] عید کی نماز [illegible] کے لئے [illegible]	١٥٣
[illegible] عید کی نماز [illegible]	١٥٣
عید کی نماز سے پہلے [illegible]	١٥٣
تکبیرات [illegible] عید	١٥٤
عید کا وقت	١٥٥
محلّہ کی مسجد میں [illegible] عید کی نماز پڑھنا	١٥٦
عورتوں کا عید [illegible]	١٥٦
[illegible]	١٥٦

صفحہ	مضمون
۱۶۶	ہر شہر کی عیدگاہ الگ ہونی چاہئے
۱۶۶	بیمار و ضعیفوں کے لئے جامع مسجد میں عید کی نماز کا انتظام کرنا:
۱۶۷	عید کی نماز میں شافعی امام کی اقتداء کرنا:
۱۶۷	عید الاضحی کی نماز سے پہلے نہ کھانا مستحب ہے
۱۶۷	امام نے دوسری رکعت میں چھٹی زائد تکبیر کہی، اس وقت مقتدیوں نے رکوع کرلیا تو؟:
۱۶۸	عید کے روز نمازِ عید سے پہلے نفل مکروہ
۱۶۸	حنفی کا اقتداء کرنا شافعی کے پیچھے:
۱۶۸	نمازِ عید کی دوسری رکعت میں قرأت سے پہلے تکبیرات کہے تو کیا حکم ہے
۱۶۹	نمازِ عید کی پہلی رکعت میں تکبیراتِ زائدہ بھول جائے:
۱۶۹	عیدگاہ میں دو مرتبہ جماعت کرنا:
۱۶۹	نمازِ عید کے لئے جگہ کرایہ پر لینا:
۱۷۱	تکبیراتِ عید بھول جائے تو کیا حکم ہے
۱۷۱	نمازِ عید کی ترکیب:
۱۷۲	عورتوں کے لئے احکامِ عید
۱۷۲	نمازِ عید کے بارے میں ایک اور مسئلہ
۱۷۲	نمازِ عید کے بارے میں ایک اور مسئلہ
۱۷۰	عیدگاہ جانے سے قبل مسنون کیا ہے؟:
۱۷۳	عیدگاہ چھوٹی ہو تو کسی میدان میں نماز پڑھیں:
۱۷۳	عیدگاہ میں نماز کے لئے لوگوں کا انتظار کرنا
۱۷۳	نمازِ عید میں بعد میں شریک ہونے والا زائد تکبیر کب کہے؟
۱۷۵	نمازِ عید کھلے میدان میں
۱۷۵	نمازِ عید کے لئے مالکِ زمین سے اجازت لے لینی چاہئے
۱۷۵	نمازِ عید دوبارہ پڑھنا
۱۷۵	تکبیرِ تحریمہ ایک بار کہنا یا تین بار؟
۱۷۵	تکبیرِ تحریمہ میں تکبیرات پڑھنے کا حکم

صفحہ	مضمون
۷۶	عیدالاضحیٰ سے [illegible] تکبیر تشریق [illegible]؟
۷۶	عیدالاضحیٰ کی نماز سے پہلے کھانا
۷۷	تکبیر تشریق سے متعلق
۷۷	[illegible]
۷۸	عید [illegible] کے بارے میں متفرق مسائل
۸۰	[illegible] عیدگاہ [illegible]
۸۰	[illegible] ؟
۸۰	عیدالاضحیٰ کی نماز کے بعد تکبیر تشریق [illegible] واجب ہے
۸۱	[illegible]
۸۲	کیا عورتوں پر تکبیر تشریق واجب ہے
۸۲	[illegible] سے پہلے تکبیر تشریق پڑھنا
۸۲	[illegible] نماز کا کیا حکم ہے؟
۸۳	[illegible] ؟
۸۳	[illegible] عیدگاہ [illegible] کیا ہے؟
۸۴	[illegible] ہے؟
	[illegible] افضل ہے
۸۴	تکبیر تشریق پڑھنا بھول جانا
۸۵	[illegible] تکبیر تشریق [illegible]
۸۵	[illegible] کا حکم

مسائل تراویح

صفحہ	مضمون
۸۰	[illegible]
۹۰	[illegible] حکم ہے؟
۹۶	[illegible] حکم
۹۹	[illegible] ؟

صفحہ	مضمون
۱۸۸	شیعہ حرکت ... [illegible]
۱۸۸	... [illegible]
۱۹	(۱) [illegible]
۱۹۲	(۲) [illegible]
۱۹۳	(۳) [illegible]
۱۹۳	(۴) [illegible]
۱۹۳	(۵) حضرت علامہ انور شاہ کشمیری
۱۹۳	(۶) علامہ ابن ہمام
۱۹۳	(۷) عینی شرح بخاری
۱۹۳	(۸) [illegible]
۱۹۳	(۹) [illegible]
۱۹۳	(۱۰) طحاوی شریف
۱۹۳	... حضرات محدثین ... کے اقوال ... تفصیلی جائزہ
۲۰	... [illegible]
۲۰۳	... [illegible]
۲۰۳	(۱) [illegible]
۲۰۳	(۲) [illegible]
۲۰۵	(۵) [illegible]
۲۰۵	(۶) [illegible]
۲۰۵	(۸) [illegible]
۲۰۶	(۱۰) [illegible]
۲۰۶	(۱۱) [illegible]
۲۰۶	(۱۲) [illegible]
۲۰۶	(۱۳) [illegible]

صفحہ	مضمون
۲۰۵	(۲) اطلاق [illegible]
۲۰۹	انسانی [illegible] کا حق
۲۱۲	قرآن اور حفاظت قرآن
۲۱۳	[illegible] جمعہ [illegible]
۲۱۳	[illegible]
	جمع [illegible] صحیح [illegible]
۲۱۹	[illegible]
۲۲۰	[illegible] اور ان سے [illegible]
۲۲۱	مثال اول
۲۲۵	[illegible]
۲۲۹	[illegible]
۲۳۰	[illegible] کے متعلق [illegible]
۲۳۲	[illegible]
۲۳۳	[illegible]
۲۳۳	[illegible]
۲۳۴	[illegible]
۲۳۴	[illegible]
۲۳۴	[illegible]
۲۳۴	[illegible]
۲۳۴	[illegible]
۲۳۴	[illegible]
۲۳۴	[illegible]
۲۳۵	[illegible]
۲۳۶	[illegible]
۲۳۶	[illegible]

مضمون	صفحہ
تراویح میں ہر چار رکعت کے بعد تسبیح پڑھنا کیسا ہے	۴۳۶
تراویح باجماعت سنت ہے یا نہیں؟	۴۳۷
وتر کی نماز سے پہلے تراویح پڑھنا	۴۳۷
نابالغ کو امام بنانا	۴۳۷
تراویح کو ایک ترتیب بالقصد پڑھنا	۴۳۸
تراویح میں قرأت قرآن کے وقت بیٹھے رہنا	۴۳۸
مقتدی تراویح میں قعدہ اخیرہ میں سو جائے	۴۳۸
کیا وتر کی تراویح میں درست ہے	۴۳۸
تراویح کے وقت چلنا پھرنا کیا حکم ہے	۴۳۹
جماعت تراویح میں اختلاف واقع ہو جائے	۴۳۹
نماز عشاء تنہا پڑھنے والا تراویح اور وتر باجماعت پڑھ سکتا ہے	۴۳۹
تراویح میں درمیانی سورۃ بسم اللہ جہر پڑھی جائے یا سر	۴۳۹
جس رکعت کے بعد بیٹھا نہ ہو، کیا حکم ہے؟	۴۴۰
تراویح میں ختم قرآن کے وقت آخری رکعت میں آیت سے معصوم تک پڑھنا	۴۴۱
کیا قرآن کی تراویح پڑھنا واجب سنتوں میں سے ہے؟	۴۴۲
ادھوری سنت سے پہلے تراویح میں شامل ہو سکتا ہے؟	۴۴۳
جس نے عشاء کی نماز نہ پڑھی اس کے پیچھے تراویح پڑھی گئی	۴۴۳
تراویح کا اعادہ وقت کے اندر ضروری ہے	۴۴۳
جس نے عشاء کی نماز تنہا پڑھی ہو وہ تراویح و وتر باجماعت ادا کر سکتا ہے یا نہیں	۴۴۴
تراویح پڑھانے والے کو حافظ سے پیچھے ہونا قبول کرنا چاہئے؟	۴۴۴
تراویح میں حد سے بڑھ کر تو ہو جس قابل اعادہ ہے	۴۴۴
تراویح میں ختم قرآن کے بعد تیر کی تقسیم کرنا	۴۴۴
چند حافظ ل کر تراویح پڑھائیں تو درست ہے یا نہیں	۴۴۵
تراویح میں سوال میں سورتوں کی مقدار پڑھنا کیسا ہے؟	۴۴۵
تراویح پر اجرت لینا	۴۴۵

عنوان	صفحہ
[illegible]	۲۴۳
[illegible]	۲۴۳
[illegible]	۲۴۳
[illegible]	۲۴۷
[illegible]	۲۴۸
[illegible]	۲۴۸
[illegible]	۲۴۹
[illegible]	۲۵۳
[illegible]	۲۵۴
[illegible]	۲۵۵
[illegible]	۲۵۵
[illegible]	۲۵۵
[illegible]	۲۵۶
[illegible]	۲۵۷
[illegible]	۲۵۸
[illegible]	۲۵۸
[illegible]	۲۵۸
[illegible]	۲۵۹
[illegible]	۲۵۸
[illegible]	۲۶۰
[illegible]	۲۶۳
[illegible]	۲۶۴

مضمون	صفحہ
[illegible]	۲۶۳
[illegible]	۲۶۳
[illegible]	۲۶۳
[illegible]	۲۶۶
[illegible]	۲۶۷
[illegible]	۲۶۹
[illegible]	۲۷۰
[illegible]	۲۷۰
[illegible]	۲۷۱
[illegible]	۲۷۱
[illegible]	۲۷۱
[illegible]	
[illegible]	۲۷۲
[illegible]	۲۸۳
[illegible]	۲۸۵
[illegible]	۲۸۷
[illegible]	
[illegible]	۲۸۹
[illegible]	۲۹۰

متفرقات صلوٰۃ

قرأت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سے متعلق تفصیل

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وذلك [illegible] القنوت [illegible]

[illegible] وكان النبي صلى الله عليه وسلم [illegible] الكفار [illegible] بعد الركوع [illegible] الصلاة [illegible] القنوت [illegible]

[illegible] الصديق رضي الله عنه في محاربة [illegible] أهل الكتاب [illegible] صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اللهم [illegible] وكان حقا علينا نصر المؤمنين [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اللهم انا نجعلك في نحورهم ونعوذ بك من شرورهم [illegible]
[illegible] لا ترده عن القوم المجرمين

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] فقط واللہ اعلم بالصواب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۱) فقیہ امت مفتی اعظم حضرت مولانا محمد کفایت اللہ رحمۃ اللہ کا فتویٰ!

[illegible]

(۲) حضرت مولانا مفتی سید مہدی حسن صاحب مدظلہ

سابق صدر مفتی دارالعلوم دیوبند کا فتویٰ

[illegible]

(۳) حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب رحمہ اللہ

مفتی اعظم مظاہر علوم سہارنپور کا فتویٰ

[illegible]

(۴) حضرت مولانا مفتی محمود الحسن گنگوہی صاحب مدظلہ دامت برکاتہم

صدر مفتی دارالعلوم دیوبند کا فتویٰ

[illegible]

(۵) حضرت مولانا مفتی سید محمد میاں صاحب مدظلہ

شیخ الحدیث و صدر مفتی مدرسہ امینیہ دہلی کا فتویٰ

[illegible]

(۷) [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۸) [illegible]

[illegible]

[illegible] (۱۳۸۸ھ)

[illegible]

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] فقط واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

نماز میں لاؤڈ اسپیکر کا حکم

سوال [illegible]

الجواب [illegible]

[illegible]

[illegible] يسمع [illegible] صوت الامام مكروه وفي الذخيرة وفي [illegible]

[illegible] مكروه [illegible]

[illegible] خلف الامام [illegible] والله اعلم بالصواب [illegible] شوال [illegible]

نمازی کے آگے سے گذرنے والے کے لئے کیا وعید ہے؟

سوال [illegible]

الجواب [illegible]

عن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقطع الصلوة شيء [illegible] فانما هو شيطان رواه ابو داؤد مشكوة [illegible] عن ابي جهيم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم المار بين يدي المصلي ماذا عليه [illegible] قال ابو النضر لا ادري قال اربعين يوما او شهرا او سنة متفق عليه مشكوة [illegible] قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم احدكم [illegible] معترضا في الصلوة كان لان يقيم مائة عام خير له من الخطوة التي خطا [illegible] رواه ابن ماجه [illegible]

[illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ۴۴۸ [illegible] للاعلام [illegible]

وشامی ج ۱ ص ۳۳۳ [illegible] الصلاۃ مطلب فی الشیخ خلف الامام [illegible]

[illegible] مختصر مع شامی ج [illegible] ص [illegible] فصل فی القراءۃ)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الغرض [illegible] تو شرعاً کچھ [illegible] ہے [illegible]۔

(الجواب) [illegible]

[illegible]

[illegible]

صحیح بخاری شریف ج ۱ ص [illegible] آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے [illegible]

[illegible] صحیح مسلم شریف ج ۱ ص [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت ﷺ [illegible]

[illegible]

[illegible] فقط واللہ اعلم بالصواب [illegible]۔

عشاء کے بعد دنیوی باتوں میں مشغول رہنا

(سوال ۲۳) [illegible]

(الجواب) [illegible]

[illegible] عشاء کے بعد [illegible]

[illegible] عشاء کے بعد [illegible]

[illegible] ویکرہ النوم قبلها والحديث بعدها لنهي النبي صلى الله عليه وسلم عنهما الا حديثا في خير لقوله صلى الله عليه وسلم لا سمر بعد الصلاة يعني العشاء الا [illegible] وانما كره الحديث بعده لانه ربما يؤدي الى اللغو او الى تفويت الصبح او قيام الليل لمن له عادة به [illegible] فلا بأس [illegible]

[illegible] مشغول رہنا [illegible]

[illegible] لا سمر بعد الصلوٰۃ [illegible] مشغول [illegible]

[illegible] قال النبي صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible] عن [illegible] النبي صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (بخاری شریف [illegible])

بخاری شریف میں حدیث ہے: عن ابی برزة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible] في صلاة العشاء [illegible] والحديث بعدها [illegible] (بخاری شریف [illegible] باب في السمر بعد العشاء)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قنوت نازلہ میں اضافہ کریں

[illegible]

اللهم العن الكفرة الذين يصدون عن سبيلك ويكذبون رسلك ويقاتلون أولياءك [illegible] اللهم [illegible] اللهم اجعل كيدهم في تضليل اللهم من يرد الاسلام [illegible] والمسلمين خيرا فوفقه لكل خير [illegible] الاسلام والمسلمين شرا فاهلكه [illegible] ولا تجعل منهم [illegible] اللهم [illegible] اللهم لا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ○

[illegible]

[illegible]

[illegible] وسائر المخلوقات [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وصلی اللہ علی النبی

الامی وآلہ واصحابہ وسلم [illegible] مشکوٰۃ شریف [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کا استعمال

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(بحر الرائق) ج ۱۔ مبلغ کے لئے بآواز بلند تکبیر کہنا مکروہ ہے وفی حاشیۃ ابی السعود واعلم ان التبلیغ عند عدم الحاجۃ الیہ بان بلغہم صوت الامام مکروہ وفی السیرۃ الحلبیۃ اتفق الائمۃ الاربعۃ علی ان التبلیغ حینئذ بدعۃ منکرۃ ای مکروہۃ ۔ شامی ج ۱ ص [illegible] باب صفۃ الصلوۃ، مطلب فی التبلیغ خلف الامام

لہٰذا صورت مسئولہ میں جب ضرورت ہو تو لاؤڈ اسپیکر کا استعمال درست ہے، مکبر کی طرح یہ بھی درست ہے۔ ۔۔۔ استعمال درست ہے۔ فقط واللہ اعلم۔

بڑے اجتماعات میں مکبر مقرر کرنے کے باوجود آخری صفوں میں انتشار رہتا ہے تو ایسی صورت میں لاؤڈ اسپیکر کے استعمال کی گنجائش ہے یا نہیں؟

(سوال ۱۹) آنجناب نے "لاؤڈ اسپیکر" کے استعمال کے متعلق "آپ کے مسائل" میں جو روایات ... ہیں وہ بہت مدلل اور قابل عمل ہیں لیکن حضرت ایک بات عرض ہے کہ تبلیغی اجتماع میں مجمع بہت زیادہ ہوتا ہے، مکبر مقرر کرنے کے باوجود پیچھے کی صفوں میں انتشار رہتا ہے اور بہت سے لوگوں کی نمازیں بھی خراب ہو جاتی ہیں، ایسی ضرورت کے موقع پر اگر نماز میں لاؤڈ اسپیکر کا استعمال کیا جائے تو کیا حکم ہے؟ بینوا توجروا۔

(الجواب) نماز تو اصل یہی ہے کہ سلف صالحین کے طریقہ کے مطابق ادا کی جائے اور ایسی صورت میں امام کے بجائے امام کے قریب کوئی مکبر آلہ مکبر الصوت کا استعمال کرے تو اس کی گنجائش ہے ... طریقہ اختیار کرنے سے جو تکلیف ہوتی ہے ... اور تکلفات سے بچیں اور اس طرح استعمال کریں ... جیسا استعمال کریں۔ فقط واللہ اعلم بالصواب۔

نماز استخارہ کی اہمیت، اس کی دعا اور طریقہ

(سوال ۲۰) استخارہ کا کیا طریقہ ہے؟ کیا استخارہ ... استخارہ کے بعد خواب میں ... کا ہونا ضروری ہے؟ بینوا توجروا۔

(الجواب) جی ہاں ... استخارہ کرنا حدیث سے ثابت ہے، حدیث شریف میں اس کی بہت ترغیب آئی ہے۔ بہشتی زیور میں ہے: جب کوئی کام کرنے کا ارادہ کرے تو اللہ میاں سے صلاح لے لیوے اس کو استخارہ کہتے ہیں۔ حدیث شریف میں اس کی بہت ترغیب آئی ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے صلاح نہ لینا اور استخارہ نہ کرنا بدبختی اور کم نصیبی کی بات ہے۔ کہیں منگنی کرے یا بیاہ کرے یا سفر کرے یا کوئی اور کام کرے تو بے استخارہ کئے نہ کرے تو ان شاء اللہ کبھی اپنے کئے پر پشیمان نہ ہوگا۔ (بہشتی زیور ص ۶۷ حصہ دوم، استخارہ کی نماز کا بیان)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] الاحرام [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے لئے باوضو ہونا شرط ہے

[illegible] الصلوۃ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فرض نماز کے بعد اجتماعی دعا [illegible]

سوال (۲۲) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (الجواب) [illegible]

(الجواب) بسم الله الرحمن الرحيم حامداً ومصلياً ومسلماً وبالله التوفيق، دعا کی فضیلت کا بیان قرآن حکیم میں ہے۔

(۱) واذا سألك عبادي عني فاني قريب اجيب دعوة الداع اذا دعان

(سورہ بقرہ پارہ دوسرا)

ترجمہ: اور جب آپ سے میرے بندے میرے متعلق دریافت کریں تو میں ان سے قریب ہی ہوں، دعا کرنے والے کی دعا قبول کرتا ہوں جب وہ مجھ سے دعا کرے۔

(۲) ادعوني استجب لكم ان الذين يستكبرون عن عبادتي سيدخلون جهنم داخرين

(سورہ مؤمن پارہ نمبر ۲۴)

ترجمہ: مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا جو لوگ میری عبادت (دعا) سے سرتابی کرتے ہیں وہ عنقریب (مرنے کے بعد) ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔

اور ارشاد فرمایا

(۳) ادعوا ربكم تضرعا وخفية انه لا يحب المعتدين

(سورہ اعراف پارہ نمبر ۸)

ترجمہ: تم اپنے رب سے دعا کرو عاجزانہ اور خفیہ طور پر بے شک خدا تعالیٰ حد ادب سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

احادیث میں بھی دعا کی بہت فضیلت بیان کی گئی ہے

(۱) عن انس رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدعاء مخ العبادة

(مشکوٰۃ شریف ص ۱۹۳، کتاب الدعوات)

ترجمہ: حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا دعا عبادت کا مغز ہے۔

(۲) عن النعمان بن بشير رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدعاء هو العبادة ثم قرأ وقال ربكم ادعوني استجب لكم رواه احمد والترمذي وابو داؤد والنسائي وابن ماجه (مشکوٰۃ شریف ص ۱۹۳ ایضاً)

ترجمہ: حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا دعا ہی عبادت ہے پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت فرمائی وقال ربکم اور فرمایا تمہارے رب نے کہا ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔

دعا اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ مکرم ہے حدیث شریف میں ہے

عن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس شيء اكرم على الله من الدعاء

(رواه الترمذي، مشکوٰۃ شریف ص ۱۹۴ کتاب الدعوات)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اللہ کے نزدیک دعا سے بڑھ کر

[illegible]

تیسرا فائدہ دعا کا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو حیا آتی ہے حدیث میں ہے۔

عن سلمان رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن ربكم حيي كريم يستحيي من عبده إذا رفع يديه إليه أن يردهما صفراً (رواه الترمذي مشكوة شريف كتاب الدعوات ص ١٩٥)

ترجمہ حضرت سلمان فارسی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہارا رب حیا والا کریم ہے اسے اپنے بندہ سے شرم آتی ہے جب بندہ اس کے سامنے ہاتھ اٹھاتا ہے ان کو خالی لوٹا دے۔

چوتھا فائدہ دعا کا یہ ہے کہ دعا سے رحمت کے دروازے کھل جاتے ہیں حدیث میں ہے۔

عن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من فتح له منكم باب الدعاء فتحت له أبواب الرحمة (مشكوة شريف ص ١٩٥ ايضاً)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم میں سے جس کے لئے دعا کا دروازہ کھل گیا تو اس کے لئے رحمت کا دروازہ کھل گیا۔

بندوں کو دعا کا حکم دیا گیا ہے حدیث میں ہے۔

عن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فعليكم عباد الله بالدعاء (مشكوة شريف ص ١٩٥ ايضاً)

ترجمہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اے اللہ کے بندو دعا کو لازم کرو۔

دعا کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر دعا کرے اور فارغ ہو کر ہاتھوں کو اپنے منہ پر پھیرے حدیث میں ہے

عن مالك بن يسار رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا سألتم الله فاسألوه ببطون أكفكم ولا تسألوه بظهورها وفي رواية ابن عباس رضي الله عنه قال سلوا الله ببطون أكفكم ولا تسألوه بظهورها فإذا فرغتم فامسحوا بها وجوهكم رواه أبو داود

(مشكوة شريف ايضاً ص ١٩٥)

ترجمہ حضرت مالک بن یسار سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے ارشاد فرمایا جب تم اللہ سے دعا مانگو تو ہاتھوں کی ہتھیلیوں سے مانگو ہاتھوں کی پشت سے مت مانگو حضرت ابن عباس کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے ہاتھوں کی ہتھیلیوں سے سوال کیا کرو اور ہاتھوں کی پشت سے سوال نہ کیا کرو جب دعا سے فارغ ہو جاؤ تو ہاتھوں کو اپنے چہرے پر پھیر لو۔

دعا کے بعد ہاتھ اٹھانا حضور ﷺ کی عادت شریفہ تھی۔

عن السائب بن يزيد عن أبيه أن النبي صلى الله عليه وسلم كان إذا دعا فرفع يديه مسح

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عن عمر رضي الله عنه قال [illegible] صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عن ابي [illegible] رضي الله عنه قال [illegible] صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

ترمذي شريف [illegible] كتاب الدعوات

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور الله [illegible] تعالى [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دوسری حدیث [illegible] مولانا [illegible]

(۱) عن معاذ بن جبل رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال له أوصيك يا معاذ لا تدعن في دبر كل صلاة أن تقول اللهم أعني على ذكرك وشكرك وحسن عبادتك. رواه أحمد وأبو داود والنسائي بسند قوي كما في بلوغ المرام وقال النووي في الخلاصة إسناده صحيح

(إعلاء السنن ج ۳ ص ۱۶۲ باب الاستحباب الدعاء بعد السلام [illegible] الدعاء والذكر بعد الصلاة بلوغ المرام ص ۶۴)

ترجمہ: حضرت معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے [illegible] ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا نہ چھوڑنا: اللهم أعني على ذكرك وشكرك وحسن عبادتك

(۲) عن أبي أمامة رضي الله عنه قال قيل يا رسول الله أي الدعاء أسمع قال جوف الليل الآخر ودبر الصلوات المكتوبات. رواه الترمذي

(مشکوٰۃ شریف ص ۸۹ باب الذكر بعد الصلاة)

ترجمہ: حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ کس وقت کی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے؟ فرمایا رات کے آخری حصہ میں اور فرض نمازوں کے بعد [illegible]

کتاب "[illegible]" (مصنفہ [illegible] صاحب) میں [illegible] حدیث بیان کرنے کے بعد لکھا ہے [illegible] (ص ۳۲۳)

[illegible]

(۳) أخرج ابن السني [illegible] عن أنس رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال ما من عبد يبسط كفيه في دبر كل صلاة ثم يقول اللهم إلهي وإله إبراهيم وإسحاق ويعقوب وإله جبريل وميكائيل وإسرافيل عليهم السلام أسألك أن تستجيب دعوتي فإني مضطر وتعصمني في ديني فإني مبتلى وتنالني برحمتك فإني مذنب وتنفي عني الفقر فإني متمسكن إلا كان حقا على الله عز وجل أن لا يرد يديه خائبتين. (عمل اليوم والليلة ص ۴۹ [illegible])

ترجمہ: [illegible] ہر نماز کے بعد [illegible] ہاتھ پھیلا کر یہ دعا پڑھے: اللهم إلهي وإله إبراهيم وإسحاق ويعقوب وإله جبريل وميكائيل وإسرافيل [illegible] أن تستجيب دعوتي [illegible] فإني مضطر وتعصمني في ديني فإني مبتلى وتنالني برحمتك فإني مذنب وتنفي عني الفقر فإني متمسكن [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نماز کے بعد دعا مانگنے پر دلیل

عن الفضل بن عباس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الصلوۃ مثنی مثنی تشہد فی کل رکعتین وتخشع وتضرع وتمسکن وتقنع یدیک یقول ترفعہما الی ربک مستقبلا ببطونہما وجہک وتقول یا رب یا رب ومن لم یفعل ذلک فہو کذا وکذا

الترمذی شریف ص [illegible] باب ما جاء فی التخشع فی الصلوۃ

[illegible]

ترمذی شریف کی شرح تحفۃ الاحوذی میں ہے

وهذا الحديث بعمومه [illegible] الجهلة عليه [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عن المغيرة بن شعبة رضي الله عنه [illegible] النبي صلى الله عليه وسلم [illegible] دبر كل صلوة مكتوبة لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شيء قدير اللهم لا مانع لما اعطيت ولا معطي لما منعت ولا

ذا الجد منک الجد۔

بخاری شریف ص [illegible] ج ۱ باب الذکر بعد الصلوٰۃ، ابو داؤد، مسلم ص [illegible] ج ۱ باب استحباب الذکر [illegible] مشکوٰۃ ص ۸۸ [illegible] الصلوٰۃ

[illegible] حضرت [illegible] [illegible]

لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شیء قدیر اللھم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت ولا ینفع ذا الجد منک الجد، پڑھتے تھے

۲ عن [illegible] رضی اللہ عنہ [illegible] النبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] لا [illegible] تسمع [illegible] اللھم اعنی علی ذکرک وشکرک وحسن عبادتک رواہ احمد و ابن ماجہ [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] اللھم [illegible] [illegible]

۳ عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سلم لم یقعد الا مقدار ما یقول اللھم انت السلام ومنک السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام رواہ مسلم

مشکوٰۃ شریف ص ۸۸ باب الذکر بعد الصلوٰۃ

ترجمہ حضرت عائشہ [illegible] اللھم انت السلام ومنک السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام پڑھنے کی مقدار [illegible] تھے

۴ عن ثوبان رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا انصرف من صلوتہ استغفر اللہ ثلاثا وقال اللھم انت السلام ومنک السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام

رواہ مسلم (مرقاۃ [illegible] باب [illegible] الصلوٰۃ)

[illegible] حضرت ثوبان [illegible] فرماتے [illegible] اللھم انت السلام ومنک السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام

۵ عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم کان یتعوذ [illegible] الصلوٰۃ اللھم انی اعوذ بک من الجبن واعوذ بک من البخل واعوذ بک من ان ارد الی ارذل العمر واعوذ بک من فتنۃ الدنیا واعوذ بک من عذاب القبر رواہ البخاری [illegible]

ترجمہ حضرت [illegible] کہتے ہیں کہ [illegible]

اللھم انی اعوذ بک من البخل واعوذ بک من الجبن واعوذ بک من ان ارد الی ارذل العمر واعوذ بک من فتنۃ الدنیا واعوذ بک من عذاب القبر

[illegible] صلى [illegible] قصر وقال
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] بن [illegible]
قال صليت مع رسول [illegible] صلى الله عليه وسلم الفجر فلما سلم انحرف ورفع يديه ودعا

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

(٩) [illegible] محمد بن يحيى الاسلمي قال رأيت عبد الله بن الزبير [illegible] يديه
[illegible] صلى الله عليه وسلم [illegible]
[illegible]
[illegible]

(١٠) [illegible] والدعاء والذكر بعد الصلاة [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

قال سمعت انس بن مالك يقول [illegible] جاء رجل من اهل البدو الى رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم الجمعة فقال يا رسول الله هلكت الماشية هلك العيال هلك الناس فرفع رسول الله صلى الله عليه وسلم يديه يدعو ورفع الناس ايديهم مع رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعون الخ

(بخاری شریف [illegible] الا في الاستسقاء)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی سے ان روایات تحریر فرماتے ہیں

فصاعدة طائفة الذين هم اهل الحديث والاثر فان اكثرهم همهم انما كان في رواية الحديث وجمع الطرق وطلب الغريب والشاذ من الحديث الذي اكثره موضوع او مقلوب لا يراعون المتون ولا يتفهمون المعاني ولا يستنبطون سرها ولا يستخرجون ركازها وفقهها وربما عابوا الفقهاء وتناولوهم بالطعن وادعوا عليهم مخالفة السنن ولا يعلمون انهم عن مبلغ ما اوتوه من العلم قاصرون وبسوء القول فيهم آثمون (الانصاف مع ترجمہ کشاف ص ...)

ترجمہ: طبقہ اہل حدیث و اثر کا حال یہ ہے کہ ان میں اکثر کی کوشش روایتوں کو بیان کرنا اور سندوں کو جمع کرنا اور غریب اور شاذ کو اس حدیث سے تلاش کرنا ہے جس کا اکثر موضوع یا مقلوب ہے یہ لوگ الفاظ حدیث کی رعایت نہیں کرتے اور معانی کو نہیں سمجھتے اور ان کے رازوں کا استنباط نہیں کرتے اور ان کے دفینوں اور فقہ کو نہیں نکالتے اور بعض اوقات فقہاء پر عیب لگاتے ہیں اور طعن سے ان کو یاد کرتے ہیں اور ان پر مخالفت سنت کا دعویٰ کرتے ہیں اور یہ نہیں جانتے کہ جس قدر علم ان کو دیا گیا ہے وہ اس سے قاصر ہیں اور فقہاء کو برا کہنے سے گنہگار ہوتے ہیں۔

یہ ہے حقیقت اہل حدیث کی حالت شان۔

جب محدثین اور فقہاء میں سے کسی سے ثابت ہے تو کیا یہ تصور کیا جا سکتا ہے کہ ان حضرات سے دعا ثبوت اس پر عمل بدعت ہے سب ہی لکھا ہے۔ اب ہم کو چند حوالے ملاحظہ ہوں۔

محدث جلیل علامہ حافظ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ تحریر فرماتے ہیں۔

والمختار ان الامام والماموم يخفيان الذكر الا ان احتاج الى التعليم

(فتح الباري ص ٢٩٩ ج ٢)

ترجمہ: مختار طریقہ یہ ہے کہ امام اور مقتدی ذکر (دعا) آہستہ آواز سے کریں ہاں جب دعا کی تعلیم کی ضرورت ہو (یعنی تک) بلند آواز سے کرنے میں مضائقہ نہیں ہے۔

الکوکب الدری شرح ترمذی میں ہے۔

بل لا بد من ثبوت الدعاء مستقلا على حدة فيعذر لترك الدعوات بعد الصلوات ولا يعذر على تركه (باب ما يقول اذا سلم الكوكب الدري ص ٢٩ ج ٢)

ترجمہ: بلکہ اس وقت ضروری ہو جاتا ہے کہ مستقل الگ دعا کی جائے تب ہی جا کر نمازوں کے بعد کی دعا کو ضروری جانے اور ترک دعا پر معذور نہ سمجھا جائے۔

حاشیہ میں ہے۔

وفي شرح شرعة الاسلام ومن سنن الدعاء بعد المكتوبة انه مستحب بالخلوات وقد دعا النبي صلى الله عليه في حديث رواه ابن عباس من لم يفعل ذلك فهو خداج اى من لم يدع بعد الصلاة ودعا بارزة الى ربه مستقبلا بطرفها الى وجهه ومن يطلب حاجته قائلا يا رب يا رب فما عنده من الصلاة ناقصة عند الحق سبحانه كما حقق في الكبير وروي انه كان للحسن البصري جارية تقف على ظهره فكان

[illegible] ولا حجة [illegible] الأمر [illegible]

[illegible]

[illegible] الشوكاني [illegible]

[illegible]

[illegible] حديث [illegible]

[illegible]

قوله عن ابي [illegible]

[illegible] عن [illegible] صلى الله

عليه وسلم [illegible] صحيح ولا [illegible]

[illegible]

[illegible] صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] حدیث [illegible] [illegible]

[illegible] ۱۹۹ [illegible]

حضرت [illegible] حضرت [illegible] حدیث [illegible]

[illegible] صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible] حدیث [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

يدعو الإمام جهرا ليعلم القوم ويحافظ القوم إذا تعلم القوم ويخافت هو [illegible]

فهو بدعة

[illegible] كتاب الصلوة [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] لا [illegible] الجماعة [illegible]

[illegible] أي الدعاء أسمع قال جوف الليل الآخر ودبر الصلوات المكتوبات رواه الترمذي والنسائي

وكان صلى الله عليه وسلم يدعو دبر كل صلوة رواه البخاري في تاريخه [illegible]

[illegible] بطون [illegible]

[illegible] الابتهال [illegible]

[illegible] لقول ابن عباس رضي الله عنهما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا دعوت الله

فادع ببطن كفيك ولا تدع بظهورهما فإذا فرغت فامسح بها وجهك رواه ابن ماجه وعن

[illegible] رضي الله عنهما قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا رفع يديه في الدعاء لم يحطهما

وفي رواية لم يردهما حتى يمسح بهما وجهه رواه الترمذي

[illegible] الإصلاح [illegible]

[illegible] ۳ [illegible] ۲۹ [illegible]

[illegible]

[illegible] رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کونسی دعا زیادہ قبول ہوتی

نے آپ ﷺ سے ایک نماز مبارک میں [illegible] حدیث [illegible] والترمذی [illegible]

رسول اللہ ﷺ کے بعد دعا فرماتے ہیں، رواہ الطحاوی فی تاریخہ الاوسط

ایسے ہی [illegible] کے متعلق [illegible] ہاتھ [illegible] کر [illegible] حلبی [illegible] طرف [illegible]

[illegible] کے ساتھ [illegible] سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون [illegible] [illegible] ہے

[illegible] چہرے پر پھیر لیں، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث کی بنا پر رسول اللہ ﷺ نے

ارشاد فرمایا جب تم اللہ سے دعا مانگو تو اپنے ہاتھوں کی ہتھیلیوں سے دعا کرو، ہاتھوں کی پشت سے نہ مانگو جب فارغ ہو

جاؤ تو ہاتھوں کو اپنے چہرے پر پھیر لو، [illegible] حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث سے

رسول اللہ ﷺ جب دعا میں ہاتھ [illegible] اٹھاتے تو جب تک [illegible] ہاتھ [illegible] چہرے پر [illegible]

پھیر لیتے [illegible] (ترمذی)۔

اور [illegible] حضرت مولانا اشرف علی تھانوی [illegible] فرماتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم بعد حمد وصلوٰۃ کے [illegible]

کہ [illegible] کتاب [illegible] الدعوات [illegible] الدعوات کا [illegible] شیخ [illegible] علی بن [illegible]

[illegible] ۱۳۲۱ھ [illegible] کی تحقیق [illegible] دعا [illegible]

[illegible] جماعت کے [illegible] ثابت [illegible]

رسالہ کا خلاصہ [illegible] کہ ان [illegible] کے بعد [illegible] کا [illegible]

[illegible] کا نام [illegible] الدعوات [illegible] رسالہ [illegible]

[illegible] ہے)

مفتی اعظم [illegible] حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب [illegible] فرماتے ہیں [illegible] کے بعد دعا مانگنا

حضرت ﷺ [illegible] ثابت ہے (الاستحباب الدعوۃ بعد المکتوبۃ ص ۱۰ (یہ

[illegible] ہے)

مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی [illegible] تحریر فرماتے ہیں۔

امام و مقتدی [illegible] (۸ [illegible])

[illegible] ثابت ہے [illegible] کے بعد [illegible] ہاتھ اٹھا کر

[illegible]

[illegible]

[illegible] (مسئلہ [illegible])

[illegible] اللہ

تعالیٰ سے اپنے لئے دعا مانگے [illegible] دعا مانگ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] فصل [illegible]

[illegible]

[illegible] رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible] متفق عليه مشكوٰة ص [illegible]

[illegible]

فرض نماز کے بعد دعا جہراً مانگے یا سراً

[illegible]

[illegible]

[illegible] واللہ
علم بالصواب

[illegible]

[illegible]

واللہ اعلم بالصواب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] لا ينصرف من الظهر والعصر [illegible] ولا [illegible] [illegible]
[illegible]

(الجواب) [illegible] اللهم [illegible] ومنك السلام تباركت يا ذا الجلال والاكرام [illegible]
[illegible]
[illegible] تبارکت [illegible] اللہم اعنی علی ذکرک وشکرک وحسن عبادتک
کتاب [illegible] [illegible]
[illegible] (۳۳۲)

حضرت [illegible] سے روایت ہے [illegible] سبحان ربک رب العزة عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین (مجمع الزوائد ص ۱۰۲ باب ما یقول من الذکر بعد الصلاة) [illegible] لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ، لہ الملک ولہ الحمد وهو علی کل شیء قدیر اللہم لا مانع لما اعطیت ولا معطی لما منعت ولا ینفع ذا الجد منک الجد [illegible] (بخاری [illegible] باب الذکر بعد الصلوٰة)
[illegible] لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وهو علی کل شیء قدیر [illegible]
[illegible]

فرض نماز کے بعد مسنون دعاء

(سوال ۳۰) [illegible] اللہم انت السلام ومنک السلام تبارکت یا ذا الجلال والاکرام [illegible]
[illegible] اللہم انت السلام [illegible]
[illegible]

(الجواب) [illegible] اللہم انت السلام [illegible]
[illegible]
[illegible] قدر [illegible]

[illegible] صلی الله علیه وسلم [illegible] ص ۳۴ [illegible]
[illegible] فقط والله تعالیٰ اعلم بالصواب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نماز باجماعت کے بعد دعا مانگنا

[illegible]

دعا میں ... [illegible]

[illegible] ... ذا الجلال والاکرام ... [illegible]

[illegible]

فرض نمازوں کے بعد ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (باب [illegible] المسجد)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(1) [illegible]

[illegible]

مطابق میں صحابہ و تابعین کی ... [illegible] ... طرف سے ... [illegible] ۔

(۲) خلاف پیمبر کسے رہ گزید
کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

جو شخص پیغمبر ﷺ کے خلاف راستہ اختیار کرتا ہے ہرگز منزل مقصود پر نہیں پہنچ سکتا

(۳) محال است سعدی کہ راہ صفا
تواں رفت جز بر پئے مصطفیٰ

سعدی یہ ناممکن ہے کہ تم حضرت محمد ﷺ کی پیروی اور آپ ﷺ کے نقش قدم پر چلے بغیر صراط مستقیم اور صفائی کا راستہ پا سکو گے ۔

حضرت [illegible] ... علیکم ... [illegible] ... (تم ... [illegible]) ... [illegible] ۔

حضرت امام اوزاعی فرماتے ہیں: اصبر نفسک علی السنۃ وقف حیث وقف القوم وقل بما قالوا وکف عما کفوا عنہ واسلک سبیل سلفک الصالح فانہ یسعک ما وسعہم ۔ یعنی سنت پر ... [illegible] ... (جماعت صحابہ) ... [illegible] ... جو ان بزرگوں نے ... [illegible] ... سلف صالحین کے راستہ پر چلے ... [illegible] ۔

حضرت [illegible] فرماتے ہیں: ... [illegible] ... (ہم سلف صالحین یعنی صحابہ کرام) کی پیروی کرنے والے ہیں ... [illegible] ... ہم بھی خاموش رہیں گے۔" (... [illegible] ...)

اسی لئے ... [illegible] ... کی نماز باجماعت پڑھی جاتی ہے کہ ثابت ہے ... [illegible] ... جماعت ثابت نہیں ہے ۔

... [illegible] ... کے ... [illegible] ... پڑھتے ہیں کہ ثابت ہے ... [illegible] ... آہستہ پڑھتے ہیں کہ ... [illegible] ... جمعہ کی نماز کے لئے دو اذانیں اور ایک اقامت کہی جاتی ہے کہ ثابت ہے ... [illegible] ... کے لئے اذان کہی جاتی ہے نہ اقامت کہ ثابت نہیں ہے ۔

ماہ رمضان ... [illegible] ... پڑھتے ہیں کہ ثابت ہے اور عید الفطر کا چاند دیکھتے ہی ... [illegible] ... کہ جماعت سے ثابت نہیں ہے ۔ اسی طرح فرض نماز کے بعد ... [illegible] ... کہ ثابت ہے اور ... [illegible] ... ہاتھ اٹھا کر دعا کی ... [illegible] ... جماعت سے ثابت نہیں ... [illegible] ... میں کیا خطا ہے؟

الغرض سوال میں جو دوسرا طریقہ بیان کیا گیا ہے ... [illegible] ... اپنی طرف سے ... [illegible] ... امیر المومنین حضرت علیؓ ... [illegible] ...

کا ... [illegible] ...

[illegible]

... وعروة بن الزبير المسجد فاذا عبد الله بن عمر جالس الى حجرة عائشة واذا ناس يصلون في المسجد صلوة الضحى قال فسألناه عن صلاتهم فقال بدعة (بخاری ... باب كم اعتمر النبي صلى الله عليه وسلم ج ۱ ص ۲۳۸) وعن ابن عمر انه قال في الضحى هي بدعة ... محمول على ان صلاتها في المسجد والتظاهر بها كما كانوا يفعلونه بدعة (نووی شرح مسلم ج ۱ ص ۲۴۹ باب استحباب صلوة الضحى الخ)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

(1) [illegible]
(2) [illegible]
(3) [illegible]
(4) [illegible]
(5) [illegible]
(6) [illegible]
(7) [illegible]
(8) [illegible]
(9) [illegible]
(10) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سے جو بات منسوب کی جائے پوری احتیاط برتو۔ ان سے ... بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۳۰ باب الاعتصام)

یہی وجہ تھی کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ایمان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے سلف صالحین کسی ایسی چیز کو برداشت نہیں کرتے تھے جو سنت رسول اللہ ﷺ سے ثابت نہ ہو۔ ... تمام معمولات ... مثلاً۔

حضرت عمارہ بن رویبہ نے بشر بن مروان کو خطبہ میں ہاتھ اٹھا کر دعا کرتے ہوئے دیکھا تو فرمایا کہ خدا ان دونوں ہاتھوں کو برباد کرے ... میں نے آنحضرت ﷺ کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔ حضرت عمارہ نے انگشت شہادت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کبھی اس سے زیادہ نہیں کرتے تھے یعنی ہاتھوں کو اٹھا کر دعا نہیں کرتے تھے بلکہ صرف انگشت شہادت سے اشارہ فرمایا کرتے تھے۔ (ترمذی شریف ج ص ۶۸ باب ما جاء فی کراہیۃ رفع الایدی علی المنبر)

حضرت عبداللہ بن مغفلؓ کے صاحبزادے نے نماز میں سورۂ فاتحہ سے قبل بسم اللہ زور سے پڑھی تو حضرت عبداللہ بن مغفلؓ نے فرمایا بیٹا بدعت سے اپنے آپ کو بچاؤ۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے کسی کو بھی بدعت سے زیادہ کسی اور چیز سے بغض رکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔ (ترمذی شریف ج ۱ ص ۳۳ باب ما جاء فی ترک الجہر بسم اللہ الرحمن الرحیم)

میں نے آنحضرت ﷺ، حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی ہے ان میں سے کسی کو بھی بسم اللہ زور سے پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔ (ترمذی شریف ج ۱ ص ۳۳ باب ما جاء فی ترک الجہر بسم اللہ الرحمن الرحیم)

حضرت امام نافعؒ فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عمرؓ کے سامنے ایک شخص کو چھینک آئی اس نے کہا الحمد للہ والسلام علی رسول اللہ۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا ... والسلام علی رسول اللہ لیکن ... ارشاد فرمایا آنحضرت ﷺ نے اس موقع پر ہمیں یہ تعلیم نہیں دی ہے (صرف) الحمد للہ علی کل حال پڑھنے کی تعلیم دی ہے۔ (ترمذی باب ما یقول العاطس اذا عطس ج ۲ ص ۱۰۳)

حضرت ابو مالک الاشجعیؓ فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والد طارقؓ سے پوچھا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت علی رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی ہے؟ کیا یہ حضرات نماز میں قنوت پڑھتے تھے؟ جواب دیا کہ "بیٹا! یہ بدعت ہے۔" (ترمذی شریف ج ۱ ص ۵۳ باب فی ترک القنوت) (نسائی شریف ج ۱ ص ۱۶۴)

ایک بنیادی نکتہ جو کبھی فراموش نہ ہونا چاہئے

صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کی ... سمجھتے تھے۔ ان کے عقائد و ... رسول اکرم ﷺ کے مقدس ... ذات ... کامل کی عملی تصویریں ہیں۔ کیونکہ ... حضرت ... نے ان کے ... کی شہادت دی ہے ... ہے ... ع ... ایک ...

[illegible]

[illegible] صلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد و آلہ واصحابہ اجمعین

نماز کے بعد اجتماعی طور پر ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا

[illegible]

[illegible]

[illegible] جیسا کہ [illegible] حدیث [illegible]

[illegible]

[illegible]

(أخرجه [illegible])

حدثني أحمد بن الحسن حدثنا أبو [illegible] حدثنا عبد العزيز بن عبد الرحمن القرشي عن خصيف عن أنس عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال [illegible] في [illegible] اللهم [illegible] وإله إبراهيم وإسحاق ويعقوب وإله جبريل وميكائيل [illegible] أسألك أن تستجيب دعوتي فإني مضطر وتعصمني في ديني فإني مبتلى وتنالني برحمتك فإني مذنب وتنفي عني الفقر فإني متمسكن إلا كان حقا على الله عز وجل أن لا يرد يديه خائبتين [illegible]

[illegible] ولا مستحب بل [illegible] والله أعلم

حرره الراجي عفو ربه القوي [illegible] محمد عبد الحي [illegible] ذنبه الجلي والخفي أبو الحسنات محمد عبد الحي [illegible] (محمد سعد الله)

[illegible] صلیت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible] الحدیث [illegible]

[illegible] (مجموعہ [illegible] محمد [illegible]) [illegible]

[illegible]

[illegible] حدثنا أبو بكر بن أبي شيبة حدثنا شبابة بن سوار حدثنا شعبة حدثني عبد ربه بن سعيد عن أنس بن أبي أنس عن عبد الله بن نافع بن العمياء عن عبد الله بن الحارث عن المطلب يعني ابن أبي وداعة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الصلاة مثنى مثنى وتشهد في كل ركعتين وتبأس وتمسكن وتقنع يديك وتقول اللهم اللهم فمن لم يفعل ذلك فهي خداج قوله تقنع من باب الإقناع أي ترفع يديك بعد الصلاة وقت الدعاء

[illegible] مولانا و مرشدنا حاجی الحرمین الشریفین المهاجر فی سبیل الله تعالى محمد إسحاق المشهور فی الآفاق المحدث الدهلوی مولدا والمکی مسکنا [illegible] وجعل [illegible] الدعاء [illegible]

حدیث السخی [illegible] بالسند الصحیح [illegible] عمل کی [illegible]

[illegible] لیکن جہالت [illegible]

حدیث موضوع نہیں [illegible] ضعیف [illegible] حدیث ضعیف کے ساتھ [illegible]

[illegible] قال القاری [illegible] فضائل [illegible] لا [illegible] الحدیث

موضوعاً [illegible] بالضعیف فی فضائل الاعمال [illegible]

احکام [illegible] حدیث ضعیف [illegible] احتیاط ہو [illegible] شامی میں ہے

قال السیوطی ویعمل بالضعیف [illegible] فی الاحکام اذا کان فیہ احتیاط [illegible]

حدیث صحیح سے ثابت ہے [illegible] حدیث ضعیف [illegible]

[illegible] حدیث ضعیف کے ساتھ [illegible] حدیث ضعیف شدید ضعیف [illegible]

یعنی کذاب اور متہم بالکذب [illegible] شرط العمل بالحدیث

الضعیف عدم شدۃ ضعفہ وان یدخل تحت اصل عام وان لا یعتقد سنیۃ ذلک الحدیث اور شامی

میں [illegible] شدید الضعف ھو الذی لا یخلو طریق من طرقہ عن کذاب او متہم بالکذب قالہ ابن

حجر اور شامی [illegible] اس سے معلوم ہوا کہ [illegible] حدیث ضعیف [illegible] کے ساتھ [illegible] ثابت

کرنے کے لئے [illegible] حدیث ضعیف سے استحباب ثابت [illegible]

[illegible] واللہ اعلم بالصواب۔

([illegible])

عید کی نماز کے بعد دعا کرنا

(سوال ۳۵) ہمارے گاؤں میں [illegible] ایک عالم [illegible] رمضان المبارک میں
جامع مسجد میں [illegible] عید کی نماز [illegible] پڑھائی، قریہ کے دستور کے مطابق [illegible]
خطبہ کے بعد منبر سے اتر کر [illegible] دعا [illegible] ایک مولوی صاحب [illegible]
[illegible] منبر پر [illegible] صاحب [illegible] مولوی
صاحب [illegible] عید کی نماز کے بعد [illegible] دعا [illegible] خطبہ کے بعد [illegible]
[illegible] عید کی خوشی [illegible]
[illegible] اس طرح [illegible]
[illegible] بینوا توجروا۔

(الجواب) [illegible] عید [illegible] دعا کے [illegible]
اس کے ثبوت [illegible] امام [illegible] فرماتے
ہیں [illegible] خطبہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۲) [illegible]

[illegible]

[illegible]

(سوال) [illegible]

(جواب) [illegible]

[illegible]

[illegible] يا أيها الناس [illegible]

[illegible] بخاري شريف [illegible] مسلم شريف [illegible]

[illegible] ص ٣٢)

سے جو اپنی عادت بن چکی ہے، جس ذات کو تم پکار رہے ہو وہ بہری یا غائب نہیں ہے بلکہ وہ سمیع اور قریب ذات کو پکار رہے ہو وہ ہر وقت تمہارے ساتھ ہے۔

تفسیر کبیر میں علامہ فخر رازی رحمہ اللہ فرماتے ہیں

واعلم أن الإخفاء معتبر في الدعاء ويدل عليه وجوه الأول هذه الآية أي ادعوا ربكم تضرعا وخفية فإنها تدل على أنه تعالى أمر بالدعاء مقرونا بالإخفاء وظاهر الأمر للوجوب فإن لم يحصل الوجوب فلا أقل من كونه ندبا ثم قال تعالى بعده إنه لا يحب المعتدين والأظهر أن المراد أنه لا يحب المعتدين في ترك هذين الأمرين المذكورين وهما التضرع والإخفاء فإن الله تعالى لا يحبه ومحبة الله تعالى عبارة عن الثواب فكان المعنى أن من ترك في الدعاء التضرع والإخفاء فإن الله لا يثيبه ألبتة ولا يحسن إليه ومن كان كذلك كان من أهل العقاب لا محالة فظهر أن قوله تعالى إنه لا يحب المعتدين كالتهديد الشديد على ترك التضرع والإخفاء في الدعاء (تفسير ج ۴ ص ۲۳۳ سورة اعراف تحت قوله ادعوا ربكم تضرعا الخ)

علامہ رازی کے کلام کا خلاصہ یہ ہے کہ خوب سمجھ لو، دعا میں اخفاء قابل عمل ہے اور اس پر چند دلیلیں ہیں (۱) پہلی دلیل مذکورہ آیت ادعوا ربکم الی قولہ انہ لا یحب المعتدین، یہ آیت اس پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے دعا کو آہستہ آواز سے مانگنے کا حکم دیا ہے اور صیغہ امر وجوب کے لئے ہوتا ہے ورنہ کم از کم ندب کے لئے ہے، پھر اس کے بعد ہی خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا انہ لا یحب المعتدین اور اس سے ظاہری معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ مذکورہ دو امر (تضرع و اخفاء) میں حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتے اور آیت میں لا یحب سے اللہ تعالیٰ کا محبت نہ کرنا ثواب سے محروم کرنا ہے، آیت کے معنی یہ ہو جائیں گے کہ جو لوگ دعا میں تضرع اور اخفاء کو چھوڑ دیں تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ ثواب کے مستحق نہیں ہوں گے بلکہ عذاب کے حق دار ہوں گے۔

تفسیر بیضاوی میں ہے

فان الاخفاء دلیل الاخلاص (بیضاوی ص ۲۱۳)

آہستہ پڑھنا اخلاص کی دلیل (علامت) ہے (اور اللہ تعالیٰ کو اخلاص والا عمل زیادہ محبوب ہے)

فتاویٰ سراجیہ میں ہے۔

یستحب فی الدعاء الاخفاء ورفع الصوت بالدعاء بدعة ص ۷۳

یعنی مستحب یہ ہے کہ دعا پوشیدگی سے مانگی جائے اور بلند آواز سے دعا مانگنا بدعت ہے۔

فتاویٰ بزازیہ میں ہے۔

یدعو الامام جہرا لتعلیم القوم ویخافته القوم اذا تعلم القوم ویخافت هو ایضاً وان جهر فهو بدعة (فتاوی بزازیہ جلد اول مع الہندیہ ج ۴ ص ۴۳ کتاب الصلاة الحادی عشر فی القراءة)

امام مقتدیوں کو سکھلانے کے لئے جہراً دعا کرے اور جب مقتدی سیکھ جائیں تو مقتدی اور امام دونوں آہستہ دعا کریں، اور بلند آواز سے دعا کرنا بدعت ہے۔

معلوم ہوا کہ جہراً دعا مانگنے پر مداومت نہیں ہونی چاہئے۔

حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں۔

والمختار ان الامام والماموم يخفيان الذكر الا ان يحتاج الى التعليم فتح البارى ج ۲ ص ۲۶۹

یعنی مختار مذہب یہ ہے کہ امام اور مقتدی ذکر (دعا) آہستہ آواز سے کریں، ہاں جب دعا کے سکھلانے کی ضرورت ہو (سکھلانے میں) مضائقہ نہیں۔

عالمگیری میں ہے۔

والسنة ان يخفي صوته بالدعاء كذا في الجوهرة النيرة ج ۱ ص ۱۲۸ الباب الخامس في [illegible] الصحيح

یعنی سنت طریقہ یہ ہے کہ آہستہ دعا مانگے۔

البحر الرائق میں ہے۔

لقوله تعالى انه لا يحب المعتدين اى الجاهرين بالدعاء (ج ۲ ص ۱۹۲ كتاب الجنائز تحت قوله [illegible])

یعنی فرمان خداوندی "انه لا يحب المعتدين" کا مطلب یہ ہے کہ جہر سے دعا کرنے والوں کو خدا تعالیٰ پسند نہیں فرماتے۔

تفسیر روح المعانی میں ہے۔

(وترى كثيراً من اهل زمانك يعتمدون الصراخ في الدعاء خصوصاً في الجوامع حتى يعظم اللغط ويشتد وتستك المسامع وتستد ولا يدرون انهم جمعوا بين بدعتين رفع الصوت في الدعاء وكون ذلك في المسجد وروى ابن جرير عن ابن جريج ان رفع الصوت بالدعاء من الاعتداء المشار اليه بقوله سبحانه انه لا يحب المعتدين (ج ۸ ص ۱۳۹ سورة اعراف تحت قوله ادعوا ربكم تضرعاً وخفية الخ)

ترجمہ: بہت سے آدمیوں کو تم دیکھو گے کہ وہ دعا زور زور سے مانگتے ہیں خاص کر جامع مسجدوں میں یہاں تک کہ شور بڑھ جاتا ہے ... اور کان بہرے ہو جاتے ہیں اور نہیں جانتے کہ وہ دو بدعتوں کو جمع کرتے ہیں (۱) زور سے دعا مانگنا (۲) مسجد میں یہ حرکت کرنا۔ ابن جریر نے ابن جریج سے نقل کیا ہے کہ دعا میں آواز بلند کرنا اس اعتداء (حد سے تجاوز کرنے) میں سے ہے جس کی طرف اللہ تعالیٰ نے اپنے اس قول انه لا يحب المعتدين سے اشارہ فرمایا ہے۔

خلاصہ کلام یہ کہ کتب حدیث، تفسیر اور فقہ کے اقوال سے صراحۃً معلوم ہوتا ہے کہ آہستہ دعا مانگنا امام، مقتدی اور منفرد ہر ایک کے لئے افضل ہے، ہمیشہ جہراً دعا مانگنے کی عادت بنانا خلاف سنت اور مکروہ ہے۔ ائمہ مساجد کو چاہئے کہ سنت کی عظمت اور اہمیت کو پہچانیں اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں۔ عوام اور خواص سب [illegible]

کی پیروی کریں۔

قول مذکور کے علاوہ اکابرین کے اقوال بھی ملاحظہ کیجئے

حضرت مفتی اعظم مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب نور اللہ مرقدہ تحریر فرماتے ہیں۔

"بہ آواز بلند دعا مانگنا بھی مکروہ ہے۔ اگرچہ تحریمی نہیں خلاف اولیٰ ہی ہے لیکن اس کے اختیار کرنے اور عادت ڈالنے کی ممانعت ہی کیا ہے۔ تو وہ مکروہ ہے کہ وہ بے اصل ہے چھوڑنا ہی بہتر ہے اور دعا ہے اور بہتر اس کے خلاف میں ہے۔ (کفایت المفتی ج ۲ ص ...)

تفسیر مظہری میں ہے۔

ولا شک فی ان الدعاء بالاخفاء افضل من الاجهار بدلیل الاخلاص سورة الاعراف تحت قوله

ادعوا ربکم تضرعا الخ

اور مخفی دعا مانگنا افضل ہے اس لئے کہ یہ طریقہ اخلاص سے قریب ہے۔

تفسیر روح البیان میں ہے۔

ادعوا ربکم الخ ای متضرعین متذللین مخفین الدعاء یکون اقرب الی الاجابة لکون الاخفاء دلیل الاخلاص والاحتراز عن الریاء (ج ۳ ص ۱۷۷ ایضاً)

ادعوا ربکم الخ یعنی خشوع و خضوع، عاجزی اور آہستگی کے ساتھ دعا کرو کہ یہ قبولیت کے قریب ہے اس لئے کہ سراً دعا کرنا اخلاص کی علامت ہے اور ریاکاری سے دوری کی دلیل ہے۔

تفسیر فتح البیان میں ہے

والخفیة الاسرار به فان ذلک اقطع لعرق الریاء (ج ۳ ص ۲۰۰ ایضاً)

(ادعوا ربکم تضرعا وخفیة) خفیہ کے معنی سراً دعا کرنے کے ہیں۔ اس لئے کہ سراً دعا کرنا ریاکاری کی رگ کاٹنے کے لئے بہت ہی کارگر ہے۔

اور تفسیر مظہری میں ہے۔

ویدل علی کون ذکر السر افضل وما اجمع علیه من الصحابة من تفضیل قول الحسن ان بین دعوة السر ودعوة العلانیة سبعین ضعفا ولقد کان المسلمون یجتهدون فی الدعاء وما یسمع لهم صوت ان کان الا همسا بینهم وبین ربهم وذلک ان الله سبحانه وتعالیٰ یقول ادعوا ربکم تضرعا وخفیة وان الله ذکر عبدا صالحا ورضی فعله فقال اذ نادی ربه نداء خفیا وایضا یدل علی فضل الذکر الخفی حدیث سعد بن ابی وقاص قال رسول الله صلی الله علیه وسلم خیر الذکر الخفی وخیر الرزق ما یکفی۔

سری ذکر افضل ہے صحابہ و تابعین کا اسی پر اتفاق رہا ہے۔ حسن بصری رحمہ اللہ کا قول ہے کہ سری دعا اور جہری دعا میں ستر درجہ کا فرق ہے۔ مسلمان بہت کوشش سے دعا کرتے تھے مگر ان کی آواز سنائی نہیں دیتی تھی۔ صرف ہونٹوں کی سرسراہٹ محسوس ہوتی تھی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ادعوا ربکم تضرعا وخفیة اور عبد صالح

حضرت زکریا علیہ السلام [illegible] ہو گیا [illegible] یہ بات حیا [illegible]

[illegible] روایت [illegible]

[illegible] تفسیر مظہری ج ۱ ص [illegible] تفسیر روح المعانی ج [illegible] ص ۱۳۹ [illegible]

[illegible]

[illegible] مسلک [illegible] فی سبیل المعروف

([illegible] ص ۱۴۴ [illegible])

[illegible]

[illegible] لا خلاف بین [illegible] الاربعة فی [illegible]

والصالحین [illegible] الامام [illegible] علی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ج ۱ ص [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت شیخ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو اس زمانہ میں علماء نے [illegible] بدعات و محدثات اور مخترعات سے [illegible] کئے ہیں
... سنت کی نورانیت اور
روحانی برکات سے امت محروم ہو جائے گی
... حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔

... بدعت حسنہ [illegible] اکثر ... بدعت ... ظلمت و کدورت ... (مکتوبات امام ربانی جلد اول ص ۱۰۳ جلد اول مکتوب ص ۵۴)

جب تک بدعت حسنہ سے بدعت سیئہ کی طرح پرہیز نہ کیا جائے تب تک اس دولت (سنت کی نورانیت) کی بو بھی دماغ تک نہیں پہنچ سکتی۔ آج یہ بات مشکل معلوم ہوتی ہے۔ کیونکہ تمام جہان دریائے بدعت میں غرق ہے اور بدعت کی اندھیریوں میں آرام پکڑے ہوئے ہے۔ کس کی مجال ہے کہ بدعت کے دور کرنے کا دم مارے اور سنت کے زندہ کرنے کا دعویٰ کرے۔

اس زمانہ کے اکثر علماء بدعتوں کو رواج دیتے ہیں اور سنتوں کو محو کرتے ہیں۔ پھیلی ہوئی بدعتوں کو تعامل خلق جان کر جواز بلکہ استحسان کا فتویٰ دیتے ہیں اور لوگوں کو بدعت کی طرف رہنمائی کرتے ہیں اور کہتے ہیں۔ اگر گمراہی شائع ہو جائے اور باطل متعارف و مشہور ہو جائے تو تعامل ہو جاتا ہے۔ مگر یہ نہیں جانتے کہ یہ تعامل استحسان کی دلیل نہیں۔ تعامل جو معتبر ہے وہ وہ ہے جو صدر اول سے آیا ہے یا تمام لوگوں کے اجماع سے حاصل ہوا ہے۔ جیسا کہ فتاوی غیاثیہ میں مذکور ہے [illegible] (ترجمہ مکتوبات ص ۱۵۴ [illegible]) فقط واللہ اعلم بالصواب۔ کتبہ سید عبدالرحیم لاجپوری غفرلہ [illegible]۔

فتاوی رحیمیہ کے ایک فتوے پر اشکال اور اس کا جواب

(سوال ۳۷) آپ کے فتاوی رحیمیہ ص ۲۳۳ [illegible] جدید ترتیب کے مطابق [illegible] باب [illegible] کہ [illegible] جلد اول میں ہے

(الجواب) [illegible] السلام علیک ایہا النبی [illegible] السلام علینا و علی عباد اللہ الصالحین) کا ما بعد [illegible] خلاف سنت ہے الخ۔

مگر نظام الفتاوی ص [illegible] میں ہے [illegible] بعد [illegible] کے شامل [illegible] ناجائز و نادرست یا خلاف [illegible]
[illegible] آپ کی کیا رائے ہے؟ بینوا توجروا۔

الجواب [illegible]

[illegible]

سوال [illegible]

الجواب [illegible]

[illegible]

[illegible]

سوال [illegible]

الجواب [illegible]

[illegible]

سوال [illegible]

جو آباء پر عمل کرتے رہو یعنی بے کار اور دار اسلام کے پانچ ارکان پر سب سے دعا جلاتی کرنے پر تیار ہیں۔

محترم مفتی صاحب آپ کی تصنیف لطیف فتاویٰ علمیہ سے ہم بہت استفادہ کرتے رہتے ہیں اس مسئلہ پر بھی کافی روشنی ڈالی گئی ہے تاہم اگر اس بات پر مزید وضاحت طلب امر یہ ہے کہ کیا حق کی جانب سے لوگوں کا یہ کہنا کہ ہمارے باپ دادا یہی عمل کرتے آئے ہیں اس کی کیا حیثیت ہے؟ امید ہے کہ مفصل جواب مرحمت فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ خیرا۔

(الجواب) الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ اما بعد! آپ کے پیش کردہ سوالات سے ظاہر ہے کہ دلائل کے بعد قرآن و حدیث کا انکار کرنا اور باپ دادا کی تقلید پر اڑے رہنا شرعاً مذموم ہے۔ بہتر یہ ہے کہ باپ دادا کا طریقہ اگر قرآن و حدیث کے مطابق ہو تو ٹھیک ہے، ورنہ باپ دادا کا طریقہ کوئی شرعی دلیل نہیں ہے۔ قرآن مجید میں متعدد جگہ اس کا بیان اور اس کا رد ہے۔

(۱) ﴿وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ قَالُوا بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ﴾ (سورۃ البقرۃ پ ۲)

یعنی اور جب ان (مشرک) لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو حکم (اپنے پیغمبر کے پاس) بھیجا ہے اس کے مطابق چلو تو (جواب میں) کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم تو اسی (طریقے) پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادا (دین کی) کچھ بھی سمجھ نہ رکھتے ہوں اور نہ سیدھے راستے پر ہوں (تب بھی وہ انہی کی تقلید کیے جائیں گے)۔ (سورۃ البقرۃ)

(۲) ﴿وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ اللَّهُ وَإِلَى الرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا﴾ (سورۃ المائدۃ پ ۷)

یعنی اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو احکام نازل فرمائے ہیں ان کی طرف اور رسول اللہ ﷺ کی طرف رجوع کرو (یعنی شرعی دلیل معلوم کرو) تو کہتے ہیں کہ ہم کو وہی طریقہ کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو عمل کرتے ہوئے پایا ہے۔ (سورۃ المائدۃ)

(۳) ﴿وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُنَا﴾ (سورۃ الاعراف پ ۸)

یعنی (مشرک ہود علیہ السلام کی دعوت کے جواب میں کہتے ہیں کہ) جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں ان کو چھوڑ دیں؟ (سورۃ الاعراف)

(۴) ﴿أَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا﴾ (سورۃ یونس پ ۱۱)

یعنی (حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت ہارون علیہ السلام سے کہا گیا) کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ ہم کو اس طریقے سے ہٹا دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ (سورۃ یونس)

(۵) ﴿أَتَنْهَانَا أَن نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا﴾ (سورۃ ہود پ ۱۲)

یعنی (حضرت صالح علیہ السلام سے ان کی قوم نے کہا) کیا تم ہم کو ان چیزوں کی عبادت سے منع کرتے ہو جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے آئے ہیں؟ (سورۃ ہود)

(۶) ﴿أَن نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا﴾ (سورۃ ہود پ ۱۲)

یعنی (حضرت شعیب علیہ السلام سے ان کی قوم نے کہا کیا) ہم ان چیزوں کو چھوڑ دیں جن کی عبادت

[illegible]

[illegible] علیہ [illegible]

[illegible] مولانا علی [illegible]

[illegible] مولانا علی [illegible]

[illegible] علیہ [illegible] کل [illegible]

[illegible]

[illegible]

قسم صرف دس فصلیں) اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک رات میں حضور ﷺ کے ساتھ رہا آپ عشاء کی نماز کے بعد نماز میں مشغول رہے حتیٰ کہ مسجد میں بجز آنحضرت ﷺ کے کوئی باقی نہیں رہا (شرح معانی الآثار ج ۱ ص ... باب ...)

اس سے ثابت ہوا ہے کہ سنتوں کے بعد امام و مقتدی ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کا دستور تھا؟ بعد اس طریقہ کے بدعت ہونے میں کوئی شبہ نہیں اس لئے اس کو ... سے ... اس پر اصرار کرنا اور امام کا اس کا پابند ہونا کیسے درست ہو سکتا ہے؟

عمل وہی مقبول ہے جو خالص ہونے کے ساتھ صواب یعنی سنت کے موافق بھی ہو حضرت سفیان ثوری علیہ الرحمہ فرماتے ہیں لا یستقیم قول ولا عمل ونیة الا بموافقة السنة (تلبیس ابلیس ص ۱)

محبوب سبحانی شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ فرماتے ہیں ولا عمل الا بالاخلاص والاصابة للسنة یعنی کوئی عمل بلا اخلاص اور سنت کی موافقت کے مقبول نہیں ہوتا (الفتح الربانی ص ۱۲ مجلس نمبر ۲)

مشہور بزرگ حضرت احمد بن الحواری رحمہ اللہ فرماتے ہیں من عمل عملا بلا اتباع سنة فعمله باطل جو عمل بھی سنت کی موافقت کے بغیر کیا جائے گا وہ باطل ہوگا (کتاب الاعتصام ج ۱ ص ۱۳۳)

سوال: آپ کب تک مصلحت کا سہارا لیتے رہیں گے؟ بے شک ... مسئلہ ... ہے اس لئے حق اور اہل حق سے کام ... تدریجاً سنت کی اشاعت کی جائے اور نمازیوں کو جمع کر کے ... اور حکمت عملی کے ساتھ سب کو متفق کرنے کی کوشش کی جائے جب امام اور مقتدی اسے معمولی بات سمجھ کر ... خلاف سنت طریقہ ... رہیں گے تو کیا اس کے بتانے کے لئے آسمان سے فرشتے آئیں گے؟ کس کا انتظار ہے ... سنت کی قدر ... بدعت کی ... [illegible]

شیخ سعدی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں

خلاف پیمبر کسے رہ گزید
کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید

محال است سعدی کہ راہ صفا
تواں رفت جز بر پئے مصطفیٰ

ترجمہ: جس نے نبی کریم ﷺ کے خلاف راستہ اختیار کیا وہ ہرگز منزل مقصود تک نہیں پہنچ سکا اے سعدی! یہ خیال مت کر کہ صفا کا راستہ محمد مصطفیٰ ﷺ کی اتباع کے بغیر حاصل ہو سکتا ہے

زہد و ورع کوش و صدق و صفا
ولیکن میفزائے بر مصطفیٰ

لہٰذا اس بدعت کو ختم کرنے کی پوری کوشش کیجئے حدیث میں ہے کہ مردہ (مٹی ہوئی) سنت کو زندہ کرنے والا سو شہیدوں کے ثواب کا مستحق ہوتا ہے کون مسلمان ہے جو سو شہیدوں کا ثواب حاصل کرنے کی تمنا نہ کرے۔ حدیث میں ہے من احیی سنتی فقد احبنی ومن احبنی کان معی فی الجنة۔ جس نے میری سنت کو زندہ ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دعا کرنے کا مسنون طریقہ کیا ہے؟

سوال: [illegible]

الجواب: [illegible]

فرض نماز کے بعد دعا کی مقدار

سوال: [illegible]

الجواب: [illegible]

سے [illegible] کے بعد [illegible] مختصر [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] کے [illegible] بدعت [illegible] [illegible] ہے [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کے [illegible]
[illegible] [illegible] کے بعد [illegible] مجموعہ فتاویٰ [illegible] جلد [illegible] ص [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] مولانا عبد الشکور [illegible] شرح ترمذی جلد اول ص [illegible]
[illegible] [illegible] جلد دوم ص [illegible] [illegible] بعد [illegible]
[illegible] [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] بعد الصلوات. فقط

فجر وعصر کی نماز کے بعد قبل دعا کے [illegible] پھر جانا

(سوال ۴۴) فجر وعصر میں بعد [illegible] امام [illegible] دعا [illegible] کرے [illegible] [illegible] پھر جانا [illegible]
[illegible] بینوا توجروا۔

(الجواب) [illegible] [illegible] خلاف سنت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] النبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] [illegible] [illegible] العصر [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] (اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ ج ۱ ص [illegible]) واللہ اعلم بالصواب۔

بعد نماز جمعہ دعا

(سوال ۴۵) [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] دعا مانگتے ہیں بینوا توجروا
(الجواب) [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] فقط واللہ اعلم بالصواب۔

نماز [illegible] جماعت کے بعد درود [illegible] دعا مانگنا

(سوال ۴۶) [illegible] جماعت کے بعد [illegible] دعا مانگنا [illegible] بینوا توجروا
(الجواب) [illegible] جماعت کے بعد [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] فقط واللہ اعلم

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

کتاب الجمعة

بچوں کے جمعہ کی نماز ادا کرنے ... کے لئے کیا حکم ہے؟

(سوال) [illegible]

(الجواب) [illegible] ... فقط واللہ اعلم بالصواب۔

اذان جمعہ کے بعد غیر مسلم ... دکان پر بیٹھ کر دکان کھلی رکھنا

(سوال) [illegible]

(الجواب) [illegible] ... واللہ اعلم

پہلی اذان جمعہ ... کب سے ہے؟

(سوال) [illegible]

(الجواب) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جمعہ کی پہلی اذان کو بدعت عثمانی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سنت جمعہ کے اذان [illegible] مسئلہ پر [illegible] صاحب کا سوال
اور اس کا مفصل جواب

(سوال [illegible]) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] فتاوی [illegible] جلد [illegible] صفحہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

(۴) [illegible]

(۵) [illegible]

(۶) [illegible]

[illegible]

(الجواب) اگر یہ اذن عام ہے تو جمعہ کے لئے [illegible] جو بھی جب کہ بستی میں دیگر شرائط بھی پائی جاتی ہیں تو وہاں جمعہ صحیح ہوگا۔ سوق القرآن الکبیر والکافی وغیرہ بحر الرائق بحوالہ انوار الاحکام جلد ۲ ص ۴۰)

یہ فتویٰ فتاویٰ رحیمیہ سے بعینہٖ نقل کیا ہے۔ حضرت مفتی [illegible] صاحب کے ملاحظہ کے لئے بعد دعا

بعد ازاں آپ سے یہ بات پوچھی گئی ہے؟

مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب قدس سرہٗ تعلیم الاسلام میں لکھتے ہیں۔ یہ بھی شرط

ہے کہ اس جگہ اذن عام ہو یعنی اجازت ہو کہ جو آنا چاہے آ سکے مطلب یہ ہے کہ سب کو اجازت ہو جو چاہے آئے ۔ نماز میں

شریک ہو سکے ایسی جگہ جمعہ نہیں ہوتا جہاں نمازیوں کو روک دیا جائے کہ وہاں کوئی نہیں آ سکتا ہے ہر شخص کو آنے کی اجازت ہو

(تعلیم الاسلام حصہ چہارم) حضرت مفتی صاحب رحمہ اللہ کو معلوم تھا کہ جیل وغیرہ تمام جگہوں میں جمعہ

ہوتا ہے اس کے باوجود آپ نے مطلق فتویٰ دیا دوسری جگہ جمعہ ہونے کی قید نہیں لگائی ہے۔

اسی طرح حضرت مولانا عبد الشکور صاحب قدس سرہٗ نے بھی دوسری جگہ نماز ہونے کی قید

نہیں لگائی۔ فرماتے ہیں اذن عام اجازت کے ساتھ علی الاعلان نماز جمعہ کا پڑھنا کسی خاص مقام میں چھپ کر نماز جمعہ

پڑھنا درست نہیں (علم الفقہ ج ۲ ص ۱۲۲)

اس میں بھی دوسری جگہ جمعہ ہونے کی قید نہیں ہے حضرت مولانا کے زمانہ میں بھی تعدد جمعہ کا رواج تھا۔

حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ نے بھی اسی کو اختیار فرمایا ہے ملاحظہ ہو اذن عام

اجازت کے ساتھ علی الاعلان نماز جمعہ کا پڑھنا کسی خاص مقام میں چھپ کر نماز جمعہ پڑھنا درست نہیں اگر کسی

ایسے مقام میں نماز جمعہ پڑھی جائے جہاں عام لوگوں کو آنے کی اجازت نہ ہو یا جمعہ کے وقت مسجد کے دروازے بند

کر دیے جائیں تو نماز نہ ہوگی۔ (بہشتی زیور ص ۸۲) حضرت قدس سرہٗ کے زمانہ میں بھی تعدد جمعہ کا عام دستور تھا۔

شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی قدس سرہٗ نے بھی اسی کو اختیار فرمایا ہے ملاحظہ ہو۔ حسب قواعد

شرعیہ جیل میں بحالت موجودہ اذن عام نہ ہونے سے جمعہ کی نماز واجب نہیں۔ (مکتوبات شیخ الاسلام ج ۳ ص ۲۰۸)

حضرت مولانا سید محمد میاں صاحب قدس سرہٗ سابق شیخ الحدیث و صدر مفتی مدرسہ امینیہ دہلی اور ناظم

فرماتے ہیں۔ جمعہ ادا کرنا اسلامی شعار ہے اس کو اعلان اور شہرت کے ساتھ قائم کرنا چاہئے یہی وجہ ہے کہ سلطان وقت

یا جو اس کے قائم مقام ہوں ان کی اجازت کی شرط لگائی گئی ہے۔ اسی بنا پر جیل میں نماز جمعہ پڑھنا درست نہیں ہے اگر اذن عام ہو جائے تو جائز ہو جائے گی

(ملاحظہ ہو جیل خانہ میں جمعہ کی ادائیگی کا مسئلہ از دار الاشاعت مجموعہ لاہور جلد ۲ ص ۱۲۵)

حضرت اقدس مفتی صاحب فرماتے ہیں۔ جمعہ کی شرط اذن عام ہے یعنی ایسی جگہ جہاں پہنچنے میں سب کو اجازت ہو جو چاہے

وہاں آ سکے اور اگر شہر میں کوئی ایسی جگہ ہو جہاں خاص لوگ جا سکتے ہیں ہر شخص کو آنے کی اجازت نہ ہو وہاں نماز جمعہ صحیح نہیں ہے

جیسے جیل خانہ کہ وہاں قیدیوں کی نماز جمعہ درست نہیں ہوگی۔ اسی طرح جمعہ کی قیدی لوگ اگر جمعہ پڑھیں تو نماز جمعہ صحیح نہ ہوگی۔ (ماخوذ)

حضرت تھانوی رحمہ اللہ امداد الفتاویٰ میں تحریر فرماتے ہیں۔

(الجواب) جب اذن عام نہ ہو تو درست نہیں ہے اس واسطے جیل میں جمعہ نہیں (امداد الفتاویٰ ج ۱ ص ۳۴۳ مطلب

صلوٰۃ الجمعہ مطبوعہ دیوبند)

والاذن العام مما لم يذكر في الهداية ولا في ظاهر الرواية وانما هو مذكور في النوادر ومشى عليه اصحاب المتون واستنبط ذلك من قوله تعالى يا ايها الذين آمنوا اذا نودي للصلاة من يوم الجمعة فاسعوا الى ذكر الله فان النداء للاشتهار وهذا ظاهر والمعنى من الاذن العام ان لا يمنع احدا ممن تصح منه الجمعة عن دخول الموضع الذي يصلى فيه الجمعة وهو يحصل بفتح ابواب الجامع فلو دخل امير حصنا او قصرا واغلق بابه وصلى باصحابه لم تنعقد كذا في الكافي وغيره (عمدة الرعاية على شرح الوقاية باب صلوة الجمعة)

السادس الاذن العام حتى لو ان السلطان او الامير اغلق باب قصره وصلى فيه بحشمه لا تجوز جمعته وان فتحه واذن للناس بالدخول جازت سواء حضروا او لا وذلك لما مر غير مرة انها شرعت بخصوصيات لا تجوز بدونها والاذن العام والاداء على سبيل الشهرة من جملة تلك الخصوصيات فلا تجوز بدونه (فصل في صلوة الجمعة كبيري ص ٥١٨)

والسادس من تلك الشروط الاذن العام وهو ان يفتح باب الجامع ويؤذن للناس حتى لو اجتمعوا في الجامع واغلقوا ابوابه وصلوا فيه الجمعة لا يجوز وكذا السلطان لو اغلق باب قصره وصلى فيه بحشمه لا يجوز لانها من شعائر الاسلام وخصائص الدين فلا بد من اقامتها على طريق الاشتهار وان فتح باب قصره واذن للناس بالدخول فيه يجوز سواء دخلوا او لا لكن يكره لعدم قضاء حق المسجد الجامع (مجالس الابرار ص ٤٥٥ او ص ٤٩٤ مجلس نمبر ٨٣)

ومنها الاذن العام حتى لو اغلق الامام باب حصنه وصلى مع رهطه لم يجز قال في فتح القدير ان الحصن باب المدينة لم يجز وفيه تامل لانه لا يخلو اما ان يكون الاذن العام ليس من شرائط الجمعة او من شرط الظاهر انهم لا يجتمعون لاقامة الجمعة الا وهم يحذرون من ضرر الفساد ومنها الشرط انه لا يوجد في كتب الشافعية وجه شرطه ان مبنى الجمعة على الاشتهار لانه من شعائر الاسلام والمسلمين ولا اشتهار من دون الاذن العام (فصل في الجمعة رسائل الاركان ص ٤١٥ او ص ١٠٣)

(قوله والاذن العام) اي من شرط صحتها الاداء على سبيل الاشتهار الى قوله حتى ان السلطان لو اغلق باب قصره وصلى بمن عنده حوله جاز ويكره لانه لم يقض حق المسجد الجامع وعللوا بانها من شعائر الاسلام وخصائص الدين فتجب اقامتها على سبيل الاشتهار الى قوله ولم يذكره في الكنز لانه غير مذكور في ظاهر الرواية وانما هو رواية النوادر كما في البدائع (البحر الرائق ج ٢ ص ١٥١ باب صلوة الجمعة)

ومنها الاذن العام وهو ان تفتح ابواب الجامع ليؤذن للناس كافة حتى ان جماعة لو اجتمعوا في الجامع واغلقوا ابواب المسجد على انفسهم وجمعوا لم يجزئهم وكذا السلطان اذا اراد ان يجمع بحشمه في داره فان فتح باب الدار واذن اذنا عاما جازت صلاته شهدها العامة او لم يشهدها هكذا

فی مسجد (فتاوی عالمگیری ج ۱ ص ۱۴۵) الخ السلطان عسکر فی صلاة الجمعة

ستة فی غیر المصلی وهی المصر الجامع والسلطان والجماعة والخطبة والوقت والاظهار فالسلطان اذا اغلق باب قصره ومنع الناس بالدخول فيه يجوز ويكره لانه ضيع حق الجامع كما في بيان الحقائق (مع الحقي والساني ص ۳۰۱) اهـ

قال في الكنز ... شرط الجمعة في غير المصلي ومن جملة ذلك الاذن العام يعني الاذن على سبيل الاشتهار حتى ان اميرا لو اغلق ابواب الحصن وصلى فيه باهله وعسكره صلوة الجمعة لا يجوز ... (خلاصة الفتاوى ج ۱ ص ۲۱۰)

قوله والاذن العام لانها من شعائر الاسلام وخصائص الدين فيجب اقامتها على سبيل الاشتهار ذكره ... (طحطاوی علی الدر المختار ج ۱ ص ۳۴۳ باب الجمعة)

شلبي ... ص ۵۵

وشرائط في غيره المصر والجماعة والخطبة والسلطان والوقت والاذن العام حتى لو ان واليا اغلق باب ... وجمع بحشمه وخدمه ومنع الناس عن الدخول لم يجز ... لقوله تعالى اذا نودي للصلوة ... (فتح القدير ج ۲ ص ۲۲ باب الجمعة)

ومنها ما هو في غيره كالمصر الجامع والسلطان والجماعة والخطبة والوقت والاظهار حتى ان الوالي لو اغلق باب المصر وجمع فيه بحشمه وخدمه ولم يأذن للناس بالدخول لم يجز (عناية مع فتح القدير ج ۲ ص ۲۲ ايضا)

(والاذن العام) لانه من شعائر الاسلام فيؤدى بالاشتهار ... وهو يحصل بفتح باب الجامع ... السلطان ... في شرح الطحاوي ... شرح المنية ص ۱۲

قال في مجمع الانهر ... ولا يضر غلق باب القلعة لعدو او لعادة ... (طحطاوی علی مراقی الفلاح ص ۲۹۱ ايضا)

(والاذن العام) ... لانه من شعائر الاسلام فيجب اقامتها على سبيل الاشتهار ... حتى لو اغلق الامير باب قصره وصلى بعسكره لم يجز وان فتح باب قصره واذن بالدخول جاز مع الكراهة كما ذكره ... وفي ... الاذن العام هو ان تفتح ابواب الجامع ويؤذن للناس حتى لو ان جماعة في الجامع واغلقوا الابواب لم تجز وكذا السلطان اذا اراد ان يصلي بحشمه في قصره فان فتح بابه واذن للناس اذنا عاما

جدار ... مفتوحة ... للعامة ... وإن لم يفتح بابه ولم يأذن لهم بالدخول لا تجزيهم لأن [illegible]
السلطان للعسكر ... على الناس ... لا يحصل إلا بالإذن العام ... [illegible]
السلطان في ... [illegible] ... أن يحصل الضرر من
العسكر (شرح نقايه ج ١ ص ... باب الجمعة)

وذكر في النوادر ... في ظاهر الرواية ... الجمعة [illegible]
حتى أن أميرا لو جمع جيشه في الحصن وغلق الأبواب وصلى بهم الجمعة لا تجزيهم كذا ذكر في النوادر فقال السلطان إذا صلى في قهندزه والقوم مع أمراء السلطان في المسجد الجامع قال إن فتح باب داره وأذن للناس بالدخول في قهندزه جاز وتكون الصلاة في موضعين ولو لم يأذن للعامة وصلى مع جيشه لا تجوز صلاة السلطان وإنما كان هذا شرطا لأن الله تعالى شرع النداء لصلاة الجمعة بقوله يا أيها الذين آمنوا إذا نودي للصلاة من يوم الجمعة فاسعوا إلى ذكر الله والنداء للاشتهار ولذا يسمى جمعة لاجتماع الجماعات فيها فاقتضى أن تكون الجماعات كلها مأذونين بالحضور إذنا عاما تحقيقا لمعنى الاسم (بدائع الصنائع ج ١ ص ٢٦٩ فصل في بيان شرائط الجمعة)

ان تمام عبارتوں سے ... [illegible] ... صورت مسئولہ میں ... جامع مسجد ... جمعہ ... [illegible] ... اقامت ... [illegible] ... وتكون الصلاة في موضعين کی تصریح ہے اور ... يسمى الجمعة ... [illegible] ... فقط واللہ اعلم بالصواب۔

مسافر اور نماز جمعہ

(سوال ۵۵) ... [illegible] ... جمعہ ... [illegible]

(الجواب) ... [illegible] ... جمعہ ... [illegible]

فقط واللہ اعلم

جس گاؤں میں ... ہے وہاں جمعہ صحیح ہے یا نہیں؟

(سوال ۵۶) ... [illegible] ... جمعہ ... [illegible]

[illegible] والله اعلم بالصواب

مسافر جمعہ کی نماز پڑھا سکتا ہے یا نہیں؟

(السوال) [illegible]

(الجواب) [illegible] والله اعلم بالصواب

نماز فجر کی اذان کے بعد [illegible] فجر کی سنت ادا کرنے سے پہلے دنیوی کام کرنا

(السوال) [illegible]

(الجواب) [illegible] والله اعلم بالصواب

ویران عیدگاہ کو آباد کرنا اور بوقت توسیع محراب و منبر توڑ کر وسط میں بنانا

(سوال [illegible]) کیا فرماتے ہیں [illegible] کہ ہمارے شہر میں جب [illegible] ایک عیدگاہ [illegible] سال [illegible] میں چلا گیا تھا اور عیدگاہ نا قابل استعمال ہو گئی تھی [illegible] عیدگاہ میں [illegible] چکا تھا اور پیشاب پاخانے سے ملوث [illegible] چندہ [illegible] کیا اور [illegible] کے بعد پھر عید [illegible] اور [illegible] فالحمد للہ علی ذلک [illegible] توسیع کی [illegible] محراب اور منبر [illegible] جگہ سے ہٹا کر درمیان میں [illegible] شرعاً [illegible] ہے بینوا توجروا

(الجواب) [illegible] عیدگاہ میں [illegible] محراب [illegible] درمیان میں ہونا ضروری ہے تاکہ [illegible] درمیان میں [illegible] جائے اور منبر اور محراب کے قریب [illegible] ایسا کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہے۔

[illegible] عیدگاہ [illegible] ہونے کی وجہ سے [illegible] تمام چھوٹی بڑی مسجدوں میں عید کی نماز پڑھی جاتی ہے [illegible] ہے اس سے [illegible] مسلمانوں کی [illegible] اور عظمت [illegible] کا عدم [illegible] مسلمانوں [illegible] نماز پڑھی [illegible] ہوئے [illegible] گندگی [illegible] کے لئے [illegible] ہے۔

[illegible] گندگی سے پاک صاف کیا اور عیدگاہ کی توسیع کی یہ حضرات [illegible] کے مستحق ہیں [illegible] مسلمانوں کو [illegible] ہے کہ ان کا ہاتھ بٹائیں [illegible] عیدگاہ کو آباد [illegible] کے مستحق ہوں گے فقط واللہ اعلم بالصواب [illegible]

چھوٹی مسجد میں جمعہ قائم کرنا

(سوال [illegible]) [illegible] ایک [illegible] مسجد [illegible] کی [illegible] قریب [illegible] نماز پڑھنے کے لئے آتے ہیں [illegible] مسجد چھوٹی [illegible] جمعہ کی نماز کی

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

[illegible]

[illegible]

نمازِ جمعہ کی فضیلت اور کاروبار بند کرنا

[illegible]

[illegible] قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یغتسل رجل یوم الجمعۃ ویتطہر ما استطاع من طہر ویدہن من دہنہ او یمس من طیب بیتہ ثم یخرج فلا یفرق بین اثنین ثم یصلی ما کتب لہ ثم ینصت اذا تکلم الامام الا غفر لہ ما بینہ وبین الجمعۃ الاخری [illegible]

[illegible]

[illegible] قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من غسل یوم الجمعۃ واغتسل وبکر وابتکر ومشی ولم یرکب ودنا من الامام واستمع ولم یلغ کان لہ بکل خطوۃ عمل سنۃ اجر صیامہا وقیامہا [illegible] ابن ماجہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چھوٹے گاؤں میں جمعہ [illegible]؟

[illegible]

[illegible]

نمازِ جمعہ جماعت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الجواب: [illegible]

[illegible] واللہ تعالیٰ اعلم

جمعہ کے دن [illegible] پڑھنا

سوال: [illegible]

الجواب: [illegible]

[illegible]

گاؤں میں مسجد نہیں ہے تو نماز جمعہ کیسے پڑھیں

سوال: [illegible]

الجواب: [illegible]

[illegible]

نماز جمعہ [illegible] کی جگہ جانا کیسا ہے؟

سوال: [illegible]

الجواب: [illegible]

[illegible]

ظہر و جمعہ کی سنت میں جماعت و خطبہ شروع ہو جاتا ہے

سوال [illegible]

الجواب [illegible]

نماز جمعہ کے قعدہ میں شرکت

سوال [illegible]

الجواب [illegible]

جمعہ و عیدین میں آلہ مکبر الصوت کا استعمال

سوال [illegible]

الجواب [illegible]

نکل سکتا تھا اور محققین علماء اس کے قائل ہیں کہ ایمپلی فائر کی آواز بعینہٖ متکلم کی آواز ہے اور صحیح ہے، اقتداء کا مسئلہ تھا جس کی وجہ سے نماز
تک اس کے استعمال کی اجازت نہیں ، یہ ایسی ہی بات ہے جیسا کہ ابتداء میں بعض علماء نے کی قائل اجازت ہے بعد
میں تحقیق کے بعد اجازت دی اور یہ بات ظاہر ہے کہ جو کسی اہم فعل (نماز) بالخصوص بعض عبادات اور دین کے اہم شعائر کو ایسے مشتبہ
اور احتمالی طریقے کے حوالے کرنا ۔ لہٰذا ہمیں اس کے استعمال میں احتیاط کرنی ہے خطبہ میں بھی اس کا استعمال
خطبہ کے شایان شان نہیں ، اگر خطبہ اور قراءت کی آواز حاضرین تک بآسانی پہنچ جائے کسی عام آدمی کی ضرورت نہ ہو تو مناسب
نہیں ہے کہ اس صورت میں لاؤڈ اسپیکر کا استعمال جائز نہیں ہے ۔ فقط واللہ اعلم ۔ موجودہ حاضر کے فتاویٰ ملاحظہ ہوں ۔
یہ ذیل میں منقول ہیں ۔

(۱) جواب (ص ۳۴) یہ مسئلہ مختلف فیہ ہے بعض علماء اس کو فاسد کہتے ہیں اور بعض درست کہتے ہیں
احوط یہی ہے کہ اس کو نماز میں ہرگز استعمال نہ کیا جائے ۔

مفتی محمد شفیع صاحب مظاہر العلوم سہارنپور ۱۲ ذی الحجہ ۱۳۷۰ھ)

(۲) مولانا مفتی محمود حسن صاحب گنگوہی ۔ لاؤڈ اسپیکر کو نماز میں استعمال نہ کیا جائے امام کو چاہئے کہ اس کا
مدارک دے ۔ (ماہنامہ نظام کانپور ذی الحجہ ۱۳۷۰ھ مطابق ۲ اکتوبر ۱۹۵۰ء)

(۳) مفتی مہدی حسن صاحب ۔ الجواب (ص ۳۲۴) جہاں تک احتیاط کا تقاضا ہے یہ ہے کہ عام طریقہ سے
پڑھی اور پڑھائی جائے ۔ لاؤڈ اسپیکر نماز میں استعمال نہ کیا جائے اختلاف کی وجہ سے ۔ ایک جماعت اس کو درست کہتی ہے
ایک ناجائز کہتی ہے اس لئے بہتر یہی معلوم ہوتا ہے کہ ایسی اہم عبادت کو اس طریقے سے ادا کیا جائے کہ ہر مذہب
والوں کے نزدیک نماز صحیح اور درست ہو جائے اور جب مجمع زیادہ ہو تو پرانے طریقے کے بموجب مکبر ہوں کہ
وہ تکبیر امام مقتدیوں تک پہنچاتے رہیں ۔ (حضرت مفتی مہدی حسن صاحب دار العلوم دیوبند ۲۳ ذی الحجہ
۱۳۷۰ھ)

نماز جمعہ کی مسنون قراءت :

(سوال ۷۲) ہمارے یہاں امام صاحب نماز جمعہ کی پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ کا پہلا رکوع اور دوسری رکعت میں دوسرا
رکوع پڑھتے ہیں ، اس کا مسنون طریقہ کیا ہے ؟ کیا اس طرح قراءت کرنے سے سنت ادا ہوگی ؟

(الجواب) نماز جمعہ کی رکعت اولیٰ میں سورۂ اعلیٰ اور ثانیہ میں سورۂ غاشیہ پڑھنا سنت ہے اسی طرح کبھی کبھی
جمعہ کی رکعت اولیٰ میں سورۂ جمعہ اور رکعت ثانیہ میں سورۂ منافقون پڑھنا بھی مسنون ہے ۔ لیکن جمعہ کی دونوں
رکعتوں میں بعض سورۂ جمعہ پڑھنا (یعنی پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ کا پہلا رکوع اور دوسری رکعت میں دوسرا رکوع پڑھنا)
جیسا کہ آپ کے امام صاحب کرتے ہیں اس کو مسنون طریقہ کہا جاتا ہے ۔ یہ صحیح نہیں ہے اسی طرح جمعہ کی رکعت
اولیٰ میں سورۂ جمعہ کا آخری رکوع اور ثانیہ میں سورۂ منافقون کا آخری رکوع پڑھنے کو سنت کی ادائیگی سمجھ لینا بھی صحیح
نہیں ہے ۔ بلکہ خلاف سنت ہے ۔ وفی الطحطاوی علی مراقی الفلاح ولا یستحب ان یقرء فی کل سورۃ بعضہا او بعض احد
ھما فی کل رکعۃ فانہ خلاف السنۃ وجہال الائمۃ یداومون علی ذلک ۔ یہی طریقہ سنت اور مستحب

جیسے کہ سورۂ جمعہ یا سورۂ منافقون کا پڑھنا ضروری سمجھا جائے یا ایک صورت میں بدلا نہیں کی جائے (یعنی کبھی بدلا نہ جائے) یہ طریقہ خلافِ سنت ہے، ... اس سے سنت کو ... پڑھنا ہے کہ عادت بنا لے ... کبھی بدل کر ... پڑھتے رہیں۔ فقط واللہ اعلم بالصواب۔

نماز جمعہ اور جمعہ کی فجر میں کوئی سورت پڑھنا منقول ہے؟

(سوال ۲۸) نماز جمعہ اور جمعہ کی فجر کی نماز میں کوئی خاص سورت یا آیات پڑھنا ثابت ہے؟ اگر جمعہ کے دن فجر میں سورۂ سجدہ پڑھنا سنت ہے تو ہر جمعہ کو پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟

(الجواب) آنحضرت ﷺ سے جمعہ کی پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورۂ منافقون تلاوت کرنا ثابت ہے اسی طرح پہلی رکعت میں سبح اسم ربک الاعلیٰ اور دوسری میں سورۂ ہل اتاک اور تیسری میں سورۂ اخلاص ... ان کے علاوہ دوسری سورتیں بھی پڑھنا ثابت ہے۔ اسی طرح جمعہ کی پہلی رکعت میں سورۂ جمعہ اور دوسری میں سورۂ منافقون اور کبھی پہلی رکعت میں سورۂ اعلیٰ اور دوسری میں سورۂ غاشیہ تلاوت فرماتے تھے اور جمعہ کے دن فجر کی پہلی رکعت میں سورۂ سجدہ اور دوسری میں سورۂ دہر تلاوت فرماتے تھے۔ لہٰذا اسی طرح کبھی کبھی پڑھنا مسنون اور مستحب ہے۔ ہمیشہ پڑھنا مکروہ ہے تاکہ عوام اس کو واجب اور ضروری نہ سمجھ لیں۔ در مختار میں ہے۔ ویکرہ التعیین کالسجدۃ وہل اتی لفجر کل جمعۃ بل یستحب قرأتھما احیانا یعنی خاص سورتوں کو مقرر کر لینا جیسے ہر جمعہ کے دن فجر کی نماز میں سورۂ سجدہ اور ہل اتی (سورۂ دہر) کا پڑھنا مکروہ ہے۔ مستحب یہ ہے کہ کبھی کبھی ان کو بھی پڑھا کرے۔ "شامی" میں ہے۔ لیستحب ان یقرأ ذلک احیانا تبرکا بالماثور نمازوں میں حضرت ﷺ سے جو سورتیں پڑھنی ثابت ہیں کبھی کبھی برکت اور ثواب کی نیت سے ان کا پڑھنا مستحب ہے۔ (ص ... فصل فی القرأۃ)

کیا بمبئی کی گودی میں کھڑے ہوئے جہاز میں جمعہ کی نماز پڑھی جا سکتی ہے؟

(سوال ۲۹) مفتی صاحب مد ظلہ! یہ مسئلہ پیش آیا کہ جہاز بمبئی ... ہے جب جہاز ساحل بمبئی کے قریب ہوتا ہے اور جہاز اگر بمبئی کے (گودی) میں ہو تو ... جمعہ ... یا ظہر اسی طرح ظہر پڑھ لیا جائے؟

(الجواب) جہاز جب تک بمبئی کی گودی میں کھڑا رہے اس وقت تک بمبئی شہر ... ہے کیونکہ گودی ... حدود (احاطہ) میں ہی ہے ... نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے شہر ضروری ہے۔ جب جہاز ... سے شہر سے نکل جائے ... تو ان پر شرط مفقود ہے اس لئے جمعہ کی نماز ان پر لازم نہیں ... جمعہ کی ... جماعت کی عام اجازت ... اسی طرح بمبئی ... بھی ...

(۱) ... فی ... مسقولۃ ... التی ... المصر ... فی حکم المصر ... شامی ... المسافر

۔۔۔ جمعہ کے دن ظہر باجماعت [illegible] جو حضرات معذور ہوں ان کے لئے شہر میں ظہر کی جماعت مکروہ ہے۔ [illegible]

تحریماً لمعذور و مسجون و مسافر اداء ظهر بجماعة في مصر [illegible] في شرح [illegible] الجمعة ص ۷۷۷ ج ۱)

جمعہ کے دن بوقت استواء نماز کا حکم

(سوال ۲۰۹) [illegible] ۔۔۔ کسی مسلمان کو زوال کے وقت نماز پڑھنے کے لئے منع کیا گیا ہے [illegible] میں مسجد میں آئے [illegible] شافعی مسلک [illegible] جمعہ کے دن زوال کے وقت [illegible] پڑھتے ہیں [illegible] نماز پڑھتے ہیں حضرت امام ابو حنیفہ کا قول ہے کہ نہیں [illegible] زوال کے وقت جمعہ کے دن بھی [illegible] ایک کتاب [illegible] میں ہے کہ جمعہ کے دن زوال کے وقت نماز [illegible] حضرت امام ابو یوسف کا ہے [illegible] حضرت امام [illegible] صلوٰۃ [illegible] اس کا وقت [illegible] جمعہ کے دن زوال کے وقت بھی [illegible] (جمعہ کے دن زوال کے وقت نماز [illegible]) اس مسئلہ میں آپ کیا فرماتے ہیں [illegible] بینوا توجروا۔

(الجواب) حنفیہ کے نزدیک [illegible] زوال کے وقت [illegible] نماز [illegible] مکروہ تحریمی ہے [illegible] عن عقبة بن عامر رضي الله عنه يقول ثلاث ساعات كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهانا أن نصلي فيهن أو نقبر فيهن موتانا حين تطلع الشمس بازغة حتى ترتفع وحين يقوم قائم الظهيرة حتى تميل الشمس وحين تضيف الشمس للغروب حتى تغرب یعنی حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے [illegible] تین وقت [illegible] ایسے ہیں کہ جن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم کو نماز پڑھنے [illegible] اور مردوں کو دفن کرنے سے منع فرماتے تھے (۱) جس وقت آفتاب نکلے یہاں تک کہ بلند ہو جائے (۲) جس وقت ٹھیک دوپہر ہو [illegible] یہاں تک کہ آفتاب ڈھل جائے (۳) جس وقت آفتاب غروب ہونے لگے یہاں تک کہ غروب ہو جائے (مسلم شریف) [illegible] اس حدیث میں [illegible] مطلق [illegible] جمعہ [illegible] مستثنیٰ نہیں ہے [illegible] حدیث [illegible] عن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الصلاة نصف النهار حتى تزول الشمس إلا يوم الجمعة [illegible] یہاں تک کہ آفتاب ڈھل جائے [illegible] مگر جمعہ کے دن [illegible] یہ حدیث [illegible] حدیث [illegible] کے مقابلہ میں [illegible] حدیث [illegible]

[illegible] لا [illegible] في النهي [illegible] المحرم على المبيح [illegible] المبيح [illegible]

البيهقي [illegible] الصحيح [illegible] عند المعارضة [illegible]

[illegible] ص ٢٢

والجواب عنه [illegible] يوم الجمعة [illegible] حديث صحيح [illegible] ابن ماجه [illegible] ضعيف [illegible] وقال الحافظ في التلخيص [illegible] ضعيف [illegible]

البيهقي من حديث ابي [illegible] معاوية [illegible] الا يوم [illegible]

[illegible] متروك [illegible] البيهقي [illegible] من عجلان وهو متروك [illegible]

واعلاء السنن ص ٢٣ ج ٢ [illegible] الاستواء

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] والحديث [illegible]

[illegible] وحجة [illegible] يوسف [illegible]

الجمعة كتاب الصلوة باب [illegible] ج ١ ص [illegible] ج ١ [illegible] الا يوم

الجمعة [illegible] عن الصلوة نصف النهار حتى [illegible] الشمس الا يوم

الجمعة [illegible] البيهقي [illegible]

[illegible] التصحيح [illegible] على صلاة [illegible]

[illegible]

[illegible] الهداية [illegible] الحديث [illegible]

الصلوة وقت الاستواء [illegible] حديث [illegible] صحيح [illegible]

[illegible] على [illegible]

[illegible] على [illegible]

[illegible] المشهور [illegible]

[illegible] يوم الجمعة [illegible] المشهور [illegible] ص ٢٣ [illegible]

[illegible] الاستواء يوم الجمعة [illegible]

باب الجمعة ص [illegible] ج ١

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فنائے مصر سے باہر رہنے والوں پر جمعہ واجب ہے یا نہیں؟

[illegible]

چھوٹے گاؤں میں جمعہ کا حکم

[illegible]

پڑھے پڑھانے کی اجازت نہیں کیونکہ یہ مکروہ تحریمی ہے۔ "درمختار" میں ہے۔ صلوٰۃ العید فی القریٰ تکرہ تحریما ای لانہ اشتغال بما لا یصح لان المصر شرط الصحۃ "شامی" میں ہے۔ قولہ بما لا یصح ای علی انہ عید والا فہو نفل مکروہ لادائہ بالجماعۃ (ص ۷۷۵ ج ۱ باب العیدین) فقط واللہ اعلم بالصواب

گاؤں قصبہ بن جائے تو نماز جمعہ وعیدین کا حکم

(سوال ۲۲۳) کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ہمارا قصبہ "جھالی" آج سے چار پانچ سال قبل ایک معمولی سی دیہات کی حیثیت رکھتا تھا مگر اب یہ بحیثیت قصبہ کے ہے اور اب یہاں کی آبادی تقریبا چار ہزار ہے اگر گرد ونواح کی آبادی جو اس سے ملحق ہے شمار کی جائے تو تقریبا چھ ہزار (۶۰۰۰) کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس قصبہ میں مستقل بازار ہے۔ جس میں ہر قسم کی اشیاء ضروریات زندگی فراہم ہوتی ہیں وہ پورے علاقہ کی دوکانیں جو باضابطہ پنچایت مجلس ادا کرتی ہیں سو یا ڈیڑھ سو (۱۵۰) ہیں۔ سرکاری اسپتال ہے جہاں ڈاکخانہ کے علاوہ سب کاروبار ہوتے ہیں۔ اور یہ قصبہ اپنے قرب وجوار کے بہت سے دیہاتوں کے لئے تجارتی منڈی شمار کیا جاتا ہے۔ دیہاتی تاجر یہاں آکر ضروری اشیاء خریدتے ہیں وہ یہاں سے دیہات کی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ گورنمنٹ تمام علاقوں الیکٹرک (بجلی) بھی ہے اور پولیس تھانہ بھی اور سرکاری غیر سرکاری شفاخانے بھی ہیں جانوروں کا دواخانہ بھی ہے اور بینک بھی ہے۔ یہاں دو مسجدیں اور ایک اسلامی مدرسہ ہے۔ جس میں ساڑھے تین سو (۳۵۰) طلباء زیر تعلیم ہیں۔ پرائمری اور سیکنڈری اسکول ہیں۔ خلاصہ یہ کہ یہاں ضروریات زندگی تجارت اور صنعت وحرفت اور جانوروں کے چاروں کے مستقل کارخانے ہیں اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ اس جگہ پر جمعہ وعیدین واجب ہے یا نہیں؟ آج تک یہاں پر جمعہ وعیدین ادا نہیں کی جاتی ہے۔ جب باہر کے علمائے کرام آتے ہیں تو اس مقام کو دیکھ کر کہتے ہیں کہ یہاں کے لوگ ترک جمعہ کے مرتکب ہوں گے کیونکہ جمعہ وعیدین واجب ہے یا نہیں؟ جمعہ ادا نہ کرنے کی صورت میں اہل قصبہ ترک جمعہ کے گناہ کے مرتکب ہوں گے یا نہیں؟ بینوا توجروا۔

(الجواب) قصبہ اور قریہ کبیرہ میں جمعہ کا ادا کرنا درست ہے سوال میں ذکر کردہ تفصیل کے مطابق جھالی کی بستی قصبہ ہے اور قریہ کبیرہ بھی ہے اسے قصبہ کہنا چاہئے یہ بڑا قصبہ ہے اور قصبہ کو شہر کا حکم ہے لہذا یہاں پر نماز جمعہ وعیدین درست ہے۔ وتقع فرضا فی القصبات والقری الکبیرۃ التی فیها اسواق (شامی ص ۷۴۳ ج ۱ باب الجمعۃ) لہذا اس جگہ جمعہ وعیدین قائم کرنا ضروری ہے۔ فقط واللہ اعلم بالصواب۔

نماز جمعہ کے لئے مسجد شرط نہیں

(سوال ۲۲۴) جامع مسجد شہر کی آبادی سے باہر متعلق فنائے شہر ہے پس کیا شہر کی حدود میں ہال یا جنگل میں جمعہ صحیح ہے یا نہیں؟ جبکہ پانچ ہزار آدمیوں کا شہر میں ہونا ضروری ہے

(الجواب) جامع مسجد شہر میں ہے یا فنائے شہر میں ہال یا جنگل میں جمعہ صحیح ہے۔ صحت جمعہ کے لئے مسجد شرط نہیں، شہر یا فنائے شہر میں جہاں کہیں مسجد کی طرح نماز پڑھنے کی عام اجازت ہو نماز جمعہ پڑھی جا سکتی ہے۔ مگر مسجد میں پڑھنے کا ثواب نہیں ملے گا۔ (درمختار) ویکرہ [illegible] (الفقہ علی المذاہب) حولہ (الفصل) اولا کما حررہ فی الکمال۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الجواب: [illegible] في رد المحتار [illegible]

[illegible] الى [illegible] المصر [illegible] صورة العبد [illegible]

[illegible]

ملازمت کی وجہ سے جمعہ معاف ہو سکتا ہے یا نہیں؟

[illegible]

والجواب [illegible]

[illegible] لا يصح وجوبه على مكلف [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہر میں زیادہ مسجدیں ہوں تو جمعہ کہاں ادا کیا جائے؟

سوال [illegible]

[illegible]

الجواب [illegible]

[illegible]

جو بدعات کی تردید کرتا ہو، جمعہ میں ... یہ سال سے الاعلام مسجد میں [illegible] ... کا خطبہ علمائے اہلحدیث ... جو
مطابق شریعت کے موافق ہو ... کی شان و شوکت بھی اسی میں ہے۔ جس ... کی مسجد میں پہلے ... مسجد میں
نماز جمعہ ہو گئے تھا شریعت پورا ... ثواب آپ کو ملے گا ... [illegible] ... کی شان و شوکت ... میں ہو
سب ... [illegible] ... بہتر ہے ... [illegible]

آنحضرت ﷺ (فداہ روحی) کا ارشاد ہے من سن فی الاسلام سنۃ حسنۃ فلہ اجرھا واجر
من عمل بھا من بعدہ مشکوۃ مصابیح کتاب العلم ص ۳۳ یعنی جس نے اسلام میں کوئی نیک سنت
اور طریقہ شریعت کے مطابق جو سنت نبوی ... جاری کیا۔ اس کو اس کے عمل کا ثواب بھی ملے گا اور
اس کے بعد جو بھی اس پر عمل کرے گا اس کا ثواب بھی اس کو ملتا رہے گا۔ اس طرح عمل کرنے والے کے ثواب میں
کوئی کمی نہ ہوگی (ھکذا ... [illegible]) واللہ اعلم بالصواب۔

شب جمعہ میں جماع کی فضیلت

(سوال ۹۰) شب جمعہ میں بیوی سے صحبت افضل ہے اور اس کی دلیل کیا ہے؟ بینوا توجروا۔

(الجواب) افضل ہے کیونکہ حدیث شریف میں ہے۔ من غسل واغتسل الخ (مشکوۃ شریف ص ۱۲۲ باب
الجمعہ باب التنظیف والتبکیر) جس کا مطلب یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ جماع کرے جس سے عورت کو غسل کی
ضرورت پیش آئے ملاحظہ ہو غسل یوم الجمعۃ واغتسل قال التوربشتی رحمہ اللہ معنی اختلف اھل
الروایۃ فی قولہ غسل ومنھم من قال فی معناہ جامع اھلہ ومنہ ذھب عبدالرحمن بن الاسود وھلال بن یساف
وھما من التابعین وکانھم ذھبوا الی ذلک لما فیہ من غض البصر وصیانۃ النفس عن الحرام الخ۔

وقال المظہر من غسل یوم الجمعۃ واغتسل روی بالتشدید والتخفیف فالتشدید معناہ
من وطی امرأتہ الخ (التعلیق الصبیح ص ۱۲۲ ج ۲) ایضاً قال الامام احمد غسل بالتشدید جامع
اھلہ وکذلک فسرہ وکیع (زاد المعاد ص ۱۰۵ ج ۱) ایضاً قال التوربشتی روی بالتشدید
واستحب ... [illegible] حمل غیرہ علی الغسل من وطی امرأتہ وبہ قال عبدالرحمن بن
الاسود وھلال وھما من التابعین کان من قال ذلک ذھب الی ان فیہ غضۃ للبصر وصیانۃ للنفس
عن النظر الی غیر ... من نحوھا الی ... بالکلیۃ الخ

وفی حاشیۃ ... قال ... العرب غسل بالتشدید ای کثیر ... الجمعۃ قبل
الخروج الی الصلوۃ لانہ یجمع غض الطرف فی الطریق وقال غیر الرجل امرأتہ بالتشدید والتخفیف
... [illegible] ... الغسل بعد الجماع ثم غسل للجمعۃ فکرر ... [illegible]

و ... [illegible] الجمعۃ فی موضعین ... فی مصر ... [illegible] ... عن ابی حنیفۃ روایتان ولا ... [illegible]
... فی موضعین ... [illegible] ... الصحیح من قول ابی حنیفۃ ومحمد ... [illegible]
... [illegible] ... الا ... [illegible] ... لا ... [illegible]
الجمعۃ ... [illegible] ... الا فی موضع واحد من المصر ... الصحیح ... [illegible]
... [illegible] ... [illegible] الجمعۃ ص ۵۵۲ ۵۵۱

[illegible]

جمعہ کے روز فجر کی نماز میں سورۂ سجدہ اور سورۂ دہر کی قرأت

[illegible]

[illegible]

[illegible] ویکرہ التعیین کالسجدۃ وھل اتی لفجر کل جمعۃ [illegible]

[illegible]

صفوں کی درستگی کے انتظار میں نماز شروع کرنے میں تاخیر کرنا

[illegible]

فی الحال مناسب تر وقت کیا ہے؟ بینوا توجروا۔

(الجواب) جب خطیب منبر سے اترے ... یہ مقتدیوں کے کھڑے ہونے کا بہتر وقت ہے تاکہ صف درست ہو سکے، حضرت مجتبیٰ مولانا رشید احمد صاحب گنگوہیؒ ... ویستحب للقوم ان یقوموا اذا قام الامام بعد الخطبۃ لکن الرسم الآن انہم یستعجلون القیام للحرج فی تسویۃ الصفوف لکثرۃ الزحام ... یعنی مستحب یہ ہے کہ امام کے منبر سے اترنے کے بعد کھڑے ہوں، لیکن اب رواج یہ ہے کہ کثرت ازدحام کی وجہ سے صف درست کرنے میں دقت ہوتی ہے اس لئے پہلے ہی کھڑے ہو جاتے ہیں (مجالس الابرار ص ۲۹۲ مجلس نمبر ۳۹ مصری ص ۱۲۱) ... اور ... میں ہے: ... الخطیب بعد فراغ الخطبۃ ... فلا ... ویکرہ الفصل ... جب امام خطبہ پورا کر کے اقامت شروع ہونے ... ویستحب ان یصل الامام آخر الخطبۃ ویستحب للامام مقام الخطیب مقام الصلوۃ ... جب امام ... اقامت شروع ہو جائے اس طرح کہ قامت کا اول حصہ خطبہ کے آخری حصہ کے ساتھ متصل ہو ... تو ... (مجالس الابرار ... باب الجمعہ)

اقامت سے قبل ... صفیں درست ہو جائیں تو صفوں کی درستی تک ... شروع کرنے میں تاخیر کرے۔

ترمذی شریف میں ہے: روی عن عمر رضی اللہ عنہ انہ کان یوکل رجلا باقامۃ الصفوف ولا یکبر حتی یخبر ان الصفوف قد استوت وروی عن علی رضی اللہ عنہ وعثمان رضی اللہ عنہما انہما کانا یتعاہدان ذلک ویقولان استووا۔ یعنی حضرت عمرؓ نے صفیں درست کرنے کے لئے ایک شخص کو مقرر کر رکھا تھا اور جب تک آپ کو صفیں درست ہونے کی خبر نہ دی جاتی تکبیر تحریمہ نہیں کہتے تھے۔ امام ترمذی فرماتے ہیں کہ ... حضرت علیؓ اور حضرت عثمانؓ بھی اس کا اہتمام کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ صفیں سیدھی کرو۔ (ترمذی شریف ج ۱ ص ۳۱ باب ما جاء فی اقامۃ الصفوف) موطا امام مالک میں روایت ہے: مالک عن ابی النضر مولی عمر بن عبید اللہ عن مالک بن ابی عامر ان عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کان یقول فی خطبتہ قل ما یدع ذلک اذا خطب اذا قام الامام یخطب یوم الجمعۃ فاستمعوا وانصتوا فان للمنصت الذی لا یسمع من الحظ مثل ما للمنصت السامع فاذا قامت الصلوۃ فاعدلوا الصفوف وحاذوا بالمناکب فان اعتدال الصفوف من تمام الصلوۃ ثم لا یکبر حتی یاتیہ رجال قد وکلہم بتسویۃ الصفوف فیخبرونہ ان قد استوت فیکبر (موطا امام مالک ص ۳۶ ما جاء فی الانصات یوم الجمعۃ والامام یخطب)

یعنی حضرت عثمان بن عفانؓ اکثر اپنے خطبہ میں ارشاد فرماتے تھے کہ جب امام جمعہ کے دن خطبہ دے تو ... سنو اور خاموش رہو ... خاموش رہنے والے کو ... ثواب ملتا ہے ... جب نماز کھڑی ہو تو صفیں ... درست کرو اور ... کندھے سے کندھا ملاؤ ... اس لئے کہ صفوں کی درستی نماز کی تکمیل میں سے ہے ... حضرت عثمانؓ ... نے صفیں درست کرنے کے لئے ... مقرر ... جب آپ کو صفیں درست ہونے کی اطلاع دی جاتی اس وقت آپ ... تکبیر کہہ کر ... نماز شروع فرماتے۔

[illegible]

جمعہ کے دن زوال کے بعد ہی اذان دی جائے

(سوال ۸۶) [illegible]

(الجواب) [illegible] زوال کا وقت [illegible]

[illegible]

جمعہ کے دن اذان ثانی خطیب کے سامنے دینا کیسا ہے؟

(سوال ۸۷) ہمارے یہاں [illegible] جمعہ کے [illegible] اذان [illegible] مسجد میں [illegible]

[illegible] آپ [illegible]

(الجواب) جمعہ کے دن [illegible] خطیب [illegible] اذان دینے کا طریقہ [illegible]

[illegible] اذان [illegible]

[illegible]

ہدایہ میں ہے [illegible] واذا صعد الامام المنبر جلس واذن المؤذنون بين يدي المنبر [illegible]

[illegible] باب صلوٰۃ الجمعۃ [illegible]

[illegible]

[illegible] خطیب کے سامنے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] والعمل [illegible]

[illegible] عالمگیری ج ۱ ص [illegible]

[illegible] البحر الرائق ج ۲ ص [illegible]

فقط

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] البحر الرائق ج [illegible]

[illegible]

[illegible] مجمع الانهر [illegible] جلس على المنبر [illegible]

[illegible] البحر الرائق [illegible] عالمگیری ج ۱ ص [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] در مختار على رد المحتار [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] جلس على المنبر يؤذن المؤذن بين يديه الاذان الثاني [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (الاذان بين يدي الخطيب) [illegible] كالاقامة بعد الخطبة (مراقي الفلاح ص [illegible] بحاشية طحطاوي)

[illegible] لا يستحب رفع الصوت فيه قال هو الاذان الذي يوم الجمعة الذي يكون بين يدي الخطيب لانه كالاقامة لاعلام الحاضرين [illegible] ذكر احوال [illegible] [illegible] محمودية ص [illegible]

[illegible] وفي البدائع يكره الكلام حال الخطبة [illegible] [illegible] يكره لمستمع الخطبة ما يكره في الصلوة [illegible] في الصلوة [illegible] حال الخطبة [illegible]

[illegible]

[illegible] LEW [illegible])

[illegible]

جمعہ کے بعد چار رکعتیں سنت مؤکدہ ہیں یا چھ رکعتیں؟

(سوال ۹۲) [illegible] جمعہ کے بعد [illegible] سنت مؤکدہ ہیں یا چھ [illegible] کے نزدیک [illegible] رکعتیں [illegible] پڑھیں [illegible] جو شخص [illegible] چار رکعتیں پڑھے [illegible]
[illegible]

(الجواب) [illegible] روایت میں جمعہ کے بعد چار رکعتیں ایک سلام کے ساتھ سنت مؤکدہ ہیں [illegible] رکعتیں [illegible] جمعہ کے بعد [illegible] رکعتیں ایک سلام سے [illegible] پڑھے [illegible] جمعہ کے بعد [illegible] رکعتیں [illegible] جائیں [illegible] ہے۔

بدائع میں ہے وأما السنة قبل الجمعة وبعدها فقد ذكر في الأصل وأربع قبل الجمعة وأربع بعدها وكذا ذكر الكرخي وذكر الطحاوي عن أبي يوسف أنه قال يصلي بعدها ستا وقيل هو مذهب علي رضي الله عنه وما ذكرنا أنه يصلي أربعا مذهب ابن مسعود رضي الله عنه [illegible] وجه ظاهر الرواية ما روي عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال من كان مصليا بعد الجمعة فليصل أربعا وما روي من فعله صلى الله عليه وسلم فليس فيه ما يدل على المواظبة ونحن لا نمنع من يصلي بعدها كم شاء غير أنا نقول السنة بعدها أربع ركعات لا غير لما روينا (بدائع الصنائع ص ۲۸۵ ج ۱ فصل في الصلاة المسنونة)

مفتی اعظم ہند حضرت مولانا مفتی محمد کفایت اللہ تحریر فرماتے ہیں۔

(سوال) [illegible] سنت مؤکدہ [illegible]؟

(الجواب) [illegible] ایک سلام سے [illegible] جمعہ کے بعد [illegible] پڑھتے ہیں۔

(سوال) [illegible]

(الجواب) [illegible] جمعہ کے بعد سنت مؤکدہ کے بعد [illegible]۔ (تعلیم الاسلام حصہ چہارم)

امداد الفتاویٰ میں ہے۔

(سوال) [illegible] سنت مؤکدہ [illegible] چار [illegible]؟

(الجواب) [illegible] سنت مؤکدہ [illegible] چار [illegible] مؤکدہ ہیں [illegible]
[illegible] واللہ اعلم بالصواب۔

جمعہ کی نماز زوال سے پہلے صحیح نہیں ہے

(سوال ۹۸) جمعہ کے دن جمعہ کی نماز کے لئے زوال کا ہونا ضروری ہے یا نہیں؟ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جمعہ زوال سے پہلے بھی جائز ہے ان کا اصرار ہے کہ زوال کی قید ضروری نہیں ہے زوال سے پہلے بھی جائز ہے اس لئے مفصل جواب لکھنے کی ضرورت ہے تاکہ لوگوں کا تشویش دور ہو اور حق واضح ہو جائے۔ بینوا توجروا۔

(الجواب) جمعہ صحیح ہونے کی ایک شرط وقت ہے اور وہ وقت ظہر ہے اور ظہر کا وقت آفتاب کے زوال کے بعد ہے اسی طرح جمعہ کی نماز کا وقت بھی زوال کے بعد ہی ہے قبل از زوال جمعہ پڑھی جائے گی تو درست نہ ہوگی کیونکہ جمعہ ظہر کے قائم مقام ہے اس لئے جمعہ اسی کے وقت میں ادا ہوگا حضور اقدس ﷺ سے قبل از زوال جمعہ پڑھنا ثابت نہیں ہے جب آپ ﷺ نے حضرت مصعب بن عمیرؓ کو مدینہ منورہ بھیجا تو فرمایا اذا مالت الشمس فصل بالناس الجمعة (کتاب الآثار باب الجمعة ص ۲۸ و باب صلوٰة الجمعة ... ج ص ۲۷۸ فصل فی بیان شرائط الجمعة مراقی الفلاح مع طحطاوی ص ۲۷۷)

مشکوٰۃ شریف میں بحوالہ بخاری حضرت انسؓ سے روایت ہے ان النبی صلی الله علیه وسلم کان یصلی الجمعة حین تمیل الشمس. حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جمعہ کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب آفتاب ڈھل جاتا۔ (مشکوٰۃ شریف ص ۱۲۳ باب الخطبة والصلوٰۃ فصل اول)

مسلم شریف میں ہے۔ عن سلمة بن الاکوع کنا نجمع مع رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا زالت الشمس. حضرت سلمہ بن اکوعؓ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس وقت جمعہ کی نماز پڑھتے تھے جب آفتاب ڈھل جاتا۔ (مسلم شریف ص ۲۸۳ ج۱ کتاب الجمعة۔ فتح القدیر ص ۴۰۸ ج ۱)

جمعہ ظہر کے قائم مقام ہے اس لئے جمعہ میں ان تمام خصوصیات کی رعایت ضروری ہے جو شریعت میں وارد ہیں چنانچہ فتح القدیر میں ہے ولصاحب بان شرعیة الجمعة مقام الظهر علی خلاف القیاس لا سقوط اربع رکعات الی رکعتین مع الخصوصیات التی ورد الشرع بها فالم یثبت دلیل علی نفی اشتراطها وجب اعتبارها ولا یجوز خارج الوقت الی غیره ولا بدون الخطبة لو ثبت اشتراطها وکون الخطبة فی الوقت حتی لو خطب قبله لا یقع الشرط الخ یعنی جمعہ کی شروعیت ظہر کی جگہ خلاف قیاس ہے کہ جمعہ کی چار رکعتیں دو رکعتیں ہیں لہٰذا ان تمام خصوصیات کی رعایت ضروری ہے جو شریعت میں وارد ہیں جب تک کسی دلیل سے کسی خصوصیت کا عدم لزوم ثابت نہ ہو جائے اس کی رعایت ضروری ہے جو آنحضرت ﷺ سے منقول ہے (چنانچہ) آنحضرت ﷺ سے زوال کے بعد ہی جمعہ پڑھنا ثابت ہے ... خطبہ بھی بطور شرط ہے ... خطبہ وقت کے اندر ہی کرنا ضروری ہے اگر خطبہ وقت سے پہلے پڑھ لیا جائے تو شرط ادا نہ ہوگی۔ (فتح القدیر ج ۱ ص ۴۰۸ باب صلوٰۃ الجمعة)

محیط و برہان شرح مواہب الرحمٰن میں بھی اسی طرح کا مضمون ہے ولقوله صلی الله علیه وسلم اذا زالت الشمس ولانها شرعت علی خلاف القیاس بسقوط رکعتین مع الاقامة فیراعی فیها جمیع الخصوصیات التی

دون تشريع بها وسيه بروقت به صلى الله عليه وسلم صلاها قبل الوقت و لا بعده وكذا محافظة الخ. فصل وفی بعضها في يوم صنا ولو كان جواز الصمرة بعضها للتجوز. كذا في المجتبى وغيره

یعنی جو خلاف قیاس مشروع ہے اس میں ... وقت ... ان میں ان تمام نصوص ... کی رعایت ضروری ہے جو شریعت ... سے ... جس وقت ... صلی اللہ علیہ وسلم نے تعیین ... فرمائی وقت ... یا وقت نکل جانے کے بعد ... بلکہ ... صلی اللہ علیہ وسلم نے ... سے پہلے ... ثابت نہیں ... کیا ... کے لئے ... ہے

(المجتبیٰ ... شرح ... نقلاً ...)

ان تمام ... کے پیش نظر ... سے ... ہے ... ضروری ہے کہ ... بعد ہی پڑھی جائے ... شرائط الجمعة: ومنها الوقت فتصح في وقت الظهر ولا تصح بعده لقوله عليه السلام إذا مالت الشمس فصل بالناس الجمعة (هدایہ ج ۱ ص ۱۴۸ باب الجمعة)

بدائع ... ہے: وأما الوقت فمن شرائط الجمعة وهو وقت الظهر حتى لا يجوز تقديمها على زوال الشمس لما روي عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه لما بعث مصعب بن عمير رضي الله عنه إلى المدينة قال له إذا مالت الشمس فصل بالناس الجمعة (بدائع الصنائع ج ۱ ص ۲۶۸ فصل في بيان شرائط الجمعة)

الاختیار ... ہے: ومنها وقت الظهر لحديث أنس كان يصلي الجمعة مع رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا مالت الشمس ولأنها خلف عن الظهر وقد سقطت الظهر المذكور في وقتها (الاختيار لتعليل المختار ج ۱ ص ۸۲ كتاب الجمعة)

مراقی الفلاح میں ہے: والثالث وقت الظهر لقوله صلى الله عليه وسلم إذا مالت الشمس فصل بالناس الجمعة فلا تصح الجمعة قبله وتبطل بخروجه (نور الإيضاح الشرح مراقي الفلاح مع طحطاوي ص ۲۷۰)

علامہ نووی شرح مسلم ... ہیں: هذه الأحاديث ظاهرة في تعجيل الجمعة وقد قال مالك وأبو حنيفة والشافعي وجماهير العلماء من الصحابة والتابعين فمن بعدهم لا تجوز الجمعة إلا بعد زوال الشمس ... وحمل الجمهور هذه الأحاديث على المبالغة في تعجيلها وأنهم كانوا يؤخرون الغداء والقيلولة في هذا اليوم إلى ما بعد صلاة الجمعة لأنهم ندبوا إلى التبكير إليها فلو اشتغلوا بشيء من ذلك قبلها خافوا فوتها أو فوت التبكير

تحقیق ... جمعہ ... اور ... امام ابو حنیفہ امام مالک ... بعد ... جمعہ ... ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible] كل شيء [illegible]

[illegible] لا يصح [illegible]

[illegible] المذكورة [illegible]

[illegible] رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible] المذكورة [illegible]

[illegible] باب الجمعة

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جواب [illegible]

[illegible]

[illegible] عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان یوم الجمعۃ وقفت الملائکۃ علی باب المسجد یکتبون الاول فالاول ومثل المهجر کمثل الذی یهدی بدنۃ ثم کالذی یهدی بقرۃ ثم کبشا ثم دجاجۃ ثم بیضۃ فاذا خرج الامام طووا صحفهم ویستمعون الذکر متفق علیہ [illegible]

[illegible]

[illegible] قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من غسل یوم الجمعۃ واغتسل وبکر وابتکر ومشی ولم یرکب ودنا من الامام واستمع ولم یلغ کان لہ بکل خطوۃ عمل سنۃ اجر صیامها وقیامها رواہ الترمذی وابو داود والنسائی وابن ماجہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایک مسجد میں [illegible] دو [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وبه قال ... في مصر واحد ... وعليه الفتوى شرح المجمع للعيني ومثله في فتح القدير ... البحر ... ذكر الإمام السرخسي أن الصحيح من مذهب أبي حنيفة جواز إقامتها في مصر واحد في مسجدين وأكثر ... قوله على المذهب الجواز مطلقاً ... (رد المحتار، شامي ج ١ ص ٥٥٤ باب الجمعة)

[illegible]

گیا اور بچوں کو کسی سے اسلامی مکاتب و مدارس کی تعلیم سے دور رکھ کر انگلش اسکول میں داخل کرائے گئے؟ عموماً یہی طریقہ چالو ہو گیا اور نتیجہ میں
جماعت قائم ہوجانے کے ورنہ صرف کسی کی حد سے بڑھ کر بہت سے نکل جانے سے بچوں کے مستقبل کو سامنے
رکھ کر اپنی مساجد کے دینی ماحول کی حفاظت کے اسباب پیدا کرنا ہے اس سے بچوں کی تعلیم کا صحیح طریقہ پر انتظام کرنا
چاہئے مسلمانوں کو صرف جمعہ ہی نہیں بلکہ پنجوقتہ نماز ادا کرنی ہے بالکل غلط طریقہ ہے وغیرہ ہیں، جمعہ اور پنجوقتہ نماز کیلئے مسجد
ضروری ہیں اس لئے جب جہاں ضرورت ہو مسجد کا انتظام کر کے پہلے جمعہ بھی ادا کریں مسجد میں حسب حیثیت ایک وقت کی
تیار ہو جائے تو اب جمعہ شہر بڑا ہو تو بڑی جامع مسجد میں نماز ادا کی جائے شامی میں ہے کہ جامع مسجد میں جب جمعہ کی نماز ہو چکی
ہو تو مسجد بند کر دی جائے تاکہ دیر سے آنے والے جماعت نہ کریں (قولہ الا الجامع) ای الذی تقام فیہ
الجمعۃ فان فتحہ فی وقت الظہر ضروری والظاہر انہ یغلق ایضا بعد اقامۃ الجمعۃ لئلا یجتمع فیہ
احد بعدہا الخ (شامی ج ۱ ص ۷۶۶ کتاب الجمعۃ)

اس صورت مسئولہ میں جہاں جہاں مسلمان آباد ہوں ان کے قریبی علاقہ میں جمعہ کا انتظام کیا جائے اور
پہلے سے اس کا اعلان کر دیا جائے تاکہ لوگ اپنے قریبی علاقہ میں جمعہ پڑھ سکیں مسجد میں امام وہ جمعہ قائم کرنے کی
اجازت دی جائے اور ہال وغیرہ پہلے ہی سے بک کرنے کی کوشش کی جائے شادی وغیرہ تقریبات
کے لئے پہلے سے ہال بک ہوجاتے ہیں اسی طرح جمعہ کے لئے بھی پہلے سے انتظام کرنا چاہئے فقط واللہ اعلم بالصواب۔

چھوٹے گاؤں میں جمعہ پڑھانے کے لئے مجبور کیا جائے تو امام صاحب کیا کریں؟

(سوال ۸۹) ہمارا گاؤں چھوٹا ہے اور ایک مسجد ہے، یہاں کے لوگ جمعہ کی نماز پڑھانے کے لئے مجبور کرتے ہیں تو
میں کیا کروں جمعہ پڑھانے پر مجبور کریں تو کیا جمعہ پڑھاؤں، جمعہ کی نماز ہوگی؟ بینوا توجروا۔

(الجواب) اگر آپ کا گاؤں چھوٹا ہو [illegible] تو وہاں جمعہ پڑھنا پڑھانا صحیح نہیں ظہر
باجماعت ادا کرنی چاہئے شامی میں ہے وتقع فرضا فی القصبات والقری الکبیرۃ التی فیہا اسواق الی
قولہ وفیما ذکرنا اشارۃ الی انہ لا تجوز فی الصغیرۃ التی لیس فیہا قاض (شامی ص ۷۴۸ ج ۱
کتاب الجمعۃ) نیز درمختار میں ہے وفی القنیۃ صلاۃ العید فی القری تکرہ تحریما ای لانہ اشتغال
بما لا یصح لان المصر شرط الصحۃ وقولہ صلاۃ العید ومثلہ الجمعۃ (درمختار وشامی ص
۷۷۵ ج ۱ باب العیدین) لوگوں کو سمجھا کر مطمئن کیا جائے اس کے باوجود اگر آپ کو جمعہ پڑھانے کے لئے مجبور
کیا جاتا ہے [illegible] مستعفی ہو جائیں [illegible]
واللہ اعلم بالصواب۔

سوال میں مندرج شدہ بستی میں جمعہ صحیح ہے یا نہیں؟

(سوال ۹۰) ہمارا [illegible] گاؤں کی کل آبادی تقریباً تین ہزار کی ہے [illegible] ہائی اسکول
ہے [illegible] ہسپتال ہے جہاں مریضوں
کے لئے [illegible] کا انتظام ہے [illegible] ضروریات زندگی کی تقریباً تمام چیزیں مل جاتی ہیں [illegible]

[illegible] میں [illegible] بینوا توجروا

(الجواب) [illegible] آپ [illegible] کی [illegible] آپ کی [illegible] آپ [illegible] کے [illegible] [illegible] کے مطابق [illegible]

وفی شرح [illegible] الکبیرۃ [illegible] الی قولہ [illegible] انہ لا یجوز فی [illegible] التی لیس فیہا [illegible] کتاب الجمعۃ [illegible] فی [illegible] ابی حنیفۃ [illegible] کبیرۃ [illegible] علی [illegible] واللہ تعالیٰ اعلم

جمعہ کی نماز ایک سے زیادہ مسجدوں میں ادا کرنا

(سوال) [illegible] ایک چھوٹی مسجد [illegible] ایک بڑی جامع مسجد [illegible] مسجد کی [illegible] جمعہ [illegible] جمعہ قائم کی جاتی ہے [illegible] مسجد میں جمعہ [illegible] جمعہ قائم [illegible] بینوا توجروا

(الجواب) [illegible] مسجد میں [illegible] جمعہ [illegible] مسجد [illegible] جمعہ [illegible] جمعہ [illegible] جماعت [illegible] مسجد [illegible] جماعت [illegible] افضل [illegible] جمعہ قائم [illegible] مسجد [illegible] جامع مسجد [illegible] جمعہ [illegible] صورت میں [illegible] ایک [illegible] صورت [illegible] مسجد [illegible]

[illegible] الجمعۃ [illegible] الجامع [illegible] الصحیح [illegible]

ج ۱ ص [illegible] باب الجمعۃ

[illegible] لا خلاف ان الجمعۃ جامعۃ للجماعات قال الامام ابو یوسف لا یجوز تعدد الجمعۃ فی مصر واحد وہو روایۃ عن الامام ابی حنیفۃ [illegible] وقال الامام محمد یجوز رواہ عن الامام ابی حنیفۃ وہذہ الروایۃ ہی المختارۃ وعلیہ الفتوی انہ یجوز تعدد الجمعۃ مطلقا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گاؤں میں متروکہ جمعہ پھر سے جاری کرنا

(سوال [illegible]) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(٣) [illegible]

(٤) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(١) [illegible]

[illegible]

ويشترط لصحتها ستة اشياء المصر و[illegible] والخطبة [illegible] العام والجماعة

مختصرا [illegible] الايضاح ص [illegible] باب الجمعة)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (۔[illegible])

[illegible] (۔[illegible] ص [illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] لا جمعة [illegible] (جميع الصغير [illegible] باب الجمعة) [illegible]

[illegible]

(١) [illegible]

[illegible] الجمعة [illegible] الايضاح ص [illegible]

(٢) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ثم جمعة العصر ولا [illegible] بقول

لكم كان حضوركم عنده حجة عليكم يكون عليكم ثم ذلك كله تقيم الرسول الله صلى الله عليه وسلم ولم تقطعوا منه (الفتح الرباني ، المصطلح الخامس متوجه ص ١٠ كو ص ٣٢)

اور آپ ﷺ کا دوسرا فرمان ہے۔

ہمارے سامنے یہاں [illegible] جب تم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ [illegible] آپ نے [illegible] کیا ہے [illegible] میں۔ موجود بصورة حسية مبصرة فلذا تسمع الصحابة للنبي صلى الله عليه وسلم فمحصور في ترابه فكأنه قد سمعوه (بهجة المجالس الربيع عشر ص ٩٣)

ان روایات سے دیگر مسلمانوں نے زیارت بھی حل ہو سکتے ہیں۔ حالانکہ [illegible] کی توفیق عنایت فرمادے اور تمام شافعی اصحاب سے گفتگو کر کے [illegible]۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم۔

شافعی مساجد میں نماز جمعہ:

(سوال ۹۳) شہر بمبئی میں بعض محلوں میں شافعی مذہب والوں کی مسجدیں ہیں، ہمارے شافعی بھائیوں کا طریقہ یہ ہے کہ جامع مسجد کے علاوہ دوسری مسجدوں میں جمعہ قائم نہیں کرتے، ان کے اس نظریہ کی وجہ سے شافعی المسلک بلکہ حنفی المسلک کو بھی بڑی، جمعہ بڑی مشقت اور زحمت کا سامنا ہوتا ہے کیونکہ لوگوں کی تعداد کثیر ہونے کے سبب سب کو جامع مسجد میں جگہ ملنا مشکل ہے بلکہ شافعی المسلک والوں کی مسجد میں بھی جگہ تنگ پڑتی ہے، اس کے باوجود بہت سے شافعی نماز جمعہ سے محروم رہتے ہیں۔ کیا ایسے وقت میں بھی مذہب شافعی کے بموجب ایک سے زائد مساجد میں جمعہ پڑھنے کی اجازت نہیں؟ اس کا جواب دے کر ممنون فرمائیں۔

(الجواب) بے شک حضرت امام شافعی کے نزدیک نماز جمعہ کی صحت کی ایک شرط یہ بھی ہے کہ شہر میں ایک ہی جگہ جمعہ پڑھا جائے، اگر ایک سے زائد جگہ جمعہ پڑھا گیا تو جس امام کی تکبیر تحریمہ پہلے ہوئی اس کی نماز صحیح ہوئی، باقی سب شافعیوں کے نزدیک جمعہ ادا نہیں ہوگا۔

حضرت امام ابو حنیفہؒ سے ایک روایت میں بھی یہی مروی ہے۔ دو شہر چند جا جمعہ جائز ہے [illegible] حکم ہے [illegible] (ہدایہ ص ۱۵۳)

لیکن حضرت امام محمدؒ [illegible] جمعہ میں [illegible] حرج کے پیش نظر ایک سے زائد جگہوں میں جمعہ پڑھنے کی اجازت دی ہے [illegible] جمعہ پڑھنے کی گنجائش ہے۔ وتؤدى في مصر واحد بمواضع كثيرة مطلقا على المذهب وعليه الفتوى (الى قوله) دفعا للحرج. (درمختار) (قوله على المذهب) فقد ذكر الامام السرخسي ان الصحيح من مذهب ابي حنيفة جواز اقامتها في مصر واحد في مسجدين واكثر به ناخذ (شامی ج ۱ ص ۷۵۴ باب الجمعة)

شافعی مذہب کی معتبر کتاب "الام" [illegible] امام محمد بن ادریس شافعیؒ [illegible] جمعہ کے ارکان [illegible] میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(ادا ہو جائے گا) جمعہ صحیح ہونے کے لئے مسجد شرط نہیں، شہر یا فنائے شہر میں کسی بھی جگہ مثلاً مکان میں، ہال میں، میدان میں بھی جمعہ صحیح ہے [illegible] اذن عام ہو (یعنی ہر شخص کو آنے کی اجازت ہو) [illegible] شرط [illegible] لا یشترط المصر [illegible] فی البلد [illegible] المسجد فتصح [illegible] فیہ طحطاوی علی مراقی الفلاح ص ۲۷۹ باب الجمعۃ فقط واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

عبادت گاہ میں جمعہ کی نماز۔

(سوال ۱۰۰) [illegible] اسکول [illegible] قریب [illegible] اسلامی [illegible] پاس [illegible] عبادت [illegible] جمعہ [illegible] عبادت گاہ میں جمعہ کی نماز پڑھتے ہیں [illegible] ایک [illegible] جمعہ [illegible] یہاں جمعہ [illegible] صحیح ہوگا۔

(الجواب) [illegible] جمعہ صحیح ہونے کے لئے مسجد [illegible] شرط نہیں [illegible] ولا یشترط المصر فی البلد بالمسجد فتصح [illegible] فیہا [illegible] طحطاوی [illegible] بصورت مسئولہ عبادت گاہ میں جمعہ پڑھ سکتے ہیں [illegible] جمعہ کی نماز پڑھنے کا ثواب نہیں ملے گا فقط واللہ اعلم بالصواب۔

عبادت خانہ میں دوبارہ جمعہ پڑھنا

(سوال ۱۰۱) [illegible] جمعہ کے متعلق [illegible] پوچھتے ہیں [illegible] مسلمان [illegible] جمعہ [illegible] کوشش [illegible] وقت [illegible] ایک ہی جگہ جمعہ کی نماز ادا کرتے ہیں [illegible] اس صورت [illegible] قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب دے کر ممنون فرمائیں۔

(الجواب) [illegible] جمعہ [illegible] جماعت [illegible] ایک امام [illegible] قال [illegible] واذا دخل القوم مسجداً قد صلی فیہ اہلہ کرہت لہم ان یصلوا جماعۃ باذان واقامۃ ولکنہم یصلون وحداناً بغیر اذان واقامۃ [illegible] کتاب الصلوٰۃ [illegible] الجماعات [illegible] فی مسجد بغیر اذان ولا اقامۃ مبسوط سرخسی ج ۱ ص ۱۳۵ [illegible] ج [illegible] ص ۲۷۹ باب الاذان [illegible] جماعت [illegible] جماعت [illegible] پہلی جماعت [illegible] جماعت کرنے کے طریقہ [illegible]

[illegible] عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال

من ترک الجمعۃ من غیر ضرورۃ کتب منافقا [illegible] (مشکوٰۃ [illegible] باب الجمعۃ)

[illegible]

[illegible]

فیکٹری میں نمازِ جمعہ کی اجازت نہ ملے تو

سوال [illegible]

[illegible]

الجواب [illegible]

والسادس الجماعۃ [illegible] مختار مع شامی [illegible]

[illegible]

[illegible] واللہ اعلم بالصواب

[illegible] دکان کب بند کرے؟

سوال [illegible]

[illegible]

(الجواب) احادیث میں [illegible] عن ابن عمر [illegible]
[illegible] قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] الجمعة [illegible] الامام [illegible]
[illegible] (مشکوٰۃ شریف ص [illegible] باب الجمعة)

[illegible]

[illegible] وجب السعی الیها وترک البیع بالاذان الاول (در مختار مع شامی ج ۱ ص ۷۷۴ باب الجمعة) [illegible] حیاۃ المسلمین [illegible] ص [illegible] بہشتی زیور حصہ [illegible] ص [illegible]

[illegible]

بیٹھ کر خطبہ پڑھنا خلاف سنت ہے

(سوال [illegible]) [illegible]

(الجواب) [illegible] حضرت کعب بن عجرہ [illegible] عن کعب بن عجرة انه دخل المسجد وعبد الرحمن بن ام الحکم یخطب قاعدا فقال انظروا الی هذا الخبیث یخطب قاعدا (صحیح مسلم شریف ج ۱ ص ۲۸۳ کتاب الجمعة) [illegible]
[illegible] فقط واللہ اعلم بالصواب [illegible]

بیان وعظ کے وقت چندہ کرنا

(سوال ۱۰) [illegible]
[illegible]

[illegible]

(الجواب) [illegible]

[illegible] فقط واللہ اعلم بالصواب۔

خطبہ کے درمیان بچوں کو شرارت کرنے سے روکنا

(سوال ۱۰۲) خطبہ جمعہ کے وقت بچے شور و شرارت کرتے ہیں [illegible]

(الجواب) [illegible]

[illegible] واللہ اعلم بالصواب۔

خطبہ کے وقت پنکھا جھلنا کیسا ہے؟

(سوال ۱۰۳) [illegible] پنکھا جھلنا کیسا ہے؟ بینوا توجروا۔

(الجواب) [illegible]

[illegible] فقط واللہ اعلم بالصواب۔

دو خطبوں کے درمیان ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا

(سوال ۱۰۴) خطیب جمعہ [illegible] دو خطبوں کے درمیان [illegible]

(الجواب) [illegible]

[illegible]

خطبہ اور اقامت کے درمیان فصل

[illegible]

خطبہ کے وقت دوسری اذان مسجد میں دینا

(سوال ۱۰۷) [illegible]

(جواب) [illegible]

[illegible] فقط واللہ اعلم بالصواب [illegible]

عیدین کے موقعہ پر چندہ کرنا

(سوال ۱۰۸) [illegible]

(جواب) [illegible]

کیا امام جمعہ کا خطبہ پڑھنا ضروری ہے؟

(سوال ۱۰۹) [illegible]

[illegible]

عیدین کے خطبہ میں حاضرین کا تکبیر کہنا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] پڑھنے کے بعد [illegible] ہو یا نہیں؟

سوال [illegible]

الجواب [illegible] فقط واللہ اعلم بالصواب

خطبہ اور نماز کے لئے لوگوں کا انتظار کرنا

سوال [illegible]

الجواب [illegible] فقط واللہ اعلم بالصواب

[illegible] کے دن [illegible] خطبہ کا حکم

سوال [illegible]

الجواب [illegible] فقط واللہ اعلم بالصواب

[illegible]

[illegible] خطبہ [illegible] پڑھا جائے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] فی صلوۃ الجمعۃ [illegible] واللہ [illegible] اعلم بالصواب

[illegible] پہلے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صلوۃ [illegible] واللہ اعلم بالصواب

[illegible] آیت کریمہ ان اللہ [illegible] پڑھنے [illegible] درود پڑھنا

[illegible] اللہ وملائکتہ

[illegible]

[illegible] واللہ تعالیٰ [illegible]

الجواب [illegible]

[illegible]

[illegible] اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible] فی الجمعۃ [illegible]

[illegible] وملائکتہ

[illegible]

[illegible]

[illegible] والصواب [illegible] یصلی علی النبی صلی اللہ علیہ

وسلم [illegible]

[illegible] النبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible] وعلیہ الفتویٰ

[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (ج ۳)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(الجواب) [illegible] حضرت [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

(۲) [illegible]

[illegible]

(۳) [illegible]

[illegible]

(۴) [illegible]

[illegible]

(۵) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] الاصابہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مشہور کتاب [illegible]

[illegible]

(۲) حضرت [illegible]

[illegible]

(۳) حضرت [illegible]

[illegible] مسند امام احمد ج ۳ ص [illegible] موضوعات کبیر ملا علی قاری

ص [illegible] الاصابہ [illegible] تذکرۃ الحفاظ ج [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خطبہ [illegible]

[illegible]

خطبے سے پہلے دو کام [illegible] اور دعا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی بابت مزید وضاحت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بخلاف [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم

[illegible] اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(1) [illegible]

(2) [illegible]

(3) [illegible]

(4) [illegible]

(5) [illegible]

خطبہ میں طوالت سے اجتناب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (صحیح بخاری شریف ص ۲۵ باب یجیب الامام علی المنبر [illegible]

سمع النداء ج ۱ [illegible])

حدیث معاویہ [illegible] خطبہ [illegible] سے جواب دینا ثابت ہے [illegible]

[illegible] فلا یتکلم [illegible] لا ادری [illegible] المخطب [illegible] ذلک [illegible]

[illegible] صحیح [illegible] ج ۱ کتاب الجمعۃ)

وقد ثبت فی صحیح البخاری عن معاویۃ رضی اللہ عنہ انہ اجاب الاذان وھو علی المنبر

وقال یا ایھا الناس انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی ھذا المجلس حین اذن المؤذن

یقول ما سمعتم منی مقالتی [illegible] الاجابۃ من صاحب [illegible] وصاحبہ [illegible] الکراھۃ

[illegible] المعلق الممجد علی موطا محمد رحمہ اللہ ص ۱۰۷ [illegible] اجابۃ النبی [illegible]

صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم ومعاویۃ رضی اللہ عنہ علی [illegible] الکراھۃ [illegible]

[illegible] والمسائل ص ۱۰۳)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اللہ اعلم [illegible]

بوقت خطبہ عصا پکڑنا

(سوال ۳۴) [illegible]

[illegible] تفصیل [illegible]

(الجواب) بوقت خطبہ عصا [illegible]

متوکئا علی عصا او قوس (جلد [illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خطبہ جمعہ میں [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] کے نام [illegible] کا حکم

سوال [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible] قال صلى الله عليه وآله وسلم [illegible] ويستحب الترضي للصحابة لانهم كانوا يبالغون في طلب الرضى من الله تعالى [illegible] فقط والله تعالى اعلم بالصواب

خطبہ جمعہ سے پہلے امام کا منبر پر [illegible] اردو [illegible] سنانا کیسا ہے

سوال ۳۵ [illegible]

[illegible]

[illegible] يوم الجمعة [illegible] النبي صلى الله عليه وسلم نهى [illegible] الجمعة [illegible]

[illegible] فقط والله تعالى اعلم بالصواب

[illegible]

[illegible]

فقط واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

عیدین کی نماز میدان میں پڑھنا افضل ہے یا جامع مسجد میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہی [illegible] واللہ اعلم بالصواب

[illegible]

(سوال) [illegible] عورتوں [illegible] عیدگاہ میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

(الجواب) [illegible]

[illegible] نماز [illegible]

[illegible] جماعت [illegible]

جماعت [illegible] عورتوں [illegible]

[illegible]

[illegible] فتنہ [illegible] واللہ

تفصیلی جواب

[illegible] احادیث [illegible]

رسول اللہ ﷺ [illegible] نماز [illegible] کوٹھڑی

میں [illegible] عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال صلوٰۃ المرأۃ فی بیتہا

افضل من صلاتہا فی حجرتہا وصلاتہا فی مخدعہا افضل من صلاتہا فی بیتہا (ابو داؤد ج

ص [illegible] باب ما جاء فی خروج النساء الی المسجد)

یہ حدیث [illegible] نماز پڑھنے [illegible]

[illegible]

[illegible] مسجد [illegible] حاضر [illegible] نماز [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عن عائشۃ رضی اللہ عنہا زوج النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت لو ادرک رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ما احدث النساء لمنعہن المسجد کما منعت [illegible]

(ابو داؤد شریف ج ا ص [illegible] باب [illegible] المسجد)

[illegible] صدیقہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] باب الإمامة

[illegible]

[illegible] في الجمعة

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(سوال [illegible]) [illegible]

[illegible]

[illegible] الاعتدال [illegible] لا صلاۃ [illegible] ولا بعد [illegible] مختصر

در مختار مع الشامی ج ۱ ص ۷۷۲ باب العیدین

نوٹ

[illegible]

[illegible] واللہ اعلم بالصواب

ایک ہی جگہ مجبوری کی وجہ سے عید کی نماز دو مرتبہ پڑھنا اور [illegible] کے لئے چندہ [illegible]

سوال [illegible]

[illegible]

(الجواب) [illegible]

[illegible] فقط واللہ اعلم بالصواب

عید کے دن جمعہ کی نماز بھی ہوگی

سوال [illegible]

الجواب [illegible]

عیدین سے پہلے جانے میں آواز لگا کر زور سے تکبیر وغیرہ پڑھنا

سوال [illegible]

[illegible] الصلوۃ [illegible]

[illegible] الصلوۃ والسلام [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] تکبیر [illegible] ساتھ [illegible] بعد [illegible] الکن لا غنی [illegible] الاجتماع فی [illegible] فلک کلہ حرج [illegible] (مجالس [illegible])

[illegible] ساتھ [illegible] والسلام۔

تکبیر قبل خطبۂ عیدین

(سوال ۵۳) [illegible] تکبیر [illegible] کا کیا ثبوت ہے؟ بینوا توجروا۔

(الجواب) خطبۂ عیدین کے شروع میں [illegible] الحمد [illegible] پڑھنا مستحب ہے اسی طرح [illegible] بالتکبیر فی خطبة العیدین ويستحب أن يستفتح الأولى بتسع تكبيرات تترى أي متتابعات والثانية بسبع هو السنة وأن يكبر قبل نزوله من المنبر أربع عشرة [illegible] کہ پہلے خطبہ [illegible] ہے [illegible] (تنویر الابصار و درمختار مع رد المحتار ج ۱ ص ۸۳۲ باب العیدین) [illegible] ويستحب التكبير في خطبة العيدين ويستحب أن يستفتح الأولى بتسع تترى والثانية بسبع قال عبد الله بن مسعود هو السنة (مراقی الفلاح ص [illegible]) (قوله تترى) أي متتابعات ويكبر قبل النزول أربعة عشر كذا في شرح الطحطاوی علی مراقی الفلاح ص [illegible] باب العیدین) واللہ اعلم بالصواب۔

عیدین کا وقت

(سوال ۱۵۴) [illegible] وقت [illegible] پڑھی جائے؟ بینوا توجروا۔

(الجواب) [illegible] وقت [illegible] ہے [illegible] پڑھ [illegible] نماز [illegible] جائے [illegible] دونوں [illegible] کرے [illegible] وقت [illegible] پڑھتے تھے جب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] فقال [illegible]

[illegible] صلى الله عليه وسلم يقول [illegible]

[illegible]

[illegible] قال رسول الله صلى

الله عليه وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عن ام سلمة رضي الله عنها عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال خير مساجد النساء قعر بيوتهن رواه احمد والطبراني في الكبير ... والحاكم وقال صحيح الاسناد

[illegible]

٢ عن ابن عمر رضي الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ان المرأة عورة وانها اذا خرجت من بيتها استشرفها الشيطان وانها لا تكون اقرب الى الله منها في قعر بيتها رواه الطبراني في الاوسط ورجاله رجال الصحيح

[illegible]

٣ عن ابن مسعود رضي الله عنه قال ما صلت امرأة من صلاة احب الى الله من اشد مكان في بيتها ظلمة رواه الطبراني في الكبير

[illegible]

٤ عن ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تمنعوا نساءكم المساجد وبيوتهن خير لهن

[illegible]

٥ عن ام سلمة رضي الله عنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة المرأة في بيتها خير من صلاتها في حجرتها وصلاتها في حجرتها خير من صلاتها في دارها وصلاتها في دارها خير من صلاتها في مسجد قومها رواه الطبراني في الاوسط باسناد جيد

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وسلم [illegible] علمت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] رسول الله صلى الله
عليه وسلم جالس في المسجد [illegible] دخل [illegible] المسجد [illegible]
النبي صلى الله عليه وسلم [illegible] الناس [illegible] في المسجد [illegible]
[illegible] في المسجد [illegible]

[illegible]

[illegible] الخروج الى المصليات [illegible]
عمر رضي الله عنه [illegible] الخروج [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]
الله عليه وسلم [illegible] في المسجد [illegible]
[illegible]
[illegible] صلى الله عليه وسلم [illegible]
[illegible] احمد الخ

[illegible] عورتوں کو مسجد میں آنے سے [illegible] جماعت میں [illegible] متفق ہے

[illegible] آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں [illegible] (حجۃ اللہ البالغہ [illegible]

[illegible] اس زمانہ میں [illegible] کتاب [illegible]

[illegible] جماعت [illegible] ہے [illegible]

[illegible] عورتوں [illegible]

[illegible] (اور [illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible] حجۃ اللہ البالغہ ج۲ ص ۱۰ اتحاف السادۃ

المتقین شرح احیاء العلوم ج۲ ص [illegible] اصح السیر ج۲ ص ۲۹۹)

(۲) [illegible] حضرت عمر رضی اللہ عنہ [illegible] عورتوں کو [illegible] جمعہ کے دن [illegible]

سے [illegible] وکان ابن عمر یقوم یحصب النساء یوم الجمعة یخرجهن

من المسجد (عمدۃ القاری شرح بخاری ج۳ ص ۲۲۸ باب خروج النساء الی المساجد باللیل

والغلس)

(۳) حضرت عبداللہ بن مسعود [illegible] جمعہ کے دن [illegible] اور فرماتے اپنے گھر

چلی جاؤ [illegible] عن ابی عمرو الشیبانی انه رأی عبدالله یخرج النساء من

المسجد یوم الجمعة ویقول اخرجن الی بیوتکن خیر لکن رواہ الطبرانی فی الکبیر باسناد لا

بأس به (الترغیب والترہیب ج۱ ص ۱۹۱) یہ خیر صحابہ کی زندگی میں ہوا تھا

(۴) ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا [illegible] لو ادرک رسول

الله صلی الله علیه وسلم ما احدث النساء لمنعهن المسجد کما منعت نساء بنی اسرائیل یعنی اگر

رسول اللہ ﷺ [illegible]

[illegible] (بخاری شریف باب خروج النساء الی المساجد باللیل والغلس

ج۱ ص ۱۲۰ مسلم شریف ج۱ ص ۱۸۳)

(۵) [illegible] اما الیوم فمکروہ [illegible]

[illegible]

[illegible] رضی اللہ عنہ [illegible] الرجال فی

موضع البدع والمنکرات [illegible] لا [illegible]

ومنکرات لا تجتمع [illegible] ولو ادرک رسول

الله صلی الله علیه وسلم ما احدث النساء [illegible] النبی صلی الله علیه

وسلم لا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible] مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ج ۳ ص [illegible] باب الجماعۃ وفضلہا مطبوعہ ملتان

[illegible]

[illegible]

ترك المكروه أولى من ترك المندوب [illegible] كبرى ص [illegible]

[illegible]

[illegible] رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أحدث النساء لمنعهن المسجد كما منعت نساء بني إسرائيل [illegible]

[illegible] شرح بخاري ص [illegible]

مظاهر حق ج ۱ ص [illegible]

[illegible]

(۳) [illegible] جماعة يوم جمعة و عيد و وعظ مطلقا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] الصلاة [illegible]

[illegible]

[illegible] الكافي [illegible] الصلاة [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ۳۳۳

[illegible] على [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر شہری کی عیدگاہ الگ ہونی چاہئے

(سوال) [illegible]

(الجواب) [illegible]

واللہ اعلم بالصواب

بیمار اور ضعیفوں کے لئے جامع مسجد میں عید کی نماز کا انتظام کرنا

(سوال) [illegible]

(الجواب) [illegible]

غیر الامام من یصلی بھم فی المسجد وروی ذلک عن علی رضی اللہ عنہ (کبیری ص ۵۲۹ صلوٰۃ العید) شامی میں ہے: وفی الخلاصۃ ان الامام ان یخرج لا مع الی الجبانۃ ویستخلف غیرہ یصلی فی المصر بالضعفاء بناء علی ان صلوٰۃ العیدین فی موضعین جائزۃ بالاتفاق الخ (شامی ج ۱ ص ۷۷۷ باب العیدین)

بحرالرائق میں ہے: السنۃ الخروج الی الجبانۃ ومنھم الجامع لکن یستخلف الامام من یصلی فی المصر بالضعفاء والمرضی بناء علی ان صلوٰۃ العید فی الموضعین جائزۃ بالاتفاق

۔۔۔ عید گاہ جانا مسنون ہے ۔۔۔ جامع مسجد میں ۔۔۔ سکتا ہے ۔۔۔ امام کسی دوسرے کو ۔۔۔ کمزوروں اور بیماروں کو ۔۔۔ پڑھا دے اس بنا پر کہ عید ۔۔۔ ایک شہر میں دو جگہ بالاتفاق جائز ہے (بحرالرائق ج ۲ ص ۱۶۲ ۔۔۔ ۔۔۔ نمبر ۳۳) فقط واللہ اعلم۔

عید کی نماز میں شافعی امام کی اقتدا کرنا

(سوال ۱۵۰) ایک حنفی عید کی نماز میں شافعی امام کی اقتدا کرے تو زائد تکبیروں میں امام کی متابعت کرے یا نہیں؟ حنفی مذہب میں تو چھ تکبیریں ہیں اور شافعی کے نزدیک پہلی رکعت میں سات اور دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں ہیں تو حنفی مقتدی کیا کرے؟ بینوا توجروا۔

(الجواب) عید کی نماز میں حنفی شافعی امام کی اقتدا کرے تو زائد تکبیروں میں بھی امام کی متابعت کرے، ولو کبر الامام اکثر من ستۃ تابعہ الی ستۃ عشر لانہ ماثور (درمختار مع الشامی ج ۱ ص ۷۸۰ باب العیدین) فقط واللہ اعلم بالصواب۔

عید الاضحیٰ کی نماز سے پہلے نہ کھانا مستحب ہے

(سوال ۱۵۱) عید الاضحیٰ کے دن مستحب ہے کہ عید کی نماز سے پہلے کچھ نہ کھائے، پہلے سے کیا یہ حکم سب کے لئے ہے؟ قربانی کرنے والوں کے لئے یا سب کے لئے؟ بینوا توجروا۔

(الجواب) یہ حکم صرف قربانی کرنے والے کے لئے نہیں ہے سب کے لئے ہے مستحب ہے کہ عید الاضحیٰ کی نماز کے بعد کھائیں اور اگر گھر قربانی ہے تو اپنی قربانی سے کھائے، بلا عذر نماز سے پہلے کھانا مکروہ ہے، کبیری میں ہے: ویستحب یوم الاضحیٰ تاخیر الاکل فیہ مابعد الصلوٰۃ لما فی الترمذی کان علیہ الصلوٰۃ والسلام لا یخرج یوم الفطر حتی یطعم ولا یطعم یوم الاضحیٰ حتی یصلی ولیس ھذا فی حق من یضحی لا غیر والاول اصح ۔۔۔ ولا یکرہ الاکل قبل الصلوٰۃ (کبیری ص ۵۲۳ صلوٰۃ العید) فقط واللہ اعلم بالصواب۔

امام نے دوسری رکعت میں چھوٹی ہوئی تکبیر کہی، اس وقت مقتدیوں نے رکوع کر لیا تو؟

(سوال ۱۵۲) عید کی نماز میں امام صاحب پہلی رکعت میں زائد تکبیروں میں سے ایک تکبیر بھول گئے تھی ۔۔۔ تکبیر کے بعد ۔۔۔ کے بجائے ۔۔۔ کے بعد ۔۔۔ پھر دوسری رکعت میں قرأت کے بعد

[illegible]

[illegible]

[illegible] کا [illegible] شافعی کے پیچھے

[illegible]

[illegible] صلاة الجنازة [illegible]

[illegible] المختار [illegible]

[illegible]

[illegible] مکروہ علی [illegible]

[illegible]

مقتدیوں کا پہلی رکعت میں تکبیرات زوائد بھول جانا

سوال (۱۵۶): [illegible]

الجواب: [illegible]

[illegible] في الركعة الأولى حتى قرأ الإمام الفاتحة [illegible] يكبر بعد الفاتحة [illegible]

[illegible] بعد قراءة الفاتحة والسورة يكبر ولا يعيد الفاتحة [illegible]

[illegible] عالمگیری ص ۱۵۱ [illegible]

عیدگاہ میں [illegible]

سوال (۱۵۷): [illegible]

الجواب: [illegible]

[illegible] واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

سوال (۱۵۸): [illegible]

الجواب: [illegible]

[illegible]

الجامع ولم يوجه الى المصلي [illegible] المستدرك [illegible] ج ۱ ص ۵۹ [illegible]

[illegible] ج ۱ ص ۲۰۵ [illegible]

[illegible]

[illegible] شامی ج ۵ ص ۲۴۵

کتاب الحظر والاباحة فقط واللہ اعلم بالصواب

نمازِ عید کے لئے [illegible]

سوال (۱۵۹): [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(الجواب) [illegible] الطحطاوي على مراقي الفلاح [illegible]

[illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

(الجواب) [illegible] كان صلى الله عليه وسلم يصلي العيدين في المصلى [illegible] في المسجد [illegible]

[illegible] خرج صلى الله عليه وسلم الى المصلى [illegible] الخروج الى المصلى [illegible]

[illegible]

(۴) [illegible] شامی ج ۵ ص ۴۹۵ كتاب الحظر والاباحة [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مصحف الإمام [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کی ترکیب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تکبیر ثالثہ [illegible]

تکبیر رابعہ [illegible]

[illegible] کی [illegible] میں [illegible]
[illegible]
[illegible] والسلام

عورتوں کے لئے دوگانہ عید

(سوال ۱۹۲) نماز عید کے لئے جب عورتیں گھر سے نکلیں تو کیا ان کا غسل کرنا [illegible] مستحب ہے یا نہیں؟

(الجواب) [illegible] غسل کریں [illegible]
[illegible] (۵۲۳)

نماز عید کے بارے میں ایک اور مسئلہ

(سوال ۱۹۳) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

(الجواب) [illegible]
[illegible] نہیں۔

نماز عید کے بارے میں ایک اور مسئلہ

(سوال ۱۹۴) [illegible] یا نہیں؟

(الجواب) [illegible]
[illegible]

عیدگاہ جانے سے قبل مسنون کیا ہے؟

(سوال ۱۹۵) [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] خروج الجميع حتى الصبيان والنساء [illegible] والحيض ويعتزلن المصلى ويشهدن دعوة المسلمين وكذلك كان النبي صلى الله عليه وسلم يخالف في الطريق ذهابا وإيابا ليطلع أهل كلا الطريقين [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کے کسی حالت میں پانچ منٹ سے زیادہ تاخیر کی جائے تو کیا حرج ہے؟ کرسی پر بیٹھے ہوئے نمازیوں سے پہلے شروع کی جاسکتی ہے؟ امام صاحب نے جلدی اصرار کیا ہے۔

(الجواب) حامداً ومصلیاً: ہدایات پر عمل کیا جائے تاکہ کسی کو شکایت کا موقع نہ ملے۔

(۱) نماز عید کا وقت معین ہو تو چاہئے کہ نماز اسی وقت سے شروع ہو اور بطریق مستحسن لوگ جلدی سے عیدگاہ پہنچ جایا کریں۔

(۲) عید کے موقع پر کچھ لوگوں کا پیچھے رہ جانا متوقع ہے، لہٰذا امام صاحب اور منتظمین کو چاہئے کہ وقت مقررہ کے بعد بھی پانچ سات منٹ انتظار کر کے نماز شروع کی جائے۔ بیشک حاضرین کو ایسے موقع پر انتظار اور صبر سے کام لینا چاہئے۔ امام صاحب کا مشورہ درست ہے۔ لیکن نماز شروع کرنے پر اصرار نہیں ہونا چاہئے۔ امام کی ذمہ داری ہے کہ حاضرین کی تکلیف کا خیال کرتے ہوئے پیچھے رہ جانے والوں کی رعایت کرتے ہوئے قرأت اور خطبہ مختصر کرے اور انتظار کے متعلق ہدایت کرے۔ سال بھر میں دو موقعے آتے ہیں کہ بے نمازی بھی شرکت کرتے ہیں۔ ضعیف بیمار معذور بھی ہوتے ہیں۔ نماز فوت ہو گئی تو بڑی دولت سے محروم ہو جائیں گے، لہٰذا تھوڑا سا انتظار کیا جائے اور سماحۃً علی الغیر پر عمل کرنے کا مستحق ہو جانے کا بعد جو لوگ وقت میں آنے کے عادی ہیں اور ان کو حاضرین کی تکلیف کا احساس نہیں ہے اور اپنی نماز کی بھی فکر نہیں ہے۔ "جاتے ہیں جاتے ہیں۔" اس طرح جن کا انتظار کیا جاتا ہے ایسے غافل کاہل اور سست لوگوں کا انتظار کرنا ان کی عادت کو بگاڑنا ہے۔

وفی المستملی ان تاخیر المؤذن وتطویل القرأۃ لادراک بعض الناس حرام هذا اذا مال لاهل الدنیا تطویلا وتاخیرا یشق علی الناس فالحاصل ان التاخیر القلیل لاعانة اهل الخیر غیر مکروه اھ (شامی ص ۴۶۲ ج ۱ باب صفة الصلاة مطلب فی اطالة الرکوع للجائی) فقط واللہ اعلم بالصواب

نماز عید میں بعد میں شریک ہونے والا زوائد تکبیر کب کہے؟:

(سوال ۱۹۸) عید کی نماز شروع ہوئی۔ امام صاحب نے قرأت شروع کی تو ایک آدمی آیا وہ دوسری رکعت میں شریک ہوا تو تکبیر کہے یا نہیں؟ اگر پہلی رکعت چھوٹ گئی اور دوسری رکعت میں شریک ہوا تو پہلی رکعت کس طرح پڑھے؟

(الجواب) اگر امام سے پہلی رکعت کی تکبیر چھوٹ گئی اور قرأت پڑھتے وقت شریک ہوا تو نیت کر کے تکبیر تحریمہ کے بعد زوائد تکبیر کہے۔ "ولو ادرک المؤتم الامام فی القیام بعد ما کبر کبر فی الحال" یعنی اگر مقتدی امام کے تکبیر کہنے کے بعد حالت قیام میں شریک ہوا تو فوراً تکبیر کہے۔ (درمختار مع الشامی ص ۷۸۰ ج ۱ باب العیدین)

اور اگر دوسری رکعت میں شریک ہوا تو امام کے سلام پھیرنے کے بعد رکعت فائتہ کی ادائیگی کے لئے کھڑا ہو تو ثنا تعوذ تسمیہ سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر رکوع سے پہلے زوائد تکبیر کہے۔ بقول اپنے طریقے سے پڑھے۔ ولو سبق برکعة یقرأ ثم یکبر لئلا یتوالی التکبیر (درمختار مع الشامی ج ۱ ص ۷۸۲)

[illegible] واللہ اعلم

نمازِ عید [illegible]

سوال: [illegible]

[illegible]

الجواب: [illegible] واللہ اعلم بالصواب

نمازِ عید کے لئے مالکِ زمین سے اجازت لینی چاہئے

سوال: [illegible]

[illegible]

الجواب: [illegible] واللہ اعلم بالصواب

نمازِ عید دوبارہ پڑھنا

سوال: [illegible]

[illegible]

الجواب: [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تکبیرِ تشریق ایک بار کہنی چاہئے؟

سوال: [illegible]

الجواب: [illegible]

[illegible] صلاۃ العید [illegible]

واللہ اعلم بالصواب

ایامِ تشریق میں [illegible] پڑھنے کا حکم

سوال: [illegible]

[illegible]

الجواب: [illegible]

[illegible] تکبیر [illegible] عید [illegible] (ص ۲۴) [illegible] ہر [illegible] علماء [illegible] کہ [illegible] ہیں [illegible]
(ص ۲۴) [illegible] [illegible] علماء کا عمل بھی تکبیر [illegible] [illegible] [illegible]
[illegible] حال [illegible] [illegible] فقط واللہ اعلم۔

نماز عید الاضحیٰ کے بعد تکبیر تشریق پڑھے یا نہیں؟

(سوال [illegible]) عید الاضحیٰ کی نماز کے بعد تکبیر تشریق کہے یا نہیں؟

(الجواب) بعض [illegible] قائل ہیں۔ ولا یکبر عقیب السنن والنوافل وصلوٰۃ العید (فتاوی سراجیہ ص ۱۸) ولا یکبر عقیب الوتر وعقیب صلوٰۃ العید (خلاصۃ الفتاوی ص ۲۱۶ ج ۱) وما یتصل بہذا تکبیرات ایام التشریق [illegible] المکتوبات المفروضات بخروج الوتر وصلوٰۃ العید (الجوہرۃ النیرۃ ص ۱۱۲ ج ۱ باب صلوٰۃ العیدین) (فتاوی عالمگیری ص ۱۸۳ ج ۱) ایضاً ولا یجب عقیب صلوٰۃ العید ولا عقیب الوتر ولا عقیب النوافل لان ذلک مشروعات بحسب [illegible] (مجالس الابرار ص ۲۳۴ و ۲۳۵) [illegible] تک لکھا گیا ہے۔ ولا باس بالتکبیر عقب صلوٰۃ العیدین (در الایضاح ص ۱۹۹ باب العیدین) کذا فی المبسوط ابی اللیث [illegible] المسلمین ذلک (مراقی الفلاح ص ۱۰۸ ایضاً) وقید بالمکتوبۃ احترازاً عن الواجب کصلوٰۃ الوتر والعیدین ومن النافلۃ فلا یکبر عقبہا وفی المجتبی والبلخیون یکبرون عقب صلوٰۃ العید لانہا تؤدی بجماعۃ فاشبہ الجمعۃ الخ وفی مبسوط ابی اللیث ولو کبر علی اثر صلوٰۃ العید لا باس بہ لان المسلمین توارثوا ہکذا فوجب ان یتبع توارث المسلمین الخ (بحر الرائق ص ۱۶۵ ج ۲ ایضاً) لا باس بہ عقب العید لان المسلمین توارثوہ فوجب اتباعہم وعلیہ البلخیون (درمختار) قولہ ولا باس الخ [illegible] کلمۃ لا باس قد تستعمل فی المندوب کما فی البحر من الجنائز والجہاد ومنہ ہذا الموضع لقولہ فوجب اتباعہم وقولہ فوجب [illegible] الواجب [illegible] المندوب لا الوجوب المصطلح علیہ وفی البحر عن المجتبی والبلخیون یکبرون عقب صلوٰۃ العید لانہا تؤدی بجماعۃ فاشبہ الجمعۃ وہو یفید الوجوب المصطلح علیہ (درمختار مع الشامی ص ۷۸۶ ج ۱ ایضاً) فقط واللہ اعلم بالصواب۔

نماز عید قربان سے پہلے کھانا

(سوال [illegible]) عید الاضحیٰ [illegible] کے لئے نماز عید سے پہلے کھانا کیسا ہے؟

(الجواب) [illegible] قطعاً [illegible] [illegible] کی [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible] کی [illegible] کرتے ہیں [illegible] [illegible] تحریمی ہے۔ ولا
یکرہ الاکل قبلہا فی المختار ای تحریماً (الدر المنتقی شرح الملتقی مجمع الانہر ص
[illegible] ج ۱ باب [illegible]) فقط واللہ اعلم بالصواب۔

"تکبیر تشریق کے متعلق"

(سوال ۲۷) [illegible] تکبیر تشریق [illegible] مسئلہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

(الجواب) [illegible] تکبیر تشریق کے [illegible] واجب [illegible]
[illegible]
[illegible] والتكبير [illegible] عقيب الصلوات [illegible]
(الجوهرة النيرة ج ۱ ص [illegible] باب صلاة العيدين، فتح القدير ج ۲ ص [illegible])

[illegible] الفتوى على قولهما [illegible] باب [illegible]
[illegible] احتیاط کے [illegible]

واللہ اعلم بالصواب۔

بڑے شہر میں متعدد جگہ عید کی نماز اور عید گاہ قائم کرنا:

(سوال ۲۸) [illegible] شہر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] میں [illegible] نماز ادا کی جاتی ہے۔

[illegible]
[illegible] جواب مرحمت فرمائیں۔

(۲) [illegible]
[illegible]

(الجواب) (۱) [illegible]
[illegible] علی [illegible] المصلی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عیدگاہ اور عیدین نماز سے متعلق چند اہم مسائل

(سوال ...) عیدگاہ سے متعلق ... [illegible]

(۱) [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

(۴) [illegible]

(۵) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مشرقی سمت پیدا کرنا

سوال [illegible]

الجواب [illegible]

[illegible] پڑھ سکتے ہیں؟

سوال [illegible]

الجواب [illegible]

[illegible]

سوال [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وفي الخلاصة و تجب السنة ان يخرج الامام الى الجبانة ويستخلف غيره ليصلي في المصر بالضعفاء بناء على ان صلاة العيدين في موضعين جائزة بالاتفاق (درمختار مع شامي [illegible])

[illegible]

[illegible]

کیا مسبوق پر تکبیر تشریق واجب ہے

(سوال ۱۹۳) [illegible]

(الجواب) [illegible] ... والله اعلم بالصواب

نماز عید سے پہلے تکبیر تشریق پڑھنا

(سوال ۱۹۴) [illegible]

(الجواب) [illegible] ... فقط والله تعالیٰ اعلم

عیدگاہ کے قریب وجود میں قبریں ہوں تو نماز کا کیا حکم ہے؟

(سوال ۱۹۵) [illegible]

(الجواب) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] کے لئے قبول کرنا کیسا ہے؟

[illegible]

[illegible] المصلی [illegible] والخروج [illegible]

[illegible] باب [illegible]

[illegible]

[illegible] باب [illegible]

[illegible]

[illegible] الخروج [illegible]

[illegible]

[illegible] الخروج [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایامِ عید میں تکبیرِ تشریق جہراً کہنی چاہیے

(سوال ١٩٠) [illegible] عید [illegible] تکبیرات تشریق [illegible] کیا [illegible] جہراً [illegible]
[illegible] سے جہراً کہتے ہیں۔

الجواب) [illegible] تکبیرات [illegible] جہراً [illegible] والشریق هو التکبیر
[illegible] (ج [illegible] ص [illegible] باب العیدین) [illegible] رفع الصوت به [illegible] (ج ١ ص
٢٠ [illegible] جہراً [illegible] کہنی چاہیے [illegible]
[illegible] وما علینا الا البلاغ [illegible]

نمازِ عید کا عیدگاہ میں سنت مؤکدہ ہونا اور اس کے تارک کا حکم

(سوال ١٩١) [illegible] عیدین [illegible] مسئلہ [illegible] عیدگاہ [illegible] سنت
[illegible] افضل ہے؟

(١) سنت مؤکدہ [illegible] عید گاہ [illegible] تحریر فرمائیں۔
(٢) [illegible] سنت [illegible] تارک [illegible] ہوگا۔

(الجواب) [illegible] (١) عیدین کی نماز عیدگاہ میں ادا کرنا سنت مؤکدہ ہے [illegible] حضرت ابو سعید
[illegible] عیدگاہ [illegible] سے [illegible]
[illegible] کان صلی الله علیه وسلم یصلی العیدین فی
المصلی [illegible] ولم یصل العید بمسجده الا مرة واحدة اصابهم مطر فصلی بهم العید فی
المسجد (ج ١ ص [illegible] زاد المعاد)

در کتاب المدخل میں ہے: السنة المرعية فی صلاة العيدين ان تكون فی المصلی لان النبی
صلی الله عليه وسلم قال صلاة فی مسجدی هذا افضل من الف صلاة فيما سواه الا المسجد
الحرام ثم مع هذه الفضيلة العظيمة خرج صلی الله عليه وسلم الی المصلی لصلوة العيدين فهی
سنة (ج ٢ ص [illegible])

(٢) [illegible] عیدگاہ [illegible] سنت [illegible] تارک [illegible]
[illegible] والخروج [illegible] وعند الله
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] (ج [illegible] ص ٢٩٥ [illegible]) [illegible] عیدگاہ [illegible]
[illegible] والخروج الی
الجبانة سنة [illegible] الجمیع لکن یستخلف الامام من یصلی بالضعفاء [illegible]
صلاة العید فی الجبانة [illegible] عیدگاہ [illegible]

[illegible] (۲۲۲) [illegible] فقط واللہ اعلم بالصواب [illegible]

عیدگاہ میں نماز کے لئے لوگوں کا انتظار کرنا

(سوال ۱۹۳) [illegible]

[illegible]

[illegible] عیدگاہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(الجواب) [illegible] تشویش کا موقع نہ دے۔

(۱) [illegible] عید کا وقت [illegible] طریق مسنون [illegible]

[illegible]

(۲) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وفی المستصفی [illegible] تاخیر [illegible] وتطویل القراءۃ [illegible]

[illegible] علی الناس [illegible]

[illegible] ص ۲۹۳ ج ۱ [illegible] الصلاۃ فقط واللہ اعلم بالصواب

مسائل تراویح

تراویح میں دو رکعت پر قعدہ [illegible]

[illegible]

(الجواب) [illegible] التراویح [illegible]

[illegible] الصحیح [illegible]

[illegible] مشکوۃ [illegible] واللہ اعلم بالصواب

تراویح پڑھی اور روزہ [illegible] کیا حکم ہے؟

سوال [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مشکوۃ [illegible] باب

[illegible]

[illegible]

[illegible] واللہ اعلم بالصواب

تراویح [illegible]

سوال [illegible]

[illegible]

[illegible]

(الجواب) [illegible]

[illegible]

[illegible] واللہ اعلم بالصواب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب کے اعتراضات اور مفصل جوابات

([illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] 1936 [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] فابعثوا حکما من اهله وحکما من اهلها (سورۂ نساء) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۱) [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۲) مراقی الفلاح

[illegible]

(۳) الاشباہ والنظائر

وقت اوسع عشرون رکعۃ [illegible]

[illegible]

(۴) لطائف قاسمی

حضرت مولانا محمد قاسم [illegible] لطائف قاسمی [illegible]

(المکتوب الاول [illegible]

[illegible]

(المکتوب) (۲) [illegible]

[illegible]

(۵) حضرت علامہ انور شاہ کشمیری

[illegible] جمہور الصحابہ رضی اللہ عنہم [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۲۲۹)

(۶) علامہ ابن ہمام

[illegible]

(۷) ملا علی قاری

[illegible]

(۸) علامہ عینی

[illegible] ... وهو مذهب الجمهور وعند مالك ستة وثلاثون ... [illegible] رواه البيهقي بإسناد صحيح عن السائب بن يزيد قال كانوا يقومون على عهد عمر رضي الله عنه بعشرين ركعة وعلى عهد عثمان وعلي رضي الله عنهما مثله [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۹) [illegible]

[illegible]

(۱۰) [illegible]

[illegible]

احادیث [illegible] کے اقوال [illegible]

[illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۵) [illegible]

[illegible] الشمس [illegible] ص [illegible] [illegible]

(۶) [illegible]

ج ۲ ص ۱۹۰۳

(۷) [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۹) [illegible]

[illegible] أبي بن كعب في زمن عمر بن الخطاب عشرين ركعة [illegible]

[illegible]

[illegible] أبي بن كعب [illegible] عشرين ركعة [illegible]

[illegible] المهاجرين والانصار ولم ينكره منكر [illegible]

[illegible]

(۱۰) [illegible]

[illegible] كشف الغمة ج ص [illegible]

[illegible] وعشرين ركعة [illegible] الامر على ذلك في الآفاق [illegible]

(۱۱) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۱۲) [illegible]

[illegible]

(۱۳) [illegible]

[illegible] ثم استمر الامر على العشرين فانه المعروف [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۱۴) [illegible] على عهد عمر رضي الله عنه

[illegible] رضي الله عنه [illegible]

[illegible]

[illegible] كتاب [illegible] باب [illegible] النبي صلى الله عليه وسلم بالليل في رمضان [illegible]

(۱۵) [illegible] ابو يوسف وابا حنيفة رحمهم الله تعالى

[illegible] النبي صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible] الله تعالى [illegible] عمر رضي الله عنه [illegible]

(ترجمہ) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صحيح البخاري [illegible] باب [illegible] في رمضان [illegible]

[illegible]

(۱۶) [illegible]

[illegible] النبي صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۱۷) [illegible]

[illegible]

(۱۸) [illegible] عمر بن الخطاب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] التراويح [illegible] عشرين ركعة [illegible]

[illegible] عثمان وعلي [illegible]

[illegible] قال النبي صلى الله عليه وسلم عليكم بسنتي وسنة الخلفاء [illegible]

[illegible] (مجالس الابرار [illegible]) [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت عمرؓ [illegible] حضرت [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت علیؓ [illegible]

[illegible] تھے [illegible]

[illegible] (رضی اللہ عنہ) [illegible] آنحضرت ﷺ [illegible]

[illegible] (مجالس [illegible])

(۳۲) حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی فرماتے ہیں [illegible] حجۃ اللہ البالغہ [illegible] وزادت الصحابة ومن بعدهم في قيام رمضان ثلاثة أشياء الاجتماع له في مساجدهم وذلك لأنه يفيد التيسير على خاصتهم وعامتهم وأداؤه في أول الليل مع القول بأن صلوة آخر الليل مشهودة وهي أفضل كما نبه عمر رضي الله عنه لهذا التيسير الذي أشرنا إليه وعدده عشرون ركعة (حجۃ اللہ البالغہ ج ۲ ص ۶۷ من أبواب قيام شهر رمضان)

(۳۳) حضرت شاہ [illegible] محدث دہلوی فرماتے ہیں "[illegible]" [illegible] صحابہ کرام سے [illegible] (یعنی بیس رکعت) [illegible] (مجموعہ فتاویٰ [illegible] ص ۳۶)

(۳۴) [illegible] محدث دہلوی تحریر فرماتے ہیں [illegible] بیس رکعتیں ہیں (مظاہر حق [illegible] ص ۳۲۳ باب قیام شہر رمضان)

(۳۵) علامہ شبیر احمد عثمانیؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ میں سے کسی نے بیس رکعت سے اختلاف نہیں کیا [illegible] فتح الملہم شرح صحیح المسلم ج ۲ ص ۳۲۰ باب الترغيب في قيام رمضان وهو التراويح)

جب ان [illegible] سے [illegible] [illegible] حضرت فاروقؓ [illegible]

[illegible] خلفاء راشدین (حضرت عثمان غنیؓ اور حضرت علیؓ) [illegible]

[illegible]

[illegible] من السنن المؤكدة [illegible]

[illegible] (نووی شرح مسلم شریف ج ۱ ص ۲۵۹)

[illegible] آٹھ رکعت [illegible]

[illegible]

عن عائشة رضي الله عنها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ستة لعنتهم ولعنهم الله وكل نبي مجاب الزائد في كتاب الله عز وجل والمكذب بقدر الله عز وجل والمتسلط [illegible]

[illegible] مجمع الزوائد [illegible]

[illegible]

تفصیلی جائزہ

مجوزہ ترمیمات۔ منصفانہ فیصلے کے لئے عادلانہ شرائط اور ان کے تقاضے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اور بدعت سے نفرت

[illegible]

[illegible]

(۱) [illegible] سے سلام [illegible]

[illegible]

(۲) اذان کے بعد [illegible]

[illegible]

[illegible]

(۵) [illegible]

[illegible]

(۶) [illegible]

[illegible] ما كنا نعرف هذا على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible]

تنبیہ

[illegible]

(۸) بے وقت نوافل پر تنبیہ

[illegible]

(۱۰) [illegible]

[illegible]

(۱۱) [illegible]

[illegible]

[illegible] ص ۲۹۳ [illegible]

(۱۲) [illegible]

[illegible]

(۱۳) [illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

(۱۴) خلاف سنت تسبیح و تہلیل اور [illegible] پر ناراضگی:

[illegible]

[illegible] (۱۸) [illegible] صحیح البخاری ج ۱ ص ۲۳۸ [illegible] باب کم اعتمر النبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

(۱۹) [illegible]

[illegible]

(۲۰) [illegible] الحمد للہ والسلام علی رسول اللہ [illegible] والسلام علی رسول اللہ [illegible]

[illegible]

(۲۱) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اتباعِ سنت کا شوق

حضرت حق جل مجدہٗ نے آنحضرت ﷺ سے فرمایا!

قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ [illegible]

آپ فرما دیجئے کہ (اے مسلمانو!) اگر تم [illegible] محبت رکھتے ہو تو تم لوگ میری اتباع کرو خدا تعالیٰ [illegible] سے محبت کرنے لگیں گے۔

(۲) مسلمانوں کو تنبیہ فرمائی۔

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ (پ ۲۱ آیت سورۃ احزاب ع ۳)

بےشک تم لوگوں کے لئے رسول اللہ ﷺ کا ایک عمدہ نمونہ موجود تھا، اس شخص کے لئے جو اللہ سے اور قیامت کے دن سے ڈرتا ہو اور کثرت سے ذکر الٰہی کرتا ہو۔ [illegible]

آنحضرت ﷺ [illegible] ارشاد فرمایا۔

لا یؤمن احدکم حتی یکون ھواہ تبعا لما جئت بہ (مشکوٰۃ شریف باب الاعتصام)

(تم میں سے کوئی کامل ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک اس کی خواہش میرے لائے ہوئے دین کے تابع نہ ہو جائے۔) [illegible]

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم [illegible] اتباعِ سنت کا [illegible] ایک طرف [illegible] اور [illegible] اتباع کے [illegible] رضی اللہ عنہم [illegible] مثالیں پیش کرتے ہیں۔

(۱) آنحضرت ﷺ [illegible] حضرت عبداللہ بن مسعود [illegible] (مسلم شریف)

(۲) آنحضرت ﷺ [illegible] (ابوداؤد [illegible] باب حقوق [illegible] الفصل)

(۳) [illegible]

[illegible]

(۴) [illegible]

[illegible]

(۵) [illegible]

[illegible] بخاری شریف [illegible] کتاب المناسک باب ما ذکر فی الحجر الاسود [illegible]

(۶) [illegible]

[illegible]

(۷) [illegible]

[illegible]

(۸) [illegible]

[illegible] حج [illegible] حضرت [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] کی [illegible] (صلی اللہ علیہ وسلم) [illegible] فرمایا [illegible] حضرت [illegible] کی دوسری [illegible] آپ [illegible]

([illegible] صحیح بخاری [illegible])

[illegible] ساتھ [illegible] تشریف لے [illegible] کفار قریش کی طرف سے [illegible] کے [illegible]

[illegible] بادشاہوں کے [illegible] ایران [illegible] نجاشی [illegible] بادشاہوں کے [illegible] کے ساتھ [illegible] کرتے ہیں [illegible] ہیں اور [illegible] صحیح بخاری [illegible] باب الشروط فی الجہاد والمصالحۃ مع اہل الحرب وکتابۃ الشروط مع [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] کی [illegible]

تراویح اور حفاظت قرآن

(خطبہ جمعہ [illegible])

[illegible]

وضاحت

[illegible]

[illegible]

[illegible]

" [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم

[illegible]

[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible] علی صاحبہا الصلوۃ والسلام [illegible]

[illegible]

[illegible] (کنز العمال ج ۲ ص ۲۸۴) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون (پ ۱۴) اور ولا تحرک به لسانک لتعجل به

ان علینا جمعه وقرآنه

حضرت شاہ صاحب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دوسری آیت (پ ۲۹) کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت شاہ صاحب فرماتے ہیں۔

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت شاہ صاحب فرماتے ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حضرت شاہ صاحب فرماتے ہیں [illegible]

[illegible]

جماعت صحابہ معیار حق ہے

[illegible]

وأهلها وكان الله بكل شيء عليما (سورۃ فتح ع ۳)

ترجمہ: یعنی اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف سے سکون (اور اطمینان) اپنے رسول پر اور مومنین پر نازل فرمایا اور ان کو تقویٰ کی بات پر (یعنی کلمہ توحید پر) جمائے رکھا اور یہ مومنین اس کے سب سے زیادہ حقدار تھے اور اس کے اہل تھے (اس وضاحت کی ضرورت نہیں ہے کہ حضرت ﷺ کے دور کے مومنین ہی تو صحابہ تھے) اور اللہ تعالیٰ ہر بات کا پورا علم رکھتا ہے۔

۲۔ دوسری آیت: ولكن الله حبب إليكم الإيمان وزينه في قلوبكم وكره إليكم الكفر والفسوق والعصيان أولئك هم الراشدون فضلا من الله ونعمة والله عليم حكيم (سورۃ حجرات ع ۱)

ترجمہ: لیکن اللہ تعالیٰ نے محبوب کردیا تمہارے لئے ایمان (تمہارے دلوں میں اس کی محبت ڈال دی) اور اس کو تمہارے دلوں میں مزین کر دیا اور پیدا کر دی نفرت کفر سے فسق سے اور عصیان سے۔ یہی ہیں وہ جو راہ راست پر ہیں (راشدین ہیں) اللہ تعالیٰ کے فضل و انعام سے اور اللہ بہت جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے (سورۃ حجرات ع ۱)

کلام اللہ شریف سے بڑھ کر کس کی شہادت ہو سکتی ہے؟ کسی کا سیاسی اس لئے قرآن مجید میں یہ بتایا گیا کہ ان میں فسق و عصیان اور ان کے برے اعمال ہوتے ہیں لیکن ان بزرگوں کو جنہیں ایمان کی پوری کیفیت سے نوازا گیا اور حضرت ﷺ کی رفاقت کا شرف حاصل ہوا ان کے متعلق کتاب اللہ شریف کی شہادت ہے کہ ان کے دلوں سے [illegible] کے دور پاک ہو چکے ہیں ان کے دلوں میں کفر و عصیان اور فسق و فجور کے جذبات نہیں رہے بلکہ ان سے نفرت اور ان باتوں سے نفرت ان کے پاک دلوں میں رچ گئی ہے۔ کفر و فسق کے برخلاف ایمان کی محبت ان کے دلوں میں ایسی کوٹ کوٹ کر بھری گئی ہے اور ان کے دلوں میں ایمان کا جلوہ ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان پر سکون نازل ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ نے کلمہ تقویٰ ان پر چپکا دیا اور روح تقویٰ کو ان کے رگ و ریشہ میں جاری و ساری کر دیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اس مقدس جماعت کو اپنی رحمت و نصرت سے نوازا ہے کہ یہ جماعت اس کی اہل ہے کہ کلمہ تقویٰ ان کے ہر کام اور ان کی سیرت میں جھلکتا رہے ان خصوصیات کی بنا پر ان بزرگ ہستیوں کے متعلق کتاب اللہ کا اعلان اور فیصلہ ہے۔

أولئك هم الراشدون ○

یہی ہیں وہ جو راہ راست پر ہیں۔

۳۔ تیسری آیت: السابقون الأولون من المهاجرين والأنصار والذين اتبعوهم بإحسان رضي الله عنهم ورضوا عنه (سورۃ توبہ)

آگے بڑھ جانے والے اور سب سے پہلے مہاجرین اور انصار اور جو اچھے کردار کے ساتھ ان کے تابع ہوئے ہیں اور جنہوں نے ایمان لانے میں پیروی کی اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اپنے رب سے راضی ہو گئے۔

ان کے حق کے معنی حضرت ابن عباس نے ... [illegible] ... کی شہادت قرآن مجید سے جن کو واضح الفاظ میں ارشاد فرمایا ہے: اس بات کا اعلان ... کہ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہے۔

کیا کسی صاحب ایمان [illegible] سے گنجائش ہے [illegible] یا بلا سند کسی کی تہمت و جارحیت [illegible]

[illegible] حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کے بارے میں [illegible] صحیح حوالے کی ہیں [illegible] ان کے مطالعہ سے [illegible] اور [illegible] روشن کیجئے۔

الجواب [illegible] حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میرے [illegible] سب [illegible] [illegible] [illegible] ۔ [illegible] ان میں سے [illegible] کرو گے ہدایت پا جاؤ گے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] تمام [illegible] [illegible] ہیں [illegible] (مشکوٰۃ شریف باب الاعتصام)

(۲) ارشاد [illegible] ما من احد من اصحابي يموت بارض الا بعث قائدا ونورا لهم يوم القيامة (ترمذی شریف ج ۲ ص ۲۲۶ ابواب المناقب)

میرے اصحاب میں سے کوئی بھی صحابی جس سرزمین میں وفات پائے گا تو قیامت کے روز اس سرزمین والوں کے لئے قائد اور روشنی کرانے والا ہوگا۔

(۳) ارشاد نبوی: اصحابي كالنجوم بايهم اقتديتم اهتديتم (مشکوٰۃ شریف باب المناقب)

میرے صحابیوں کی مثال ستاروں جیسی ہے جس کی بھی اقتدا (پیروی) کرو گے ہدایت پا جاؤ گے۔

(۴) ارشاد [illegible] ان الله نظر الى قلوب العباد فاختار محمدا فبعثه برسالته ثم نظر في قلوب العباد فاختار له اصحابه فجعلهم انصار دينه ووزراء نبيه فما رآه المؤمنون حسنا فهو عند الله حسن وما رآه المؤمنون قبيحا فهو عند الله قبيح (الامة مجمعة ص ۹ مجالس الابرار م ۹ ص ۳۰ موطا امام محمد ص [illegible] [illegible] ہے۔ البدایہ والنہایہ ج ۱۰ ص ۳۲۸)

حق تعالیٰ نے بندوں کے دلوں پر نظر ڈالی تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو رسالت کے لئے انتخاب فرمایا [illegible] بندوں کے دلوں پر نظر ڈالی تو آپ کے صحابہ کو آپ کے لئے منتخب فرمایا۔ ان اصحاب کو اللہ نے اپنے [illegible] دین کا مددگار اور اپنے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا وزیر بنایا۔ جس چیز کو اصحاب کرام رضی اللہ عنہم [illegible] [illegible] سمجھیں وہ اللہ کے نزدیک بھی اچھی ہے اور جس چیز کو برا سمجھیں وہ اللہ کے نزدیک بھی بری ہے۔

(۵) ارشاد نبوی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] بخاری شریف وغیرہ ترمذی ابواب المناقب باب ما جاء في فضل من رای النبی صلی اللہ علیہ وسلم وصحبہ

(توضیح حدیث [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اس کو بھی آگ نہیں چھوئے گی جس نے مجھے دیکھنے والے کو دیکھا ہے)

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہیں جو ہر صحابی رسول کے لئے کافی ہیں اور حضرات [illegible] [illegible]

ہیں ان کی اتباع لازم اور حق ہے۔ مگر تمام صحابہ کا خلفاء راشدینؓ کا خصوصاً حضرت فاروقِ اعظمؓ اور حضرت علیؓ سے متعلق ہے جیسا کہ سابق ملفوظوں میں گذر چکا ہے۔ حضرت عمرؓ سے بہت سی روایتوں کو ایک جماعت نے ایسا ہی حضرت علیؓ نے ان کی تائید کی اس پر مسرت کا اظہار فرمایا، ان دونوں بزرگ خلفاء راشدین میں سے ہیں خلفاء راشدین کی خصوصیت یہ ہے کہ ان کے طریقہ کو بھی آنحضرت ﷺ نے سنت فرمایا ہے اور حکم فرمایا ہے کہ اس کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور دانتوں اور کچلیوں سے پکڑ لو۔ عضوا علیہا بالنواجذ (بخاری شریف وغیرہ مشکوٰۃ باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ ص ۳۰)

مودودی صاحب فرماتے ہیں۔ دین اسلام شریعت کا نام ہے جو اللہ تعالیٰ نے نبیؐ کو دی ہے۔ یہ تمام صحابہ کرام (معاذ اللہ) انبیاء نہیں تھے اسلام اور نئی شریعت نہیں بنا سکتے نہ معاذ اللہ کسی نے دین یا نئی شریعت بنانے کی جرأت کی ہے۔

بحث یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی آپ کے احکام کو اور آپ کے منشاء مبارک کو کس طرح سمجھا جائے گا۔ بحث یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کے ارشادات و اشارات اور آپ کے منشاء مبارک کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بہتر سمجھ سکتے ہیں یا مودودی صاحب اور ان کے ہم مشرب۔ اور اگر مودودی صاحب جیسے لوگ آج کل معیار حق بن جائیں تو پھر معیار حق کون ہیں؟

سابق احادیث نے یہ بتلایا ہے کہ صحیح معیار صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) معیار حق ہیں انہیں کی تقلید واجب اور انہی کی اتباع شریعت ہے۔ معیار حق کا یہی فیصلہ ہے۔

سیدنا حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرمایا کرتے تھے۔ کسی کی اتباع اور اقتداء کرنی ہو تو حضور اکرم ﷺ کے صحابہؓ کی اقتداء کرو۔ خدا پاک نے اس بہترین جماعت کو اپنے پیغمبر کی صحبت اور دین کی اقامت کے لئے پسند فرمایا ہے۔ لہٰذا تم ان کے فضل (بزرگی) کو پہچانو اور انہی کے نقش قدم پر چلو وہ سیدھے اور صاف راستے پر تھے۔ عن ابن مسعود قال من کان مستنا فلیستن بمن قد مات فان الحی لا تؤمن علیہ الفتنۃ اولئک اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کانوا افضل ہذہ الامۃ ابرہا قلوبا واعمقہا علما واقلہا تکلفا اختارہم اللہ لصحبۃ نبیہ ولاقامۃ دینہ فاعرفوا لہم فضلہم واتبعوہم علی آثارہم وتمسکوا بما استطعتم من اخلاقہم وسیرہم فانہم کانوا علی الہدی المستقیم (مشکوٰۃ شریف ص ۳۲ کتاب العلم)

امام حسن بصریؒ فرماتے ہیں۔

"یہ جماعت پوری امت میں سب سے زیادہ نیک دل سب سے زیادہ گہرے علم کی مالک اور سب سے زیادہ بے تکلف جماعت تھی خدائے تعالیٰ نے اپنے رسول کی رفاقت کے لئے اسے پسند کیا تھا تو آپ کے اخلاق اور آپ کے طریقوں سے مشابہت پیدا کرنے کی سعی کیا کرو، کرتی تھی اور کرو، رب کعبہ کی وہ جماعت صراط مستقیم پر گامزن تھی" (الموافقات ج ۴ ص ۷۸ بحوالہ ترجمان السنۃ ج ۱ ص ۳۶)

حضرت محمد بن سیرینؒ سے جب کوئی ایک مسئلہ پوچھا گیا تو آپ نے کہا کہ حضرت عمرؓ اور حضرت عثمانؓ کی اس کو دیکھتے تھے اگر یہ علم تھا تو وہ مجھ سے زیادہ (قرآن و حدیث کے) عالم تھے اور اگر ان کی رائے تھی تو ان کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آپ ﷺ کی جماعت اور خلیفہ محترم (حضرت عمرؓ) ... قرآن کی ... قطعیہ ... وہ
سب ... نہیں کر سکتا۔

(۳) ... رحمہ اللہ ... حضرت ... سے
... ہیں ... علیؓ ... سے۔

۳) ... عمر بن عبد العزیزؒ فرماتے ہیں: سن رسول الله صلى الله عليه وسلم
وولاة الامر من بعده سننا الاخذ بها تصديق لكتاب الله واستكمال لطاعة الله وقوة على دين الله
ليس لاحد تغييرها ولا تبديلها ولا النظر في رأي من خالفها من اهتدى بها مهتد ومن انتصر بها منصور ومن خالفها واتبع غير سبيل المؤمنين ولاه الله
ما تولى واصلاه جهنم وساءت مصيرا (جامع بيان العلم لابن عبد البر)

(ترجمہ) رسول اللہ ﷺ نے بھی کچھ طریقے مقرر فرمائے ہیں اور آپ ﷺ کے بعد حضرات خلفاء نے بھی کچھ طریقے مقرر فرمائے ہیں جن کا اختیار کرنا کتاب اللہ کی تصدیق ہے اور اطاعت الٰہی کی تکمیل ہے اور دین کی قوت ہے، کسی کو ان میں تغیر و تبدل کا حق نہیں ... جو ان سے ہدایت حاصل کرے وہ ہدایت یافتہ ہے اور جو ان کے ذریعہ مدد چاہے وہ منصور ہے اور جو ان کے خلاف کرے گا اور اہل ایمان کے طریقے کے سوا کسی اور طریقہ کی اتباع کرے گا تو اللہ اس کو ادھر ہی پھیر دے گا جدھر وہ پھرا اور اس کو جہنم میں داخل کرے گا اور وہ بہت بری جگہ ہے (التعقب فی الاسلام ص ...)

بیس ۲۰ رکعت کے خلاف غیر مقلدوں کے غلط دلائل اور ان کے جوابات

دلیل اول

عن ابي سلمة بن عبد الرحمن انه سأل عائشة رضي الله عنها كيف كانت صلاة رسول الله صلى الله عليه وسلم في رمضان فقالت ما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يزيد في رمضان ولا في غيره على احدى عشرة ركعة يصلي اربعا فلا تسأل عن حسنهن وطولهن ثم يصلي اربعا فلا تسأل عن حسنهن وطولهن ثم يصلي ثلاثا قالت عائشة فقلت يا رسول الله اتنام قبل ان توتر فقال يا عائشة ان عيني تنامان ولا ينام قلبي (بخاری شریف، کتاب التہجد ج ۱ ص ۱۵۴ اور ج ۱ ص ۲۶۹)

(ترجمہ) حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ حضور ﷺ کی نماز رمضان میں کیسی تھی؟ تو حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ آپ ﷺ رمضان اور غیر رمضان میں گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے، چار رکعت پڑھتے تھے ان کی خوبی اور درازی کا کیا پوچھنا، پھر چار رکعت پڑھتے تھے ان کی خوبی اور درازی کا کیا پوچھنا، پھر تین رکعت پڑھتے تھے، حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ وتر پڑھنے سے پہلے سو جاتے ہیں؟ تو حضرت ﷺ نے فرمایا اے عائشہ میری آنکھیں سوتی ہیں میرا دل نہیں سوتا (بخاری شریف)

[illegible] صاحب اور ان جیسے دیگر حضرات کی اکثر روایات اور احادیث کی صحت سے بھی عجیب [illegible]

یہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی بات کا تذکرہ کر رہی ہیں جو رمضان شریف کے علاوہ باقی مہینوں میں بھی

سال بھر پڑھی جاتی ہے، ظاہر ہے کہ ان کی بات تہجد سے متعلق تھی۔ یہ اس لئے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا [illegible]

[illegible] سائل کا یہ سوال [illegible] ... کی ہے تو بات مسلوک رمضان کی [illegible]

[illegible] پر حافظ ... حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ... [illegible] ... تو کیا [illegible]

[illegible] رمضان اور غیر رمضان میں سال بھر پڑھی جاتی ہے وہ تہجد [illegible] ... سے متعلق ہو

تراویح شریف کی ... پہلے [illegible] آنحضرت ﷺ ... تہجد پڑھا کرتے تھے [illegible]

آنحضرت ﷺ تو ... اور ... [illegible] ... سے ثابت [illegible]

[illegible] جس میں ... جماعت ... آنحضرت ﷺ ... نماز ... [illegible] ... تہجد [illegible]

[illegible] ... کیا ... تہجد کی ... آنحضرت ﷺ تمام سال ... پڑھتے تھے ... [illegible]

[illegible] ... کی جماعت ... آنحضرت ﷺ نے تہجد کی ... حضرت ... [illegible]

[illegible] حدیث ... نے تصریح کی ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی حدیث نماز تہجد کے متعلق ہے [illegible]

شارح بخاری ... شمس الدین کرمانی فرماتے ہیں: ... ان المراد بها صلوٰۃ الوتر

[illegible] ... (حدیث شریف میں تہجد مراد ہے ... حضرت ابو سلمہ [illegible]) سوال اور

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا جواب تہجد کے متعلق تھا۔

آگے تحریر فرماتے ہیں: وهو معارض بما روی انه صلی الله علیه وسلم صلی بالناس

عشرين ركعة ليلتين (اگر تہجد مراد ... تو یہ ... روایت سے معارض ہوگا ... کہ آنحضرت ﷺ

نے دو رات ... بیس رکعتیں پڑھائیں۔) [illegible] الصحيحة مقدمة على رواية الغير (... صحیح روایت

(بیس رکعت والی روایت ... مقدم ہوگی کیونکہ اصول حدیث کی رو سے ... مقدم ہوتی

ہے۔ الكوكب الدراري شرح صحيح بخاري ج ۹ ص ۱۵۶، ۱۵۵ كتاب التهجد باب قيام النبي

بالليل في رمضان وغيره

(۲) حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے ہیں: صحیح آنست کہ آنچہ آنحضرت ﷺ گزارد ... تہجد

... [illegible] ... آنحضرت ﷺ گیارہ رکعت ... کے ساتھ پڑھتے تھے وہ تہجد ...

تھی (اشعۃ اللمعات ج ۱ ص ۵۴۳)

(۳) حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی فرماتے ہیں کہ ... روایت محمول بر تہجد است ...

... رمضان ... [illegible] ... کہ رمضان وغیر رمضان ... (مجموعہ فتاویٰ

[illegible] ص ۱۲۵)

(۴) حضرت ... فرماتے ہیں کہ وقد ثبت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم صلى ركعة

[illegible] وصلى ... في احدى عشرة ركعة وروايه ... في ثلاث عشرة ركعة

[illegible] عشرۃ [illegible] کتاب [illegible] الصلوٰۃ [illegible]
احیاء العلوم ج ۱ ص [illegible] (کتاب [illegible])

[illegible]

[illegible]

[illegible] ج ۱ ص [illegible]
، کیف [illegible] النبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] فی اللیل [illegible]
[illegible] ترمذی شریف ج [illegible] ص ۵۸ باب ما جاء فی وصف صلوٰۃ النبی [illegible]
نسائی شریف ج ۱ ص ۱۵۴ کتاب قیام اللیل وتطوع النہار باب کیف [illegible]
مالک ص ۴۴ باب [illegible] صلوٰۃ اللیل صلوٰۃ النبی ﷺ فی الوتر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اذا جاء عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم
[illegible] الصحابۃ [illegible]

[illegible] حضرت ابو بکر صدیقؓ اور حضرت عمر فاروقؓ [illegible] میں سے کسی ایک پر عمل کیا جاوے [illegible]
[illegible] کی [illegible] بات پر عمل کیا [illegible] (التعلیق الممجد [illegible] ص ۳۲۳)

(۲) امام [illegible] (المتوفی [illegible]) [illegible] فرماتے ہیں [illegible]
[illegible] ما عمل به الصحابه [illegible] جس پر عمل کیا جائے [illegible]
[illegible] (مقدمہ [illegible] ص ۹۶ [illegible] ۲۳۳ [illegible])

(۳) امام ابو داؤدؒ [illegible] (المتوفی ۲۷۵ھ) فرماتے ہیں [illegible] عن النبی صلی اللہ
علیہ وسلم [illegible] نظر [illegible] عمل [illegible] الصحابه [illegible] فان [illegible] ظهر [illegible] عمل [illegible]
[illegible] یعنی جب آنحضرت [illegible] سے دو حدیثیں متعارض [illegible] ان میں سے کسی ایک [illegible]
[illegible] (ابو داؤد [illegible] الجصاص ج ۱ ص ۷ [illegible])
[illegible] الجهر [illegible]

(۴) امام بیہقیؒ (المتوفی ۴۵۸ھ) [illegible] سے نقل کرتے ہیں [illegible] اختلفت [illegible]
[illegible] الى ما عمل به الخلفاء الراشدون بعد النبی صلی اللہ علیہ
وسلم [illegible] یعنی جب یہ بات [illegible] مختلف حدیثیں آئی ہوں اور [illegible]
[illegible] خلفاء راشدین کے عمل [illegible] دیکھیں گے [illegible] کے خلاف عمل [illegible] (فتح الباری [illegible]
[illegible] ص ۳۹ [illegible] باب [illegible] (وغیرہ)

(۵) [illegible] (المتوفی ۱۹۹ھ) سے نقل
[illegible] کہ لم یکن هذا الحدیث هو المعمول به [illegible] ابو بکر و عمر و عثمان [illegible]
رسول اللہ صلی اللہ علیہ [illegible] الاسلام [illegible] یعنی [illegible] حدیث [illegible]
[illegible] کے بعد [illegible]
حضرت ابو بکرؓ، حضرت عمرؓ، حضرت عثمانؓ [illegible] (فتح [illegible] ص ۲۳ [illegible])

(۶) [illegible] امام [illegible] (المتوفی ۸۵۲ھ) لکھتے ہیں کہ [illegible] تصحیح الحدیث [illegible]
العلماء [illegible] یعنی [illegible] حدیث کی صحت معلوم کی [illegible]
[illegible] (فتح [illegible] ص ۲۳۰ [illegible])

(۷) حضرت [illegible] (المتوفی [illegible]) فرماتے ہیں۔
" [illegible] "
([illegible] ص ۵۵)

(۸) حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ (المتوفی ۱۲۳۹ھ) فرماتے ہیں " [illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible]

رسول اللہ ﷺ کی تفہیم سے مطابقت نہیں رکھتی، قرآن کے الفاظ کے ساتھ کھیلنا ہے جب کہ اس قسم میں خطا ہے۔ ...
...، جب القول ہے (مجمع الزوائد ...) ۔

دلیل ثانی:

آخر رکعت سے متعلق حدیث ... روایت (قیام اللیل ص ۹۰) ... سے ... اور ... مطلب ... کے لئے تیار کیا ... ابن صیادی ... کے متعلق ... حدیث ... کرام کے تبصرے ملاحظہ فرمائیے۔

(۱) وهو ضعیف۔ وہ ضعیف ہے (حافظ ذہبی)
(۲) کثیر المناکیر۔ بہت منکر حدیث بیان کرتا ہے (یعقوب بن شیبہ)
(۳) فیہ نظر۔ اس میں نظر (اعتراض) ہے (امام بخاری)
(۴) کذبہ ابو زرعہ۔ ابو زرعہ نے جھوٹا کہا ہے (...)
(۵) ... کذاب ... (اسحاق ...)
(۶) الی کل شی یحدث عن ابیہ ... کان ... اناس ... بعضہ عن بعض (ترجمہ) ہر چیز کی حدیثیں بیان کرتا ہے ... لوگوں کی حدیثیں ... ہو جاتا ہے (...)
(۷) واللہ یعلم ... (ابن حبان)
(۸) لیس بہ ... (امام نسائی) (میزان الاعتدال ج ۳ ص ...)
دوسرے راوی یعقوب بن عبد اللہ ... کے متعلق۔
(۱) لیس بالقوی قوی نہیں ہے (دارقطنی) (میزان الاعتدال ج ۳ ص ۳۲۴)
تیسرے راوی عیسیٰ بن جاریہ کے متعلق۔
(۱) عندہ مناکیر۔ اس کے پاس منکر حدیثیں ہیں (ابن معین)
(۲) منکر الحدیث۔ منکر الحدیث ہے (نسائی)
(۳) متروک الحدیث۔ ... ہے (نسائی)
(۴) ... حدیث منکرات ... (ابو داؤد ...)
(۵) ... (میزان الاعتدال ج ۳ ص ...)

... روایت ... کی تعداد ... (۲۳۔۲۴) ... اضطراب ... آنحضرت ﷺ کے ... ہے ... (میزان الاعتدال ج ۳ ص ...)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیس رکعت تراویح کے متعلق [illegible] صاحب کا ایک شبہ اور اس کی تردید

(سوال) [illegible] ایک مقلد [illegible] کہتے ہیں کہ مولانا عبدالحق محدث دہلوی نے اپنی کتاب [illegible] میں لکھا ہے کہ بیس رکعت کی روایت [illegible] سے ثابت نہیں [illegible] کیا یہ صحیح ہے؟ [illegible] بیس رکعت کا ثبوت [illegible]
[illegible] اس مسئلہ کی وضاحت [illegible]

(الجواب) حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی [illegible] حضرت [illegible] کی روایت [illegible] بیس رکعت [illegible] کے قائل ہیں [illegible] ثابت نہیں [illegible] ہندوستان کے [illegible] حضرت [illegible] حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی [illegible] بیس رکعت کے قائل [illegible] (دیکھو [illegible])

حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی اپنی کتاب [illegible] میں تحریر فرماتے ہیں [illegible]

[illegible] النبی صلی اللہ علیہ وسلم عشرین رکعۃ [illegible] عمر رضی اللہ عنہ
[illegible] رضی اللہ عنہ [illegible] آنحضرت [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] بیس رکعت [illegible]
[illegible]

[illegible] حضرت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آنحضرت [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

حضرت [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

حضرت [illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بالصواب

تراویح و وتر سے متعلق متفرق مسائل

[illegible]

والنظر فیہ وتقلیب الاوراق عمل کثیر ولانہ تلقن من المصحف فصار کما اذا تلقن من غیرہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ کی روایت ہے کہ نہانا امیر المؤمنین ان نؤم الناس فی المصحف وفی یوسف لا منعطہ (عینی شرح ھدایہ ج ۱ ص ۸۹۵ باب مایفسد الصلوٰۃ ومایکرہ فیہا) یعنی حضرت عمر فاروقؓ نے منع فرمایا کہ ہم قرآن شریف میں دیکھ کر لوگوں کی امامت کریں۔ نیز حضرت [illegible] روایت ہے کہ صرف بالغ شخص ہی امامت کرسکتا ہے۔ حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا یہی مسلک ہے۔ امام ابو یوسف [illegible] سعید بن المسیب حضرت حسن بصری حضرت شعبی [illegible] اور حضرات غیر مقلدین کے مقتدا ابن حزم ظاہری کا مسلک بھی یہی ہے۔ علامہ [illegible] قرآن شریف [illegible] صورت [illegible] قرآن شریف ملاحظہ [illegible] پر نظر [illegible] قرآن شریف میں [illegible] نماز فاسد نہیں ہوتی [illegible]

(قال فی شرح الھدایۃ للعلامۃ العینی واما کان یحفظہ عن ظہر القلب وھو مع ذلک ینظر فی المکتوب [illegible] المصحف [illegible] فلا اشکال [illegible] ج ۱ ص [illegible])

جو صاحب [illegible] نماز میں قرآن شریف میں دیکھ کر پڑھنے کو نماز میں جائز قرار دیتے ہیں وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے ایک عمل سے استدلال کرتے ہیں۔ جس کو امام بخاری رحمہ اللہ علیہ نے بغیر سند کے نقل کیا ہے۔ جس کے الفاظ یہ ہیں۔ کانت عائشۃ یؤمہا عبدھا ذکوان من المصحف ص ۹۶ باب امامۃ العبد والمولی (ترجمہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی امامت کیا کرتے تھے ان کے غلام ذکوان قرآن شریف سے) [illegible] سے استدلال درست نہیں ہے کیونکہ اس میں [illegible] حضرت ذکوان [illegible] قرآن شریف سے پڑھتے تھے اس طرح [illegible] امامت کیا کرتے تھے۔ [illegible] صاحب [illegible] امام [illegible] امامت کے لئے ایسے [illegible] قرآن شریف [illegible] [illegible] عائشہ [illegible] امامۃ العبد والمولی [illegible]

حقیقت [illegible] کتابوں میں [illegible] تفصیل سے [illegible] بیان [illegible] حضرت صدیقؓ نے حضرت عمرؓ کی تحریک پر قرآن [illegible] میں [illegible] حضرت ابوبکرؓ کے پاس [illegible] کے بعد [illegible] کے سپرد کیا گیا [illegible] حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے [illegible] بخاری شریف [illegible] ص ۷۴۶ [illegible] قرآن [illegible] قرآن شریف دیکھ کر پڑھنے کا [illegible] کے لئے [illegible] قرآن [illegible] حضرت ابوبکرؓ [illegible] ہی کی [illegible] سے [illegible]

نہ یہ بات ... حضرت ... مصحف ... [illegible]

مصحف شریف ... [illegible]

... حضرت عائشہ صدیقہ ... [illegible]

... مصحف شریف سے ... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

... واللہ اعلم بالصواب۔

وتر پڑھنے والے کے پیچھے تراویح پڑھنے والا

(سوال ۲۰۰) امام صاحب ... تراویح کے بعد وتر شروع کر دے ... مقتدی ... تراویح ... [illegible] ... پڑھ جائے

(الجواب) اس صورت میں ... نماز معتبر ہے مگر مقتدی کی ... [illegible] ... اسے یہی ... (کبیری)

تراویح کی نیت سے وتر کی اقتدا کی تو شرعاً کیا حکم ہے؟

(سوال ۲۰۱) تراویح کی نیت ... اقتدا کر سکتا ہے یا نہیں؟

(الجواب) ... نماز معتبر نہیں ... اس صورت میں امام کے سلام کے بعد چوتھی رکعت پڑھ لے تو جائز ہے ... چار رکعت نفل ہو جائے گی۔ (کبیری ص ۲۹۲)

(سوال) امام صاحب ... دوسری رکعت میں بجائے بیٹھنے (قعدہ) کے تیسری رکعت کے لئے کھڑے ہو گئے ... [illegible]

(الجواب) ... [illegible]

(۱) ... [illegible]

(۲) ... [illegible]

عورتوں کا تراویح میں جماعت کرنا کیسا ہے؟

[illegible]

تراویح میں چار رکعت کے بعد کیا پڑھا جائے؟

[illegible]

وتر نماز میں تراویح کی نیت کر کے شروع کیسا ہے؟

[illegible]

نابالغ بچہ تراویح پڑھ سکتا ہے؟

[illegible]

نابالغ بچہ تراویح میں قرآن سنا سکتا ہے یا نہیں؟

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تراویح میں سجدہ تلاوت کے بعد سورۂ فاتحہ دوبارہ پڑھے تو کیا حکم ہے

(سوال ۲۰۷) [illegible]

(الجواب) [illegible] فتاویٰ عالمگیری [illegible]

نمازِ عشاء بلا جماعت پڑھنے والا تراویح جماعت سے پڑھے تو کیا حکم ہے؟

(سوال ۲۰۸) [illegible]

(الجواب) [illegible]

(سوال) [illegible]

(الجواب) [illegible]

تراویح پڑھانے پر معاوضہ

(سوال ۲۰۹) [illegible]

[illegible]

(الجواب) بے شک ''تراویح میں اجرت دینا اور لینا ناجائز ہے'' جیسے کہ بہت سے علماء اس طرح لکھتے ہیں۔ اس سے اچھا یہ ہے کہ الم ترکیف سے تراویح پڑھی جائے۔ ... یہ تحریر فرماتے ہیں۔ تحریر فرماتے ہیں ... ایک مرتبہ پیچھے ختم کیا ہے تو حافظ صاحب سے مرتب ''[illegible]'' کی ... ایک مسئلہ نئی ... کی طرف سے ... یہاں پر سال اور تقریباً ایک ... سکے، یہی وجہ ہے ... اس ایک قابل قبول شکل یہ ہے کہ جہاں پر اور تراویح والی جماعت ... یہاں رمضان کے لئے نائب امام بنایا جائے اور اس کے ساتھ ایک یا دو نماز سپرد کی جائے تو اس دور حیلہ سے تنخواہ لینا جائز ہو جائے گا کیونکہ امامت کی اجرت کو جائز قرار دیا گیا ہے۔ مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب کا فتویٰ ہے۔

''اگر رمضان المبارک میں سننے کے لئے حافظ کو امام بنا لیا جائے اور ایک وقت کی نماز اس کے ذمہ امامت متعین (مقرر) کر دی جائے تو یہ صورت جواز کی ہے۔ کیونکہ امامت کی اجرت (تنخواہ) کی فقہاء نے اجازت دی ہے۔'' (کفایت المفتی ج ۳، ۱۲ شعبان ۱۳۴۶ھ)

حضرت مفتی محمود الحسن صاحب گنگوہی مفتی مظاہر علوم فرماتے ہیں۔

''اس مذہب کو امام جائز ہے۔ لیکن حالت موجودہ میں حیلہ مدار کی تعامل ہے۔'' محمود گنگوہی مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور ۵ شعبان ۱۳۶۴ھ۔

امام تراویح وغیرہ میں قرأت کیسی آواز سے پڑھے

(سوال ۲۱۰) امام تراویح اور جہری نمازوں میں قرأت کس قدر زور سے پڑھے۔

(الجواب) افضل اور بہتر ہے کہ امام جہری نمازوں میں بلا تکلف اس قدر جہر سے پڑھے کہ مقتدی قرأت سن سکیں اس سے زیادہ تکلف کر کے پڑھنا مکروہ منع ہے۔ ارشاد ربانی ہے۔ ولا تجھر بصلاتک ولا تخافت بھا وابتغ بین ذلک سبیلا (بنی اسرائیل ع ۱۲) ''اور اپنی نماز میں نہ تو بہت پکار کر پڑھو اور نہ بالکل چپکے چپکے ہی پڑھو اور دونوں کے بیچ درمیانی راستہ اختیار کرو۔'' مفسرین فرماتے ہیں کہ نماز میں درمیانی آواز سے قرأت کرنی چاہئے اس سے غرض یہ ہے کہ نہ اتنی آواز سے پڑھے کہ کفار کی اور مسلمانوں کی تکلیف ہو یا ان سے شور و شغب پیدا ہو جائے (خلاصہ تفسیر بیان القرآن، تفسیر ج ۲ ص ۹۹) فقہاء کرام جہر سے پڑھنے میں دوسروں کی ضرورت کا لحاظ رکھتے ہیں اور یہ کہ پڑھنے والا اپنے اوپر غیر ضروری بوجھ نہ ڈالے (کیونکہ یہ مکروہ ہے) اور دوسروں کو تکلیف نہ ہو مثلاً تہجد کے وقت کوئی سو رہا ہے یا کچھ لوگ اپنے کام میں مصروف ہیں یا آس پاس کے لوگ ہیں جو زیادہ بلند آواز سے قرأت کی وجہ سے تکلیف پاتے ہیں یا ان کے کام میں خلل ہوتا ہے یہ بھی مکروہ ہے ... ان اوقات کے علاوہ ہو تو عام بات ہے کہ جماعت کی زیادتی کا لحاظ کرتے ہوئے اس کے موجب قرأت کرے۔ چنانچہ مقتدیوں کی کمی ہو تو آپ بہت بلند آواز سے نہ پڑھیں ... دوسری صف تک آواز پہنچتی ہو یہ اس سے زیادہ زور سے نہ پڑھیں کہ بے ضرورت آواز بلند ہو ... ہے کہ حتی الوسع بلند آواز سے پڑھیں جہاں تک پڑھنے والے پر مشقت ہو اور کسی کو ایذا نہ پہنچے۔ کیونکہ بعض فقہاء کا قول ہے کہ امام کو بھی یہ چاہئے کہ بقدر ضرورت آواز بلند کریں یعنی صرف اتنی جتنی ضرورت ہو کہ تیسری صف تک آواز پہنچ جائے

[illegible] عالمگیری [illegible]

[illegible]

[illegible]

جواب [illegible] عالمگیری [illegible]

[illegible]

سوال [illegible]

جواب [illegible] عالمگیری [illegible]

[illegible]

سوال [illegible]

[illegible] عالمگیری [illegible]

[illegible] اور [illegible] وغیرہ [illegible] کیے [illegible] جماعت [illegible]

(الجواب) [illegible] تراویح [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] (ردالمحتار [illegible] ج ۱ ص [illegible])

[illegible] جماعت [illegible]

[illegible] سبحان ذی الملک والملکوت سبحان ذی العزۃ والعظمۃ

والقدرۃ والکبریاء والجبروت سبحان الملک الحی الذی لا ینام ولا یموت سبوح قدوس ربنا ورب

الملٰئکۃ والروح [illegible] نسئلک الجنۃ ونعوذ بک من النار (ج ۱ ص [illegible])

تراویح باجماعت سنت ہے یا نہیں

(سوال [illegible]) [illegible] جماعت [illegible] گھر میں پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟

(الجواب) تراویح مسجد میں باجماعت [illegible] سنت ہے [illegible] مسجد میں [illegible] تراویح کی جماعت [illegible]

[illegible] باجماعت مسجد میں [illegible] گھر میں [illegible]

[illegible] (صغیری ص [illegible])

داڑھی منڈے کا تراویح پڑھانا:

(سوال [illegible]) [illegible] کے پیچھے تراویح پڑھنا [illegible] ہے؟

(الجواب) داڑھی منڈا [illegible] فاسق [illegible]

[illegible] (شامی ج ۱ ص [illegible])

نابالغ کو امام بنانا

(سوال [illegible]) [illegible] نابالغ [illegible] تراویح میں امام بنا سکتے ہیں۔

(الجواب) [illegible] نابالغ [illegible] تراویح کے لیے امام نہیں بنایا جاسکتا [illegible]

[illegible] صلاۃ التراویح

[illegible]

[illegible] (فتاویٰ عالمگیری ج [illegible])

تراویح کچھ کر وتر میں اقتداء کرنا

(سوال ۲۱۸) امام سے تراویح ... کے بعد عشاء ... تراویح کچھ کر لی کی اقتداء کی تو ... پڑھی؟

(الجواب) صورت مسئولہ میں امام کے سلام پھیرنے کے بعد چوتھی رکعت شامل ہو کر ... چار رکعت نفل ہو جائیں گی ... باقی رہ گئی ان کو ادا کرے (صغیری ص ۲۲ فصل فی التراویح)

تراویح میں قرأت قرآن کے وقت بیٹھے رہنا

(سوال ۲۱۹) تراویح کی رکعت میں بعض لوگ پیچھے بیٹھے رہتے ہیں اور امام جب رکوع میں جاتا ہے تو کھڑے ہو کر رکوع میں شامل ہو جاتے ہیں ایسا کرنا کیا حکم ہے۔

(الجواب) ایسا کرنا مکروہ ہے۔ (عالمگیری ج ۱ ص ۱۱۹)

مقتدی تراویح میں قعدہ اخیرہ میں سو جائے

(سوال ۲۲۰) مقتدی تراویح کے قعدہ اخیرہ میں سو جائے جب امام نے سلام پھیرا تو بیدار ہوا تو اب کیا کرے؟

(الجواب) صورت مسئولہ میں تشہد پڑھ کر سلام پھیرے نماز درست ہو جائے گی (صغیری ص ۲۰)

یکبارگی تراویح میں بیس رکعت کی نیت کرنا

(سوال ۲۲۱) تراویح کی بیس رکعت کے شروع میں ایک دم نیت کرنا کافی ہوگا یا ہر دو رکعت پر نیت کرنی ہوگی؟

(الجواب) تراویح کے شروع میں بیس رکعت کی نیت کافی ہے۔ ہر دو رکعت پر نیت کرنا ضروری نہیں مگر بہتر ہے واللہ اعلم

(سوال ۲۲۲) تراویح کی دوسری رکعت میں اخیری قعدہ چھوڑ کر تیسری رکعت کے لئے کھڑا ہو گیا قیام کے بعد ... یاد آیا ... تیسری رکعت پوری کر کے چوتھی رکعت بھی پڑھ لی اور سجدہ سہو کر کے اسی طرح تراویح کی چار رکعات پوری کیں ... ان چار رکعات ... دو رکعت ... تراویح کی شمار ہوں گی یا نہیں ... چار رکعات نفل ہوں گی ... یا نہیں ... دوبارہ ادا کرنا ہوگا ...

(الجواب) ... مقتدی ... جب چار رکعات پر سجدہ سہو کیا ... تراویح ... اعادہ کی ضرورت نہیں

تراویح کے وقت نیند کا غلبہ ہو تو کیا حکم ہے

(سوال ۲۲۲) تراویح کے وقت نیند کا غلبہ ہو ... پڑھے یا نیند دور ہونے تک جماعت سے الگ ہو جانے کے لئے کیا حکم ہے؟

(الجواب) ایسی حالت میں ... نیند کا غلبہ ہو اس وقت نماز پڑھنا مکروہ ہے ... نیند دور ہونے کے بعد تراویح ادا کرے ... (عالمگیری ج ۱ ص ...)

رکعات تراویح میں اختلاف واقع ہو جائے

(سوال ۲۲۳) رکعات تراویح کے بارے میں امام اور مقتدیوں کے درمیان اختلاف ہو جائے ... تو کس کا قول معتبر ہوگا؟

(الجواب) امام جس طرف ہو اسی جماعت کا قول معتبر ہوگا۔

(سوال ۲۲۴) امام اور مقتدی ... اٹھارہ ہوئیں یا بیس ... تو کیا کیا جائے دو رکعتیں اور پڑھی جائیں؟

(الجواب) امام صاحب کو اگر شک ہو جائے تو وہ احتیاطاً دو پڑھ لے لیکن جماعت سے نہیں ... (عالمگیری ج ۱ ص ...)

نماز عشاء تنہا پڑھنے والا تراویح اور وتر باجماعت پڑھ سکتا ہے

(سوال ۲۲۴) جس شخص نے عشاء کی نماز تنہا پڑھی ہو وہ تراویح اور وتر باجماعت پڑھ سکتا ہے؟

(الجواب) پڑھ سکتا ہے۔ (شامی)

(سوال ۲۲۶) جس شخص نے تراویح جماعت سے نہ پڑھی ہو وہ وتر جماعت سے پڑھ سکتا ہے؟

(الجواب) ہاں پڑھ سکتا ہے۔ فقط واللہ اعلم

تراویح میں درمیان سورت بسم اللہ جہر سے پڑھی جائے یا سرًا

(سوال ۲۲۵) تراویح میں ... قرآن ... ہر سورت کے شروع میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم [illegible] ...

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] الصحيح والثالث [illegible]

[illegible] في صلوة [illegible] والمسانيد في

[illegible] ولكن [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیس رکعت سے بعد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] فتاویٰ عالمگیری [illegible] التراویح

[illegible]

تراویح میں ختم قرآن کے وقت تین رکعت میں الم سے مفلحون تک پڑھنا

(سوال) [illegible]

(الجواب) [illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

کیا قرآن خانی تراویح پڑھنا ... ہے

(سوال) [illegible]

(الجواب) [illegible]

[illegible]

[illegible] ... [illegible]

سوال [illegible]

[illegible] فقط

واللہ اعلم بالصواب

[illegible]
[illegible] وقت کے اندر [illegible]

سوال [illegible]

الجواب [illegible] ولفظها بعد العشاء [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(الجواب) [illegible]

[illegible] لا يصح في التراويح [illegible]

[illegible] في ذلك [illegible]

التراويح [illegible]

قرآن پڑھانے والوں کو خوشی سے کچھ پیش کیا جائے تو وہ قبول کرسکتے ہیں؟

(سوال ۲۳۲) [illegible]

[illegible]

(الجواب) [illegible]

[illegible]

تراویح میں سجدہ سہو کیا تو [illegible]

(سوال ۲۳۳) [illegible]

[illegible]

(الجواب) [illegible] فقط واللہ اعلم بالصواب

تراویح میں ختم قرآن کے بعد شیرینی تقسیم کرنا

(سوال ۲۳۴) [illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

[illegible]

[illegible]

(الجواب) [illegible]

[illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

چند حفاظ مل کر تراویح پڑھائیں تو درست ہے یا نہیں؟

(سوال) [illegible]

(الجواب) [illegible] والافضل [illegible] التراويح بامام واحد [illegible] على كمال الترويحة [illegible] عالمگیری [illegible] التراويح [illegible] والله اعلم بالصواب

تراویح میں سوال میں مندرجہ کلمات پڑھے جا سکتے؟

(سوال) [illegible] لا اله الا الله [illegible] الله اكبر ولله الحمد [illegible] محمد المصطفى صلى الله عليه وسلم [illegible] امير المؤمنين سيدنا عمر بن الخطاب رضى الله عنه [illegible] امير المؤمنين سيدنا عثمان بن عفان [illegible] على بن ابى طالب رضى الله عنه [illegible] الخ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] المعروف [illegible]

[illegible]

[illegible] في [illegible]

[illegible] على [illegible]

[illegible]

[illegible] على [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عالمگیری [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایک شخص فرض اور وتر پڑھائے اور دوسرا شخص تراویح پڑھائے تو کیسا ہے؟

سوال [illegible]

الجواب [illegible] ... اختلف في التراويح ... هل يصلي الوتر ... وقد كان عمر رضي الله عنه يؤمهم في الفريضة والوتر وأبي رضي الله عنه يؤمهم في التراويح كذا في السراج الوهاج، عالمگیری ج ۱ ص [illegible] فصل في التراويح۔ واللہ اعلم

تراویح میں تنہا عورتوں کی جماعت

سوال [illegible]

الجواب [illegible] ... جماعت ... مکروہ ... جائز ...

[illegible]

[illegible]

دو سے تین رکعت ... ہے تحقیق ... قرأت کرے ... چھوٹی آیتیں ... پڑھی جائیں گی (ہدایہ مع ...
۳) ... میں ہے ولا یکرہ ... عن سورۃ ... تراویح تکبیر تحریمہ کے بعد ...
... سے ... ماجہ حدیث (حضرت ... مجلس ...)

بیس رکعت تراویح سنت ہے یا بدعت؟

(سوال ۲۳۲) بیس رکعت تراویح باجماعت سنت ہے یا بدعت؟ اہل حدیث بدعت عمری کہتے ہیں۔ کیا یہ صحیح ہے؟ بینوا توجروا۔

(الجواب) بیس رکعت تراویح باجماعت سنت ہے ... بدعت کہنا ... گمراہی ہے۔ سنت
وہ ہے جس پر حضور ﷺ یا خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم نے عمل کیا ہو ... حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ... آنحضرت ﷺ نے
خلفائے راشدین کے طریقہ پر چلنے کی تاکید فرمائی ہے۔ فعلیکم بسنتی وسنۃ الخلفاء الراشدین
المھدیین (مشکوٰۃ باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ ص ۳۰) اور ارشاد ہے۔ اقتدوا باللذین من
بعدی ابی بکر و عمر (رضی اللہ عنہما) (مشکوٰۃ باب مناقب ابی بکر و عمر صفحہ ۵۶۰) اور امام
ترمذی نے حضرت ... سے نقل کیا ہے روی الترمذی من حدیث عقبۃ ... ان رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم قال لو کان بعدی نبی لکان عمر رضی اللہ عنہ یعنی رسول
خدا ﷺ نے فرمایا کہ میرے بعد اگر کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر ہوتے ... جس کو
... (مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ... ص ۲۲۹ ...)

شیخ الاسلام ... تحریر فرماتے ہیں ... العصر لا
شک فی ان فی فعلھا ثوابا وفی ترکھا عقابا لانا امرنا بالاقتداء بھم لقولہ علیہ الصلوٰۃ والسلام
اقتدوا باللذین من بعدی ابی بکر و عمر فاذا کان الاقتداء بھما مأمورا بہ یکون واجبا وتارک الواجب
یستحق العتاب والعقاب۔

یعنی حضرت عمر کے طریقہ پر عمل کرنے میں ثواب ہے اور اس کے ترک کرنے میں عتاب ہے ...
... اقتدوا باللذین من بعدی ابی بکر و عمر ... حکم ...
... (جس پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا) ... ہو اس کا
واجب ... اور واجب کا تارک ... عتاب اور عقاب کا مستحق ہے۔ (بحوالہ فتاوی ... و تعلیق
ص ۸۷)

علامہ ابن تیمیہ لکھتے ہیں۔ قد ثبت ان ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کان یقوم بالناس
عشرین رکعۃ فی رمضان ویوتر بثلاث فرأی کثیر من العلماء ان ذلک ھو السنۃ لانہ قام بین
المھاجرین والانصار ولم ینکرہ منکر

سے ثابت ہو جاتا ہے کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ رمضان المبارک میں لوگوں کو بیس ۲۰ رکعت اور تین وتر پڑھاتے تھے۔ پس اکثر علماء نے بیس رکعت کی روایت قبول کر لی ہے کیونکہ حضرت ابی بن کعب حضرات مہاجرین و انصار کی موجودگی میں بیس رکعت پڑھاتے تھے کسی نے بھی اس پر اعتراض نہیں کیا، شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ یہ سب حضرات ایک دوسرے کے عمل پر اعتراض نہیں کرتے۔ (فتاویٰ ابن تیمیہ ج۱ ص۱۹۱)

شیخ احمد رومی فرماتے ہیں: والصحابة حينئذ متوافرون منهم عثمان وعلي وابن مسعود والعباس وابنه وطلحة والزبير ومعاذ وغيرهم من المهاجرين والانصار وما رد عليه واحد منهم بل ساعدوه ووافقوه وامروه بذلك وامروا عليها حتى ان عليا اثنى عليه ودعا له بالخير وقال نور الله مضجع عمر كما نور مساجدنا وقد قال النبي صلى الله عليه وسلم عليكم بسنتي وسنة الخلفاء الراشدين المهديين من بعدي وفي عمرو و كذا

یعنی: (اس زمانہ میں جب کہ حضرت عمرؓ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو بیس ۲۰ رکعت تراویح پڑھانے کے لئے امام مقرر کیا) اس وقت بہت سے صحابہ موجود تھے ان میں حضرت عثمانؓ حضرت علیؓ حضرت ابن مسعودؓ حضرت عباسؓ اور ان کے صاحبزادے حضرت طلحہؓ حضرت زبیرؓ حضرت معاذؓ اور ان کے علاوہ سب ہی مہاجرین و انصار موجود تھے۔ کسی نے حضرت عمرؓ پر اعتراض نہیں کیا اور آپ کی تردید نہیں کی بلکہ سب نے آپ کا تعاون کیا اور آپ کی موافقت اور تائید کی اور اس کا حکم دیا اور خود بھی پڑھتے رہے یہاں تک کہ حضرت علیؓ نے حضرت عمرؓ کی تعریف کی اور ان کے لئے دعائے خیر کی (حضرت عمرؓ کی وفات کے بعد فرمایا کرتے تھے) اللہ تعالیٰ حضرت عمرؓ کی قبر کو منور کرے جیسے حضرت عمرؓ نے ہماری مسجدیں منور کر دیں۔ آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے میرے بعد میری اور خلفاء راشدین کی سنت کو لازم پکڑنا اور حضرت عمرؓ بھی ان ہی میں سے ہیں۔ (مجالس الابرار ص ۸۲ مجلس نمبر ۵۲ بیان تعیین عدد رکعات التراویح)

محدث کبیر حضرت مولانا انور شاہ کشمیری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: عمل فاروقی بیس ۲۰ رکعت تراویح اکا برات نے التبیاں کیا ہے سنت ہے عمل پیرا ہو جانا اس کے لئے کافی ہے۔ عليكم بسنتي وسنة الخلفاء الراشدين المهديين ہے۔ (العرف الشذی ج۱ ص ۱۶۶ باب ما جاء فی قیام شہر رمضان)

ان حوالوں سے صحیح ثابت ہوا کہ بیس رکعت پر صحابہ کا اجماع ہو چکا ہے لہٰذا یہ سنت ہے۔ فقط واللہ اعلم بالصواب۔

تراویح میں ایک مرتبہ ختم قرآن مجید سنت مؤکدہ ہے

(سوال ۲۲۲) رمضان شریف میں تراویح میں ایک قرآن ختم کرنا سنت لکھا جاتا ہے اس کی حیثیت کیا ہے؟ کیا سنت مؤکدہ ہے ترک کرنے سے گناہ ہوگا؟ بینوا توجروا۔

(الجواب) حامداً ومصلیاً: صحیح مذہب اور قول یہی ہے کہ تراویح میں ایک قرآن ختم کرنا سنت مؤکدہ ہے تو ایک

[illegible]

[illegible]

والخصم [illegible]

[illegible] الخصم [illegible] بتكميل الله [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] بتكميل الله [illegible]

[illegible] الله [illegible]

[illegible] الخصم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کتب حدیث اور فقہ میں ہے کہ خلیفہ ثانی حضرت عمر فاروق نے تراویح کی امامت کے لئے حافظوں و قاریوں کی قرات کی رفتار دیکھ کر تیز پڑھنے والوں کو تیس آیتیں پڑھنے کا حکم دیا۔ (یعنی ہر رکعت میں ایک رکوع ختم ...) اس سے زیادہ تیز پڑھنے والے کو ثبت حدیث میں ہے کہ وحمہ وتوسط معمر قراءۃ عن عمر الخ (...) ... پڑھنے کا حکم دیا اور آہستہ پڑھنے والے کو بیس آیتیں پڑھنے کا حکم دیا ... تاکہ ... ختم قرآن کے ... تراویح میں ... کے مقتدیوں کو ... عن ابی عثمان النہدی قال دعا عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ بثلاثۃ من القراء فاستقرأہم فامر اسرعہم قراءۃ ان یقرأ للناس ثلاثین آیۃ وامر اوسطہم ان یقرأ خمسا وعشرین وامر ابطأہم ان یقرأ للناس عشرین آیۃ (... السنن الکبری مع الجوہر النقی باب قدر قراءتہم فی قیام شہر رمضان ج ۲ ص ۴۹۷، مصنف ابن ابی شیبۃ ج ۲ ص ۳۹۳)

کبیری شرح منیہ میں ہے وروی البیہقی باسنادہ عن ابی عثمان النہدی قال دعا عمر بثلاثۃ من القراء فاستقرأہم فامر اسرعہم قراءۃ ان یقرأ للناس فی کل رکعۃ ثلاثین آیۃ واوسطہم بخمسۃ وعشرین آیۃ وابطأہم بعشرین آیۃ قال قاضی خان وقال بعضہم وہو روایۃ الحسن عن ابی حنیفۃ یقرأ فی کل رکعۃ عشر آیات وہو الصحیح لان فیہ تخفیفا علی الناس وبہ تحصل السنۃ وہو الختم مرۃ واحدۃ لان عدد رکعات التراویح فی الشہر ستمائۃ رکعۃ وآیات القرآن ستۃ آلاف وشیء فاذا قرأ فی کل رکعۃ عشر آیات یحصل الختم والفضیلۃ فی الختم مرتین وینبغی للامام وغیرہ اذا صلی التراویح وعاد الی منزلہ وہو یقرأ القرآن ان یصلی عشرین رکعۃ یقرأ فی کل رکعۃ عشر آیات حتی یصیر مختتما وفی الختم مرتین انتہی وفی الہدایۃ واکثر المشایخ علی ان السنۃ فیہا الختم فلا یترک لکسل القوم قال الشیخ کمال الدین ابن الہمام قولہ ولا یترک لکسل القوم فیہ تاکید فی مطلوبیۃ الختم والتخفیف علی الناس لا بالتطویل کما صرح بہ فی الفتاوی ولو کان امام مسجد حیہ لا یختم فلہ ان یترک الی غیرہ انتہی (صلوۃ التراویح کبیری شرح منیۃ المصلی ص ۳۸۸)

ملا مسعودی میں ہے ... تراویح ... کہ قرآن ختم ... امام ... کہ ... ختم ... ختم ... ختم ... (۱۰۸) ... ختم ... سنت است ... ختم ...

[illegible] (... ص ...)

فان [illegible] في [illegible] التراويح [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] التراويح [illegible] و يستحب في التراويح [illegible] [illegible] ابو علي [illegible] [illegible] ابي حنيفة [illegible] وهو الصحيح لان فيه [illegible] على الناس [illegible] [illegible] ([illegible])

[illegible]

[illegible] السنة [illegible] الطريقة [illegible] [illegible] السلام عليكم [illegible] بالوجه

[illegible]

[illegible] ([illegible])

[illegible]

[illegible] ([illegible])

[illegible] السلام عليكم [illegible] [illegible] شرح [illegible] ج ۱ ص ۲۲۲ [illegible]

[illegible] السلام عليكم [illegible]

[illegible]

[illegible] رضی اللہ عنہ [illegible] الاذکار [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب سلام سے پہلے تراویح کی چار رکعتیں ادا کیں، دو رکعت پر قعدہ کیا اور سجدۂ سہو کیا تو کیا حکم ہے؟

[illegible]

[illegible]

فقط واللہ اعلم بالصواب ۲۵ رمضان المبارک ۱۳۹۸ھ

تراویح کی دو جماعتیں کرنا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] واللہ اعلم بالصواب

[illegible] کیا جاتا ہے؟

[illegible]

[illegible] تو کیا حکم ہے؟

[illegible]

[illegible] واللہ اعلم بالصواب

[illegible] میں دو رکعت پر قعدہ [illegible] بھول گیا اور چار رکعت پر قعدہ کیا تو کیا حکم ہے؟

[illegible]

[illegible]

[illegible] اس صورت میں فرض [illegible] سے نکل گیا [illegible] تحریمہ سے [illegible] وقت ہو [illegible]
[illegible]

(الجواب) [illegible]
[illegible] بتحريمة واحدة اختلفوا فيه والاصح [illegible]
۲۵۲ باب الوتر و النوافل)

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] كلها بتحريمة واحدة [illegible]
[illegible] (الدر المختار [illegible] ج ۱ ص ۶۵۲ باب الوتر و النوافل) فقط واللہ اعلم بالصواب
۲ شرح المنیۃ ص ۳۹۵

تراویح پڑھانے پر اجرت لینا اور دینا کیسا ہے درست نہیں؟

(سوال ۲۵۰) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

(الجواب) [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] في عدم الجواز [illegible]
[illegible] فظاهر [illegible]
[illegible] (شامی ج ۵ ص ۳۶ کتاب الاجارۃ)

[illegible]
[illegible]

[illegible]

تراویح میں [illegible]

(السوال) [illegible]

(الجواب) [illegible]

لڑکا جب پندرہ برس کا ہو جائے تو وہ شرعاً بالغ ہے تراویح پڑھا سکتا ہے

(السوال) [illegible]

(الجواب) [illegible]

مسافر امام تراویح پڑھا سکتا ہے

(السوال) [illegible]

(الجواب) [illegible] فقط واللہ اعلم بالصواب

[illegible]

[illegible]

[illegible]

فقط واللہ اعلم بالصواب

ختم قرآن کی شب [illegible]

[illegible]

(۱) رمضان المبارک میں امام و موذن [illegible] کے لئے چندہ کرنا (۲) تراویح میں ختم کے دن [illegible] (۳) [illegible] مسجد میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۲) [illegible]

(۳) [illegible]

[illegible]

(۵) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ہو جاتی ہے [illegible] اس میں [illegible] ختم کیا تو بعد میں [illegible]
[illegible] [illegible] ہوں [illegible] سجدہ کی [illegible]

قرآن مجید کی [illegible] حضرت [illegible] جائے [illegible] جگہ [illegible]
[illegible] قرأت [illegible] وغیرہ پر [illegible] لازم آتا ہے [illegible]
اس [illegible] غلطی [illegible] ہوتی ہے [illegible] اعتبار [illegible] تحریف [illegible]
[illegible] سے محروم ہو جاتے [illegible] جیسے مقتدی اور [illegible] میں بھی اگر [illegible] ختم
قرآن بالقصد [illegible] شوق [illegible] سے [illegible] ثواب [illegible] کی [illegible] ہو سکتی ہے؟

بحر الرائق میں ہے: فالحاصل ان [illegible] لا [illegible] يتقرب بها الى الله تعالى على
ما امر به رسول الله صلى الله عليه وسلم فيها من القراءة وغيرها [illegible] صلاتهم خلف امام لا يتم
الركوع والسجود والقراءة و [illegible] ولا يحسن القرآن كما امر الله به بل هو من غاية السرعة على
[illegible] حروف الكلمة او [illegible] ۔ یہی وجہ ہے کہ [illegible]
[illegible] سے قرب الٰہی حاصل کریں [illegible] کے موافق [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] پیچھے [illegible] پڑھتے ہیں [illegible]
[illegible] اس طرح خدا کا [illegible] اس طرح قرآن [illegible] صاف نہیں [illegible] جلدی کے سبب [illegible]
[illegible] غلطی [illegible] ہوتی ہے۔

[illegible] ہے کہ [illegible] حرام [illegible] میں ہے کہ [illegible]
اس میں [illegible] اپنی مسجد چھوڑ کر دوسری مسجد میں چلا جائے [illegible]
[illegible] نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جس نے [illegible]
امام کے پیچھے نماز پڑھی اس نے گویا کسی نبی کے پیچھے [illegible]
[illegible] مسجد چھوڑ [illegible] حال [illegible] مسجد [illegible]
[illegible] جاتے ہیں جہاں [illegible] امام [illegible] کرتے ہیں [illegible]
[illegible] وقت [illegible]
[illegible] قرآن شریف [illegible] ہیں اور اس [illegible]
[illegible] ہے [illegible] نے اس [illegible]
[illegible] ہیں۔

[illegible] کی [illegible] ہے [illegible]
[illegible] کا مستحق [illegible]
[illegible] کی [illegible] چھوڑ [illegible] حضرات [illegible]
[illegible] امام [illegible] کے نزدیک [illegible] الحمد [illegible] کا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گھر میں عورتوں کو تراویح پڑھانا کیسا ہے؟

سوال [illegible] (الجواب) [illegible]

کما تکرہ امامۃ الرجل لهن فی بیت لیس معهن رجل غیرہ ولا محرم منه کاخته او زوجته او امته اما اذا کان معهن واحد ممن ذکر او امهن فی المسجد لا یکرہ (در مختار مع الشامی باب الامامۃ ج ۱ ص ۵۲۱)

[illegible]

عشاء کی چار رکعت پڑھ لینے کے بعد جماعت میں شامل ہو تو کیا جماعت والی چار رکعت تراویح میں شمار کی جا سکیں گی؟

سوال [illegible]

[illegible] انما صلی العشاء [illegible]

[illegible] ومتنفل بمفترض [illegible] فلا یصح الاقتداء بالمفترض

[illegible] ج ۱ باب الامامة [illegible] واللہ اعلم

[illegible]

کیا جماعت ثانی میں مدرک قعدہ بھی شریک ہوسکتا ہے؟

(سوال [illegible]) [illegible] ؟

(الجواب) [illegible]

[illegible] ج ۱ باب الامامة [illegible] واللہ اعلم بالصواب

مسجد سے قریب بیٹھ کر اذان کی دو جماعت

(سوال [illegible]) [illegible]

(الجواب) [illegible]

[illegible]

مسجد کا مستقل امام گھر پڑھانے کی اجرت لے سکتا ہے یا نہیں؟

(سوال [illegible]) [illegible]

(الجواب) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

الصلاة وعليه بالضرورة وهي خوف ضياع القرآن ولا ضرورة في جواز الاستئجار على التلاوة كما أوضحت ذلك في شفاء العليل وبسطت فيه بعض ذلك في باب الإجارة الفاسدة [illegible] تعالى (شامي ج ۱ ص ۶۷۴ [illegible] قبيل باب سجود السهو)

[illegible] ولا [illegible] مثل الأذان والحج والإمامة وتعليم القرآن والفقه ويفتى اليوم بصحتها لتعليم القرآن والفقه والإمامة والأذان ويجبر المستأجر على دفع ما قبل [illegible] قوله ويفتى اليوم بصحتها لتعليم القرآن [illegible] في الهداية وبعض مشائخنا رحمهم الله تعالى استحسنوا الاستئجار على تعليم القرآن اليوم لظهور التواني في الأمور الدينية ففي الامتناع تضييع حفظ القرآن وعليه الفتوى [illegible] وزاد في مختصر الوقاية ومتن الإصلاح تعليم الفقه وزاد في متن المجمع الإمامة ومثله في متن الملتقى ودرر البحار وزاد بعضهم الأذان والإقامة والوعظ وذكر المصنف معظمها ولكن الذي في أكثر الكتب الاقتصار على ما في الهداية فهذا مجموع ما أفتى به المتأخرون من مشائخنا [illegible] قوله والصواب [illegible] على تعليم القرآن فإن المتأخرين [illegible] لا على القراءة المجردة فإنه لا ضرورة فيها [illegible] والاستئجار على مجرد التلاوة لم يقل به أحد من الأئمة [illegible] في الاستئجار على التعليم (درمختار وشامي ص [illegible] ج ۵ باب الإجارة الفاسدة) فقط والله تعالى أعلم بالصواب

تراویح میں کس تاریخ کو قرآن شریف ختم کیا جائے

(سوال ۲۶۳) رمضان مبارک میں [illegible] ختم [illegible] رضی اللہ عنہم اجمعین کے [illegible] [illegible] کیا جائے؟ بینوا توجروا۔

(الجواب) [illegible]

[illegible] ختم قرآن [illegible]

[illegible]

[illegible] ختم کیا جاتا ہے [illegible] رمضان المبارک [illegible]

[illegible]

[illegible] قرآن ختم [illegible]

[illegible] الشهيد [illegible] والحسن [illegible] حتى يحصل الختم في الليلة السابعة والعشرين (خلاصة الفتاوى ص [illegible] ج ۱ كتاب الصلاة الفصل الثالث في التراويح)

[illegible] قراءة القرآن [illegible] يختمه [illegible] في الشهر [illegible] المقتدون به فلا [illegible] (ص [illegible] التراويح) [illegible] مطبوعة [illegible]

کتب خانہ [illegible]

تر[illegible] میں ہونے والی [illegible] سے بچنا ضروری ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وقال النبي صلى الله عليه وسلم [illegible]

[illegible] القرآن [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] النبی الامی صلی اللہ علیہ وسلم واللہ اعلم بالصواب

س: [illegible] کی عمر [illegible] پندرہ سال ہو گئی ہو [illegible] تراویح پڑھا سکتا ہے

[illegible]

[illegible] وفي الصبي [illegible] لا يجوز [illegible] المفترض [illegible] التراويح [illegible] المطلقة [illegible] جوزه مشايخ بلخ ولم يجوزه مشايخ [illegible] والمختار انه لا يجوز في الصلوات كلها [illegible] بالاجماع [illegible] على الصحيح [illegible]

[illegible] الامام [illegible] عالمگیری [illegible] ص ٨٥ الفصل الثالث [illegible] امامته [illegible]

[illegible] ج ۲ ص ۱۳۲ [illegible]

[illegible]

(سوال ۲۶۶) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ص ۳۲۳ [illegible]

[illegible] کے وقت بیٹھے رہنا اور باتیں کرنا

(سوال ۲۶۷) [illegible]

(جواب) [illegible]

[illegible] (قرآن مجید پ ۵)

[illegible]

[illegible]

وروی عنہ ایضا علیہ الصلوۃ والسلام [illegible] المسجد [illegible]

[illegible] ص ۵۵ [illegible]

[illegible] صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

وعامتهم في [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سوال [illegible]

(الجواب) [illegible] الترويح [illegible] لا بالمساجد [illegible] المجالس [illegible]

[illegible] کی قراءت کا [illegible]

سوال [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] آیت پڑھنا [illegible]

سوال [illegible]

[illegible]

[illegible] ثابت ہے اس سے [illegible] اللہ تعالیٰ اور رسول [illegible] کے نافرمان اور اجماع [illegible]

[illegible]

[illegible] ابن عباس رضی اللہ [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

ليجمع الناس فلم يخرج [illegible] عليكم فلا [illegible]

[illegible]

[illegible] علیہ وسلم [illegible]

[illegible]

[illegible] علیہ وسلم [illegible] بالناس [illegible]

[illegible]

[illegible] صحیح بخاری [illegible] رمضان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اطیعوا الله واطیعوا الرسول واولی الامر منکم [illegible]

[illegible]

عن العرباض بن ساریة [illegible] قال رسول الله صلی الله علیه وسلم [illegible] فعلیکم بسنتی وسنة الخلفاء الراشدین المهدیین تمسکوا بها وعضوا علیها بالنواجذ [illegible] مشکوة شریف ص [illegible]

[illegible]

[illegible] رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم [illegible] مشکوة شریف ص [illegible]

[illegible]

عن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد كان فيما قبلكم من الأمم محدثون فإن يك في أمتي أحد فإنه عمر. متفق عليه (مشکوٰۃ شریف ص ۵۵۷ مناقب عمر)

[illegible]

(ارشاد ۔۔)

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله جعل الحق على لسان عمر وقلبه رواه الترمذي وفي رواية أبي داود عن أبي ذر قال إن الله وضع الحق على لسان عمر يقول به (مشکوٰۃ شریف ص ۵۵۷ باب مناقب عمر)

[illegible]

عن عقبة بن عامر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لو كان بعدي نبي لكان عمر بن الخطاب (مشکوٰۃ شریف ص ۵۵۸ مناقب عمر)

[illegible]

الہامی کلام ... الہامات ہیں ۔

روى ... عن ... قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ... [illegible] ... ص ۲۳۶ ... (الجزء الرابع)

[illegible]

[illegible]

[illegible] ... صلى الله عليه وسلم ... [illegible] ... جامع بيان العلم ... ص ۱۹۷ ج ۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليأتين على أمتي ما أتى على بني اسرائيل حذو النعل بالنعل ... وإن بني اسرائيل تفرقت على ثنتين وسبعين ملة وتفترق أمتي على ثلاث وسبعين ملة كلهم في النار إلا ملة واحدة قالوا من هي يا رسول الله قال ما أنا عليه وأصحابي. (مشكوٰة شريف ص ۳۰ باب الاعتصام)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عن ابن مسعود رضي الله عنه قال من كان مستنا فليستن بمن قد مات فان الحي لا تؤمن عليه الفتنة اولئك اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم كانوا افضل هذه الامة ابرها قلوبا واعمقها علما واقلها تكلفا اختارهم الله لصحبة نبيه ولاقامة دينه فاعرفوا لهم فضلهم واتبعوهم على اثرهم وتمسكوا بما استطعتم من اخلاقهم وسيرهم فانهم كانوا على الهدى المستقيم (مشكوة شريف ص ۳۲ باب الاعتصام بالكتاب والسنة)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

(۱) [illegible]

[illegible]

(۲) [illegible]

[illegible]

(۳) [illegible]

[illegible]

(۴) [illegible]

[illegible]

(۵) [illegible]

[illegible]

(۶) [illegible]

[illegible]

(۳) مشہور محدث علامہ ملا علی قاری فرماتے ہیں کہ ثابت ہو چکا ہے کہ صحابہ کرام نے امیر المؤمنین حضرت عمر فاروقؓ کے دور میں بیس رکعت پر اجماع کیا۔ (مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ج ۲ ص ۱۷۵ باب قیام شہر رمضان)

(۴) حضرت علیؓ سے روایت ہے عن علی انہ امر رجلا یصلی بہم فی رمضان عشرین رکعۃ حضرت علیؓ نے ایک شخص کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو رمضان میں بیس رکعت پڑھائیں۔ (کم یصلی فی رمضان من رکعۃ مصنف ابن ابی شیبہ ج ۲ ص ۳۹۳ و سنن کبری للبیہقی ج ۲ ص ۴۹۶ باب ما روی فی عدد رکعات القیام فی شہر رمضان)

(۵) حضرت نافع بن عمرؒ فرماتے ہیں کان ابن ابی ملیکۃ یصلی بنا فی رمضان عشرین رکعۃ (آثار السنن ص ۵۶ ج ۲) حضرت ابن ابی ملیکہؒ ہمیں رمضان میں بیس رکعت پڑھاتے تھے۔ مصنف ابن ابی شیبہ کم یصلی فی رمضان من رکعۃ ص ۳۹۳ ج ۲)

(۶) حضرت اعمشؒ فرماتے ہیں عن عبد اللہ بن مسعود کان یصلی عشرین رکعۃ ویوتر بثلاث حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ بیس رکعات پڑھتے تھے اور تین وتر [illegible] (عمدۃ القاری شرح بخاری ج ۱۱ ص ۱۲۷، قیام اللیل ص ۹۱)

(۷) حضرت محمد بن کعب قرظیؒ نے فرمایا کان الناس یصلون فی زمان عمر بن الخطاب فی رمضان عشرین رکعۃ حضرت عمرؓ کے دور میں لوگ رمضان شریف میں بیس رکعت پڑھا کرتے تھے (قیام اللیل ص ۹۱)

(۸) جلیل القدر تابعی حضرت عطاء بن ابی رباحؒ فرماتے ہیں "ادرکت الناس وہم یصلون ثلاثا وعشرین رکعۃ بالوتر" میں نے صحابہؓ وغیرہ سب لوگوں کو وتر سمیت تئیس رکعت پڑھتے دیکھا [illegible] (مصنف ابن ابی شیبہ، فتح الباری ج ۴ ص [illegible]، قیام اللیل ص ۹۱، آثار السنن ص ۵۵ ج ۲ باب فی التراویح بعشرین رکعۃ)

(۹) حضرت شتیر بن شکلؒ حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ کے شاگرد رمضان [illegible] بیس رکعت [illegible] (سنن کبری للبیہقی ج ۲ ص ۴۹۶، قیام اللیل ص ۹۱، مرقاۃ شرح مشکوٰۃ ج ۲ ص ۱۷۵ باب قیام شہر رمضان)

(۱۰) علامہ ابن تیمیہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت فاروق اعظمؓ نے حضرت ابی بن کعبؓ کی امامت پر [illegible] فلما کان [illegible] یصلی بالناس ثم یقوم ابی بن کعب فی زمن عمر بن الخطاب عشرین رکعۃ یوتر [illegible] (فتاوی ابن تیمیہ ص ۱۱۲ ج ۲۳) [illegible] فرماتے ہیں۔

فانہ قد ثبت ان ابی بن کعب کان یقوم بالناس عشرین رکعۃ فی رمضان ویوتر بثلاث فرأی کثیر من العلماء ان ذلک ہو السنۃ لانہ اقامہ بین المہاجرین والانصار ولم ینکرہ منکر (الفتاوی ابن تیمیہ ص ۱۹۱ ج ۱)

[illegible] ثابت ہو گیا کہ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ [illegible] رضی اللہ عنہم اجمعین [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] الامر على [illegible]

[illegible] الامر [illegible]

[illegible] صلى الله عليه [illegible]

[illegible]

[illegible] عليه [illegible]

[illegible]

ترجمہ:۔ اس روایت میں ہے کہ حضرت عمرؓ نے صحابہ کی جماعت ایک کی اور حضرت ابی بن کعبؓ کو امامت کے لئے مقرر فرمایا، اس وقت حضرات صحابہ کثرت سے موجود تھے ان میں حضرت عثمان، حضرت علی، ابن مسعود، عباس اور ان کے صاحبزادے ابن عباس، حضرت طلحہ، حضرت زبیر، حضرت معاذ اور ان کے علاوہ سب ہی حضرات مہاجرین وانصار موجود تھے۔ ان میں سے کسی نے حضرت عمرؓ پر اعتراض نہیں کیا بلکہ ان کی تائید کی اور سب نے ساتھ دیا اور ان کی موافقت کی اور ان کو مستحب و پسندیدہ سمجھا، بلکہ یہاں تک کہ حضرت علیؓ نے حضرت عمرؓ کی تعریف کی (ان کا شکریہ ادا کیا) اور ان کے لئے دعا فرمائی (وفات کے بعد فرمایا کرتے تھے کہ اللہ تعالیٰ حضرت عمر کی قبر کو روشن کرے جیسے حضرت عمرؓ نے ہماری مسجدیں روشن کی ہیں) حضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ میرے طریقہ اور خلفاء راشدین کے طریقہ کو مضبوطی سے پکڑو اور تراویح کی بیس رکعت ہیں۔

(۲۰) حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ فرماتے ہیں۔

" لیکن بعد ایں بست رکعت بالقین در عہد عمر رضی اللہ عنہ قرار یافت " یعنی صحابہ کرام نے بیس رکعت (بیس رکعت تراویح اور تین رکعت وتر) بالیقین قرار دی، اور اس عدد پر صحابہ کا اجماع ہو چکا ہے۔ (مجموعہ فتاویٰ عزیزی ص ۱۲۹ ج۱)

(۲۱) امام ترمذیؒ فرماتے ہیں۔

واکثر اھل العلم علی ماروی عن علی رضی اللہ عنہ وعمر رضی اللہ عنہ وغیرھما من اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم عشرین رکعۃ وھو قول سفیان الثوری وابن المبارک والشافعی وقال الشافعی وھکذا ادرکت ببلد مکۃ یصلون عشرین رکعۃ (ترمذی شریف ص ۹۹ ج ۱ ابواب الصوم باب ماجاء فی قیام شھر رمضان)

ترجمہ:۔ حضرت عمر و حضرت علیؓ وغیرہ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین اور حضرت سفیان ثوریؒ حضرت عبداللہ بن مبارکؒ اور حضرت امام شافعیؒ تراویح میں بیس رکعت کے قائل تھے، امام شافعیؒ کا بیان ہے کہ اہل مکہ کو میں نے بیس رکعت پڑھتے دیکھا ہے۔

(۲۲) فقہ حنبلی کی مشہور کتاب مغنی میں ہے۔

والمختار عند ابی عبداللہ فیھا عشرون رکعۃ وبھذا قال الثوری وابوحنیفۃ والشافعی ... عن ابن عباس ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یصلی فی شھر رمضان عشرین رکعۃ (مغنی ابن قدامہ ص ۸۰۳ ج ۱ ...)

ترجمہ:۔ امام احمدؒ کے نزدیک بیس رکعت مختار ہے ... ابوبکر عبدالعزیزؒ نے حضرت ابن عباسؓ سے روایت کی ہے کہ آنحضرت ﷺ ماہ رمضان میں بیس رکعت پڑھتے تھے۔

(۲۳) امام سبکی شافعیؒ فرماتے ہیں کہ ہمارا مسلک یہ ہے کہ تراویح سنت ہونے کا یہ مسلک صحیح ثابت ہے (شرح منہاج)

(۲۴) حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں وھی عشرون رکعۃ یجلس عقیب کل

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] عليه وسلم [illegible] [illegible] محكمة [illegible] فريضة عادلة [illegible] [illegible] [illegible] والسنة

[illegible]

[illegible]

[illegible] أصحابه و ابو حنيفة رحمه الله واحمد رحمه الله وبعض المالكية وغيرهم الافضل صلوتها جماعة كما فعله عمر بن الخطاب والصحابة رضي الله عنهم واستمر عمل المسلمين عليه لانه من الشعائر الظاهرة فاشبه صلوة العيد [illegible] ج ۱ ص ۲۵۹ باب الترغيب في قيام رمضان وهو التراويح

[illegible]

بیس رکعات کے خلاف غیر مقلدین کے غلط دلائل اور ان کے جوابات

دلیل اول

عن ابی سلمة بن عبد الرحمن انه سأل عائشة كيف كانت صلوة رسول الله صلى الله عليه وسلم في رمضان فقالت ما كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يزيد في رمضان ولا في غيره على احدى عشرة ركعة يصلي اربعا فلا تسأل عن حسنهن وطولهن ثم يصلي اربعا فلا تسأل عن حسنهن وطولهن ثم يصلي ثلاثا فقالت عائشة فقلت يا رسول الله اتنام قبل ان توتر فقال يا عائشة ان عيني تنامان ولا ينام قلبي (بخاری شریف کتاب التہجد [illegible] ج ۱)

ترجمہ: [illegible] حضرت عائشہ سے پوچھا کہ حضور [illegible] رمضان میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

والسؤال والجواب وردّها علیہ (حدیث شریف میں تہجد مراد ہے) ... [illegible] ... اسی طرح حضرت عائشہؓ والی روایت تہجد کے متعلق ہے۔

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ فرماتے ہیں وهو معارض بما روی انہ صلی اللہ علیہ وسلم صلی بالناس عشرین رکعۃ بلیل (ترجمہ) یہ روایت اس حدیث سے معارض ہوگی جس میں ہے کہ حضرت ﷺ نے ... [illegible] ... کی گئی ہیں وہ کیسور وابہ المعیت منفصلۃ عنہ ... [illegible] ... (یعنی گیارہ رکعت والی روایت ... [illegible] ... سے واضح ہے کہ تال پر مقدم ہے) (المکتوب ... [illegible] ... باب صلوٰۃ اللیل ... [illegible])

(۲) حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ فرماتے ہیں۔ ... [illegible] ... تہجد ... [illegible] ... جماعت کے ساتھ پڑھتے تھے وہ تہجد کی نماز تھی (ما ثبت بالسنۃ ص ... [illegible] ... باب قیام شہر رمضان)

(۳) حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ اس روایت کا محمول نماز تہجد ہے کہ رمضان وغیر رمضان یکساں ہوتا ہے اور روایت نماز تہجد پر محمول ہے کہ رمضان وغیر رمضان میں ... [illegible] ... (فتاویٰ عزیزی ... [illegible])

(۴) حضرت امام غزالیؒ فرماتے ہیں کہ وقد تواتر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ثلاث عشرۃ وعشر وسبع وتسع ... [illegible] ... الی احدی عشرۃ رکعۃ والروایۃ مستفیضۃ فی ست عشرۃ وفی حدیث عائشۃ سبع عشرۃ رکعات ... [illegible] ... الرکعات التی ما سبب جمعها وترا بصلوۃ باللیل وهو التهجد (احیاء العلوم ص ۲۰۲ ج ۱ باب ... [illegible])

حضرت ﷺ سے ... [illegible] ... رکعت، پانچ رکعت، سات رکعت، نو رکعت، گیارہ رکعت ... [illegible] ... کیا ہے ... [illegible] ... بہت مشہور ہے اور ایک حدیث شاذ میں سترہ رکعت بھی آئی ہے اور یہ تمام رکعتیں جن کے متعلق ہم نے ... [illegible] ... حضرت ﷺ رات میں پڑھتے تھے وہ تہجد ہے۔

ان حضرات محدثین کے ارشادات سے بھی واضح ہے کہ اس حدیث سے حضرت عائشہ صدیقہؓ کی اس حدیث کو تہجد کے باب میں نقل کیا ہے مثلاً مسلم شریف ج ۱ ص ۲۵۴ باب صلوٰۃ اللیل وعدد رکعات النبی فی اللیل الخ سنن ابو داؤد ج ۱ ص ۱۹۲ ... [illegible] ... باب فی صلوٰۃ اللیل ترمذی شریف ج ۱ ص ۵۸ باب ما جاء فی وصف صلوٰۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم باللیل نسائی شریف ج ۱ ص ۲۴۸ کتاب قیام اللیل وتطوع النہار موطا امام مالکؒ ص ۴۲ باب ما جاء فی صلوٰۃ اللیل ... محمد بن نصر مروزیؒ نے اپنی مشہور کتاب "قیام اللیل" کے باب رمضان ... [illegible] ... حدیث ... [illegible] ... ہے ... [illegible] ... کے متعلق ... [illegible] ... قیام اللیل ص ۹۲ ... [illegible] ... حدیث ... [illegible] ... (۱۴۶ ... [illegible] ... قیام اللیل ... [illegible]) ... [illegible] ... علاوہ ... [illegible] ... کی تعداد ... [illegible] ... کی ... [illegible] ...

[illegible]

[illegible] لا استقلال

[illegible]

[illegible] صحیح [illegible] طبع [illegible]

[illegible] وغیرہ

[illegible]

[illegible]

(۱) امام مالک [illegible] فرماتے ہیں کہ اذا جاءہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیثان مختلفان [illegible] ابو بکر و عمر [illegible] لاحد الحدیثین [illegible] کان ذلک دلیلا علی ان الحق فیما عملا بہ [illegible] التعلیق الممجد علی موطا امام محمد ص [illegible]

(۲) [illegible] فرماتے ہیں [illegible] الخبران عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] اصحابہ [illegible]

(۳) [illegible] فرماتے ہیں [illegible] عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم خبران [illegible] عمل السلف [illegible] عمل السلف [illegible] ما لا ثبات

[illegible]

[illegible]

(۴) [illegible] اختلف الحدیث [illegible] الراجح [illegible] الخلفاء الراشدون [illegible] النبی صلی اللہ علیہ وسلم [illegible]

تو بہ جماعت۔ خلفائے راشدین کے عمل کو بعض نے دوسروں سے ترجیح دی ہے یعنی اس کے مطابق عمل کریں گے (فتح الباری شرح صحیح البخاری ص ۲۱۹ ج ۴ [illegible])

(۵) محدث خطیب بغدادی (المتوفی ۴۶۳ھ) اپنی جرح میں امام مالک رحمہ اللہ (المتوفی ۱۷۹ھ) سے نقل کرتے ہیں کہ [illegible] هذا بالفضل به الامامة ابو بكر و عمر و عثمان بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم [illegible] یعنی [illegible] حدیث معمول [illegible] ہیں (المفید [illegible]) [illegible] حضرت ابو بکر حضرت عمر حضرت عثمان رضی اللہ عنہم سے عمل [illegible] ہے (تاریخ بغداد ج ۱۴ ص ۹۳۶ طبع مصر)

(۶) محقق ابن الہمام رحمہ اللہ (المتوفی ۸۶۱ھ) لکھتے ہیں کہ ومما يصحح الحديث ايضا عمل العلماء على وفقه۔ [illegible] حدیث [illegible] سے اس پر عمل کرتے ہوں تو یہ حدیث کے صحیح ہونے کی [illegible] (فتح القدیر ج ۱ ص ۱۲۹)

(۷) حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ (المتوفی ۱۱۷۶ھ) فرماتے ہیں "اتفاق سلف و توارث ایشاں اصل عظیم است در فقہ" یعنی اتفاق سلف اور ان کا توارث فقہ میں اصل عظیم ہے (ازالۃ الخفاء مطبوعہ بریلی ص ۸۵ ج ۲)

دلیل ثانی

حدثنا محمد بن حميد الرازي ثنا يعقوب بن عبد الله القمي عن عيسى بن جارية عن جابر رضي الله عنه قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم في رمضان ثمان ركعات والوتر فلما كان من القابلة اجتمعنا في المسجد ورجونا ان يخرج الينا فلم نزل فيه حتى اصبحنا قال اني كرهت وخشيت ان يكتب عليكم الوتر (قيام الليل ص ۹۰)

غیر مقلدین کی یہ سب سے بڑی دلیل ہے مگر عجیب بات یہ ہے کہ اس کی سند [illegible] عیسیٰ بن جاریہ کے متعلق ائمہ فن کے ارشادات ملاحظہ فرمائیے [illegible] میں ایک راوی عیسیٰ بن جاریہ ہیں جن کے متعلق [illegible] سے [illegible] فرمائیے

(۱) [illegible] ضعیف [illegible] (حافظ یحییٰ)

(۲) [illegible] منکر حدیثیں بیان کرتا ہے (یعقوب بن شیبہ)

(۳) فيه نظر [illegible] (امام بخاری)

(۴) [illegible] (ابو داؤد)

(۵) [illegible] (ساجی)

(۶) [illegible] كل [illegible] روايات [illegible] على [illegible] احاديث [illegible] بعضه على بعض [illegible] بیان کرتا ہے [illegible] کسی [illegible]

لوگوں کی حدیثوں کا جواب دیتا ہے (ساجی ج ۱)

(۷) ابو اللہ یکذب ۔ خدا کی قسم جھوٹا ہے (ابن خراش)

(۸) لیس بثقة ۔ ثقہ نہیں ہے (نسائی) (میزان الاعتدال ج ۳ ص ۳۰۶)

دوسرے راوی محمد بن عبدالرحمٰن قشیری کے متعلق۔

(۱) لیس بالقوی ۔ قوی نہیں ہے (دارقطنی) (میزان الاعتدال ص ۳۳۲ ج ۳)

تیسرے راوی ... کے متعلق۔

(۱) یحدث بالمناکیر ۔ اس کے پاس منکر حدیثیں ہیں (ابن عدی)

(۲) منکر الحدیث ۔ منکر الحدیث ہے (نسائی)

(۳) متروک ۔ متروک الحدیث ہے (نسائی)

(۴) منکر الحدیث ۔ منکر الحدیث ہے (ابو داؤد الطیالسی)

(۵) ضعفاء میں شمار ہے (میزان الاعتدال ص ۳۱۱ ج ۴)

اوسط طبرانی میں حضرت جابر سے روایت ہے کہ اس میں رکعت کی تعداد ہی نہیں ہے دیکھئے ج ۲ ص ۲۳۳۔

دوسرا مضطرب یہ ہے کہ تراویح واجب ہونے کے خوف سے آنحضرت ﷺ کے باہر تشریف نہ لانے کا ذکر ہے حالانکہ اس حدیث میں تراویح کا ذکر ہے۔ (میزان الاعتدال ص ۳۳۳ ج ۲)

یہ ہے آٹھ رکعت والوں کی پہلی جس کے سہارے بیس کی مخالفت کر کے اپنی عاقبت خراب کر رہے ہیں۔ بالعرض!

شیشے کے گھر میں بیٹھ کر پتھر ہیں پھینکتے
دیوار آہنی پہ حماقت تو دیکھئے

ھذا واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

باب صلوٰۃ الاستسقاء

نماز استسقاء کا طریقہ

[illegible]

[illegible] اللھم انت اللہ لا الٰہ الا انت الغنی ونحن الفقراء انزل علینا الغیث واجعل ما انزلت لنا قوۃ وبلاغا الی حین. ترجمہ: اے اللہ تو معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو غنی ہے اور ہم محتاج [illegible] [illegible] اللھم اسقنا غیثا مغیثا مریئا مریعا نافعا غیر ضار عاجلا غیر آجل. ترجمہ: [illegible] (مشکوٰۃ شریف ص [illegible] باب الاستسقاء) اللھم اسق عبادک وبھائمک وانشر رحمتک واحی بلدک المیت. ترجمہ: اے اللہ اپنے بندوں اور مویشی (چوپایوں) کو [illegible] [illegible] فتاویٰ عالمگیری ص ۱۵۳ ج ۱ الباب التاسع عشر فی الاستسقاء، درمختار مع الشامی ج ۱ ص [illegible] باب الاستسقاء. واللہ اعلم

نمازِ استسقاء کے لئے جنگل میں کب نکلے؟

(سوال [illegible]) [illegible] نمازِ استسقاء [illegible] جنگل میں [illegible]

(الجواب) [illegible] واما یکون الاستسقاء فی موضع لا یکون لھم اودیة ولا انھار وآبار یشربون منھا ویسقون مواشیھم وزروعھم او یکون لھم ولا یکفیھم ذلک فاما اذا کانت لھم اودیة وآبار وانھار فان الناس لا یخرجون الی الاستسقاء لانھا انما تکون عند شدة الضرورة والحاجة کذا فی المحیط. فتاویٰ عالمگیری الباب التاسع عشر فی الاستسقاء ج ۱ ص ۱۵۳. [illegible] جنگل میں نکلا جائے [illegible]

[illegible]

نے روتا تو شیخ بھی بیٹھا رہا۔ جب یہ روئے گا۔ شیخ کی بات بن جائے گی۔ بچے نے رونا شروع کیا کہ خالی ہاتھ جاؤں گا تو میرا باپ مجھے مارے گا۔ حاضرین کو بہت ناگوار ہوا کہ شیخ نے بچہ کو بہت سخت کی کہ بچہ کا دل دکھ گیا۔ شیخ خاموش تھے اور بے حد انتظار کر رہے تھے۔ شیخ کا یہ انتظار حقیقی اس طرح ختم ہوا۔ کہ ایک شخص حاضر ہوا۔ اس نے ایک برتن میں جو کچھ پیش کیا۔ شیخ نے فوراً سب قرض خواہوں کا قرض ادا کر دیا۔ یہ شیخ کی کرامت تھی مگر بہت عجیب تھی۔ اس کا شیخ کے دل سے کوئی تعلق نہیں تھا۔ چنانچہ حضرت میں ایک خادم نے عرض کیا۔ حضرت یہ کیا ماجرا تھا؟ آپ نے دیا تو قرض خواہوں کے تقاضے تھے وہ مطالبے کے لئے جمع بھی ہو گئے تھے۔ آپ نے اس پر بھی انتظار کیا خواجہ اور حلوہ قرض اور یہ حالیہ رونا آپ کی یہ بات کارگر بھی ہوئی۔

حضرت شیخ نے فرمایا۔ میں نے حق تعالیٰ سے دعا کی کہ مجھے بار قرض سے سبکدوش فرما۔ جواب ملا کہ حق رونے والوں کے لئے رحمت جوش میں آتی ہے۔ قرض خواہ حضرات تشریف فرما تھے مگر رونے والا کوئی نہیں تھا۔ ان کے دلوں میں قسوت تھی اور ایک طرح کی سختی تھی۔ یہ کام بچے نے کیا۔ جب میں نے اس کا سارا حلوا خرید لیا تو وہ وہاں سے ویسا ہی رہا تو اس نے رونا شروع کر دیا۔ اس کو رونا کیا ہے بھی تھا مگر دل رکھنے کا وہ تقاضا اس رونے پر رحمت حق جوش زن ہو گئی۔ اس بارہ میں حضرت مولانا رومی کی مثنوی شریف ملاحظہ فرمائیں۔ مولانا فرماتے ہیں:

تا نگرید کودکِ حلوا فروش
بحرِ بخشایش نمی آید بجوش

یعنی جب تک حلوا فروش بچہ نہ روئے دریائے کرم جوش میں نہیں آتا۔

تا نگرید ابر کے خندد چمن
تا نگرید طفل کے جوشد لبن

یعنی رونا عجیب تاثیر رکھتا ہے کہ جب تک ابر پر گریہ طاری نہ ہو (بارش نہ برسے) چمن کیسے ہنس سکتا ہے۔ اس طرح ماں کا دودھ کیسے جوش مار سکتا ہے جب تک بچہ روئے نہیں۔

اے کہ خواہی کز بلا جاں وا بری
جان خود را در تضرع آوری

یعنی اگر بلا اور مصیبت سے نجات چاہتے ہو تو (حق تعالیٰ کے سامنے) گریہ و زاری سے کام لو۔

در تضرع باش تا شادان شوی
گریہ کن تا بے دہاں خنداں شوی

یعنی حق تعالیٰ کے سامنے آہ و زاری میں مصروف رہو تاکہ مسرور اور شادکام ہو جاؤ۔ گریہ کرتے رہو تاکہ بے دہن خنداں ہو جاؤ اور خوش رہو۔ آخری بات یہ ہے۔

آخر ہر گریہ آخر خندہ ایست
مرد آخر بیں مبارک بندہ ایست

یعنی ہر رونے کا انجام خوشی ہوتا ہے۔ جو شخص انجام پر نظر رکھے مبارک بندہ وہی ہے۔

مطلب یہ کہ جب تک ... کے لئے دل کی بات کو نکالا جائے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

خواتین کے لئے دلچسپ علمی اور مستند اسلامی کتب

[illegible]